بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ھٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ مُّبِیۡنٌ (16:103)

# عربی گرامر

# قرآن کریم سے



از

ڈاکٹر نور الحسین قاضی شاہ پوری

# فہرست

# دیباچہ

الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

آپ پوچھ سکتے ہیں کہ پہلے ہی سے عربی صرف و نحو پر بے حساب کتابیں موجود ہیں تو اسی عنوان پر ایک نئی کتاب کی کیا ضرورت پیش آئی؟ یہ بات علماء پر عیاں ہے کہ مروجہ صرف و نحو کی کتابوں سے عربی زبان سیکھنا انتہائی مشکل امر ہے۔ اس لئے اس کتاب میں عربی صرف و نحو کو انوکھے اور آسان انداز میں سکھایا گیا ہے، الحمد للہ۔ اکثر الفاظ اور مثالیں قرآن سے لی گئی ہیں جس سے طالب علم شروع ہی سے قرآن سے قریب رہے گا، ان شاء اللہ۔ آیات کے ترجمہ کے لئے لفظ بہ لفظ ترجمہ معانی القرآن الکریم دیکھیں جس سے قرآنی الفاظ آسانی سے سیکھ سکتے ہیں۔ یہ کتاب ہماری ویب سائٹ www.cris.co.nf کے اردو سیکشن میں مفت میں دستیاب ہے۔ڈاؤنلوڈ کر لیں۔

اس کتاب میں گرامر سے زیادہ عربی زبان سکھانے پر زور دیا گیا ہے اس لئے بہت سی غیر ضروری اصطلاحات کو سرے سے ختم کر دیا گیا ہے اور پیچیدہ مثالوں اور پیچیدہ قواعد اور طرز تحریر سے یک سر پرہیز کیا گیا ہے۔ بچوں کی آسانی کے لئے مروجہ طرز سے ہٹ کر کچھ انوکھے انداز سے عربی زبان سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے لئے ہم نے کئی جگہ مروجہ اصطلاحات و طرز تحریر کو نظر انداز کر دیا ہے، مثلاً اِنَّ کا اسم کہنے کی بجائے ہم نے مبتداء ہی لکھا، حالت رفعی، نصبی و جری کی بجائے حالت

پیشی، زبری وزیری لکھا، فعل کے ابواب کی تفصیل دینے کی بجائے ان کو حفظ کرنے سے تک روک دیا، وغیرہ۔ عربی صرف ونحو میں جو بھی تجدیدی کام آپ اس کتاب میں دیکھیں گے بفضل اللہ ہے۔ یہ بیس سال کے مطالعہ کا نچوڑ ہے۔

اگر مدارس عربیہ، جامعات اور اسلامک اسکولس اس کتاب کو ابتدائی نصاب میں داخل کریں تو اس سے بچو کو عربی سیکھنے اور قرآن کو سمجھنے میں بہت آسانی ہو گی، ان شاءاللہ۔

آخر میں دعاء ہے کہ اللہ اس کتاب کو طالب علم کے لئے فائدہ مند بنائے اور اس کے مرتب اور ان کے اہل اور جو بھی اس کو جس شکل میں بھی پھیلائے ان کے لئے دنیا اور آخرت میں مغفرت، رحمت اور فضل کا ذریعہ بنائے۔ آمین

خادم القرآن والحدیث

ڈاکٹر نور الحسین قاضی حفظہ اللہ

13/12/2017

شاہ پور، ضلع یادگیر

کرناٹک، انڈیا

# مقدمہ

کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لئے دو چیزیں سیکھنی ہوتی ہیں:(1) الفاظ[1]اور(2) الفاظ کو ایک ترتیب سے جوڑنا[2]۔کوئی بھی زبان سمجھنے اور بولنے کے لئے ان دونوں پر مہارت ہونا بہت ضروری ہے۔اگران دونوں میں سے کسی ایک حصہ میں بھی کمزور رہیں گے تو زبان پر عبور حاصل نہیں ہوتا ہے۔ زبان الفاظ ہی کا مجموعہ ہوتی ہے اس لئے الفاظ سیکھنے پر زیادہ توجہ دیں۔کسی بھی زبان کو سمجھنے اور اس میں بات کرنے کے لئے کم از کم دوہزار الفاظ کا یاد کرنا ضروری ہے۔عربی میں تمام الفاظ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: (1) اسم،(2) فعل اور(3) حرف۔

کسی بھی چیز، جگہ، جاندار کے نام یا صفت کو اسم کہتے ہیں، مثلاً: محمد،مسجد، قلم، حُسن،خبیث،وغیرہ۔

فعل کہتے ہیں اس لفظ کو جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے: فَتَحَ(کھولا)، نَصَرَ (مدد کی)، سَمِعَ (سنا)۔

جملہ میں اسم اور فعل کے علاوہ جو الفاظ آتے ہیں ان کو حرف(جمع: حروف) کہتے ہیں۔ یہ الفاظ کے درمیان ربط بنانے یا جملہ میں اسم یا فعل کی مدد کرنے کے لئے آتے ہیں،مثلاً: وَ(اور،حالانکہ)، اَوْ(یا)، فَ (تو)، اِمَّا(یاتو،یاپھر)وغیرہ۔

[1] Vocabulary
[2] Grammar

عربی میں ایک ہی لفظ کئی معانی میں اور کئی طریقے سے استعمال ہوتا ہے، مثلاً مَا کے معانی "کیا، وہ جو، جو کچھ، نہیں"۔ مَنْ کا معنٰی "کون، وہ جو"۔ اسی طرح اِنْ کا معنٰی "اگر"۔ هَلْ کا معنٰی "کیا" ہے۔ لیکن اگر مَا، مَنْ، اِنْ اور هَلْ کے بعد اِلَّا آجائے تو ان چاروں کا معنٰی ہوتا ہے "نہیں"۔ اس لئے جب اس قسم کے الفاظ جملہ میں آئے تو دیکھیں کہ یہ کس معنٰی میں آئے ہیں۔ ان کا بغور مطالعہ کریں۔ مغالطہ میں نہ پڑیں۔

ہم قرآنی عربی گرامر کورس کی شروعات اسم کے مطالعہ سے شروع کرتے ہیں۔

# سبق۔1

## اسم عام

**وَلَدٌ :** کوئی بیٹا، ایک بیٹا۔اس سے مراد کوئی بھی بیٹا، کسی کا بھی بیٹا۔

**قَلَمٌ:** کوئی قلم، ایک قلم۔اس سے مراد کوئی بھی قلم، کسی کا بھی قلم۔

**مَسْجِدٌ:** ایک مسجد، کوئی مسجد۔اس سے مراد کوئی بھی مسجد، کہیں کی بھی مسجد۔

**مَاءٌ:** کسی قسم کا پانی، کچھ پانی۔

کسی شخص، جگہ یا چیز کا ذاتی نام نہ ہو اور اس لفظ کے آخر میں تنوین (دو زیر، دو زبر یا دو پیش) آئے تو سمجھو وہ اسم عام ہے۔ اسم عام سے مراد وہ لفظ جو ایک ہی جنس کے سبھی جانداروں یا چیزوں کے لئے بولا جا سکتا ہو اور اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی ایک کو لگا کر کرتے ہیں:

ایک، کوئی، کوئی ایک، کچھ

قرآن کریم میں جہاں کہیں تنوین کے ساتھ الفاظ دیکھیں، ان پر سے سارے حرکات (تنوین، زیر، زبر، پیش، جزم) ہٹا دیں تو زیادہ تر الفاظ آپ کو اردو زبان میں بولے جانے والے ملتے ہیں، مثلاً:

وَلَدٌ، بَشَرٌ، شَيْءٌ، اَجْرٌ، عَظِيْمٌ (بہت بڑا)، عَذَابٌ، اَلِيْمٌ (دردناک)، خَيْرٌ، نَصِيْبٌ (ایک حصہ)، كَاتِبٌ، رَسُوْلٌ، ثَوَابٌ، قَوْمٌ، فَوْجٌ، قَرِيْبٌ، بَعِيْدٌ

(دور)، جَنَّةٌ، نَارٌ (دوزخ)، مُؤْمِنٌ (کوئی ایمان والا)، مُسْلِمٌ، کِتَابٌ، اَوَّلٌ، اٰخِرٌ، بَرٌّ (خشکی)، بَحْرٌ (کوئی سمندر)، جِنٌّ، اِنْسَانٌ، جِسْمٌ، جُمُعَةٌ، صَوْمٌ (ایک روزہ)، صَلٰوةٌ (ایک نماز)، حَجٌّ، زَکٰوةٌ، حِسَابٌ، حَمْدٌ (تعریف)، خَالِصٌ، خَبِیْثٌ، خَوْفٌ، عَذَابٌ، عَبْدٌ (بندہ، غلام)، عَمَلٌ، غُلَامٌ (لڑکا)، غَمٌّ، غَارٌ، فَجْرٌ، فِرَاشٌ، قَادِرٌ (قدرت رکھنے والا)، قَمَرٌ (چاند)، کُرْسِیٌّ، مُلْكٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ، وَلَدٌ (بیٹا)، هَوَآءٌ (ایک خواہش)، هُدًی، یَوْمٌ (ایک دن)، تَابُوْتٌ، تِجَارَةٌ، ثَمَرٌ (کچھ پھل)، دَارٌ (ایک گھر)، دِیْنٌ، دُنْیَا، ذِکْرٌ، ذِلَّةٌ، زَیْتُوْنٌ، سَلَامٌ، سَبِیْلٌ، سَفَرٌ، شَمْسٌ (سورج)، شَیْطَانٌ، صُبْحٌ، صِرَاطٌ (ایک راستہ)، ضَلَالَةٌ، ضُعْفٌ، طُوفَانٌ، طَعَامٌ (کچھ کھانا)، طِفْلٌ (بچہ)، ظَنٌّ (ایک خیال، گمان)، ظُلْمٌ، لِبَاسٌ، نَبِیٌّ، یَقِیْناً، لَیْلٌ (ایک رات)، نَفْسٌ (کوئی ایک شخص)، عَدُوٌّ (دشمن)۔

یاد رہے انسان کے ذاتی نام پر بھی تنوین آتی ہے، جیسے: بَکْرٌ، زَیْدٌ، وغیرہ، لیکن اردو میں ان کے ساتھ ایک، کوئی، کوئی ایک، کچھ نہیں لگاتے، بلکہ صرف بکر، زید، وغیرہ کہہ کر بلاتے ہیں۔

## مشق

مندرجہ بالا سبھی الفاظ سے حرکات (تنوین، زیر، زبر، پیش، جزم) کو حذف کر کے لکھو۔

# سبق۔2

## اسم خاص ( اَلْ )

اَلْوَلَدُ: بیٹا۔اس سے مراد ایک مخصوص بیٹا۔

اَلْقَلَمُ: قلم۔اس سے مراد ایک مخصوص قلم ہے۔

اَلْمَسْجِدُ: مسجد۔اس سے مراد ایک مخصوص مسجد۔

اَلْمَاءُ: پانی۔اس سے مراد مخصوص پانی ہے۔

اسم عام کے شروع میں " اَلْ " لگادو اور آخر سے تنوین گرادو تو اسم خاص بن جاتا ہے جیسا کہ مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہے۔ معنٰی میں سے (ایک، کوئی، کوئی ایک، کچھ) ہٹا دیتے ہیں۔ اَلْ لگا کر اسم کو ہم کسی شے یا جاندار کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں۔ اگر اَلْ والے اسم سے پہلے کوئی لفظ آئے تو اَلْ میں کا الف پڑھا نہیں جاتا، جیسے: وَالْعَصْرِ

اگر اَلْ والے اسم سے پہلے کوئی لفظ آئے جس کے آخر میں جزم ہو تو اس کو زیر سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: اَوْ (یا) کے بعد اَلْمَسْجِدُ آئے تو اس کو اَوِ الْمَسْجِدُ پڑھتے ہیں۔

### اسم عام پر اَلْ لگانے کے چند قواعد

اسم عام کا پہلا حرف حروف شمسی میں سے ہو یعنی: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش،

ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔ میں سے کوئی ہو اور اس پر اَلْ داخل کریں تو اَلْ میں کا لام پڑھا نہیں جاتا، بلکہ اسم کے پہلے حرف پر تشدید (ّ) لگا دیتے ہیں اور یوں پڑھتے ہیں:

رَسُوْلٌ سے اَلرَّسُوْلُ، ذِکْرٌ سے اَلذِّکْرُ، سَبِیْلٌ سے اَلسَّبِیْلُ، صِرَاطٌ سے اَلصِّرَاطُ وغیرہ۔

اگر حرف شمسی سے شروع ہونے والے اسم پر اَلْ آئے اور اس سے پہلے کوئی لفظ آئے تو اَلْ پڑھا نہیں جاتا، جیسے: اَلصَّلٰوۃُ وَالزَّکٰوۃُ

کسی جگہ یا انسان کا ذاتی نام اسم خاص ہوتا ہے اگرچہ کہ اس پر تنوین ہو جیسے: زَیْدٌ وغیرہ تو اس پر اَلْ نہیں لگاتے۔

نوٹ: قرآن مجید میں موجود اسم خاص پر سے اَلْ نکال دیں اور ان پر سے سارے حرکات (تنوین، زیر، زبر، پیش، جزم) ہٹا دیں تو اکثر الفاظ اردو زبان میں استعمال کئے جانے والے ملتے ہیں۔

مندرجہ ذیل اسماء پر سے اَلْ اور حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) ہٹا دیں تو ان میں سے بہت سے الفاظ اردو میں استعمال ہونے والے ملتے ہیں۔

## قرآن کریم سے مثالیں:

اَلْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ(48: 3)، اَلْمَلٰٓئِکَةُ ۔ اَلْاَمْرُ۔

الْاُمُوْرُ(2:210)، الْحَیٰوۃُ(2:212)، الرَّسُوْلُ(2:214)، الْقِتَالُ(2:216)، الْفِتْنَۃُ(2:217)، الْکِتٰبُ(2:235)، التَّابُوْتُ(2:248)، الْاَرْضُ (زمین)(2:251)، الرُّشْدُ(2:256)، الطَّاغُوْتُ(2:257)، الْکِبَرُ(بڑھاپا) (2:266)، اَلشَّیْطٰنُ(2:268)، الْجَاھِلُ(2:273)، الْبَیْعُ(2:275)، الْحَقُّ(2:282)، السُّفَھَآءُ(بے وقوف)(2:13)، الْبَرْقُ(بجلی)(2:20)، الْحِجَارَۃُ(پتھر)(2:24)، الْمَآءُ(2:74)، النَّارُ(دوزخ)(2:80)، الْعَذَابُ(2:86)، الدَّارُ۔ الْاٰخِرَۃُ(2:94)، الْیَھُوْدُ(2:113)، الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ(2:115)، الْمَصِیْرُ(ٹھکانہ)(2:126)، الْمَوْتُ(2:133)، الْعَبْدُ (غلام، بندہ)۔ الْاُنْثٰی(مادہ)(2:178)، الذَّکَرُ(نر)(3:36)، الْبِرُّ(نیکی) (2:189)، الدِّیْنُ(2:193)، اَلْحَجُّ(2:197)، الْعِزَّۃُ۔ الْمِھَادُ(ٹھکانہ) (2:206)، الْاِسْلَامُ۔ الْعِلْمُ(3:19)، الْخَیْرُ(3:26)، التَّوْرٰىۃُ وَالْاِنْجِیْلُ (3:65)، الْقَتْلُ(3:154)، النِّصْفُ(4:11)، الْاِنْسَانُ(4:28)، الصُّلْحُ (4:128)، الْمُؤْمِنُوْنَ۔ الْفٰسِقُوْنَ(3:110)، الْمُجٰھِدُوْنَ(4:95)، الْاَنْھٰرُ۔ اَزْوَاجٌ۔ جَنّٰتٌ(3:15)، الْمَلٰٓئِکَۃُ(3:18)، الْاَیَّامُ(3:140)، کُفَّارٌ(4:18)، النَّصْرُ(3:126)، التَّوْبَۃُ(4:17)

مستثنیٰ: الْمَوْتٰی(مردہ)(2:73)، الرِّبٰوا(سود)(2:275)، النَّصٰرٰی(2:113)،

مشق: سبق۔1 میں دیئے گئے اسم عام کو اَلْ لگا کر اسم خاص بناؤ۔

## سبق۔3

## اسم مؤنث

جو اسم مردوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ان کو اسم مذکر اور جو اسم عورتوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں ان کو اسم مؤنث کہا جاتا ہے۔

## ـَــةٌ

بالعموم اسم مؤنث اسم مذکر ہی سے بنتا ہے۔ اسم مذکر کو اسم مؤنث بنانے کے لئے عام طور پر اسم مذکر کے آخر میں " ـَــةٌ " لگاتے ہیں، جیسے:

مُؤْمِنٌ (ایمان والا) سے مُؤْمِنَةٌ (ایمان والی)، مُسْلِمٌ (مسلم مرد) سے مُسْلِمَةٌ (مسلم عورت)، وَالِدٌ (باپ) سے وَالِدَةٌ (ماں)، صَابِرٌ (صبر کرنے والا) سے صَابِرَةٌ (صبر کرنے والی)، مَّعْرُوْفٌ (پہچانا ہوا) سے مَّعْرُوْفَةٌ (پہچانی ہوئی)، خَالٌ (ماموں) سے خَالَةٌ (پھوپھی)، عَمٌّ (چچا) سے عَمَّةٌ (چچی)، طَيِّبٌ (پاکیزہ) سے طَيِّبَةٌ (پاکیزہ)، صِدِّيْقٌ (بہت سچا) سے صِدِّيْقَةٌ (بہت سچی)۔

مستثنٰی الفاظ: خَلِيْفَةٌ، عَلاَّمَةٌ، طَرَفَةٌ ان الفاظ کے آخر میں اگرچہ " ة " ہے، لیکن یہ مردوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

نوٹ: اردو میں " ة " کو "ہ" کی طرح لکھا جاتا ہے: مؤمنہ، والدہ، خالہ وغیرہ۔

## یٰ

اگراسم مذکر اَفْعَلُ کے وزن[3] پر ہو تو اس کا مؤنث فُعْلیٰ کے وزن پر بنتا ہے:

اَکْبَرُ (سب سے بڑا) سے کُبْریٰ (سب سے بڑی)

اَسْفَلُ (سب سے نچلا) سے سُفْلیٰ (سب سے نچلی)

اَوْسَطُ (درمیانہ) سے وُسْطیٰ (درمیانی)

السُّفْلٰی۔ الْعُلْیَا(9:40)

## ـَآءُ

رنگ کے ناموں کی مؤنث کے آخر میں ـَآء کا نشان ہوتا ہے۔

اَصْفَرُ سے صَفْرَآءُ (زرد)، اَبْیَضُ سے بَیْضَآءُ(سفید)

## مؤنث معنوی

1۔ایسے اسماء جو صرف عورتوں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں:

اُمٌّ: ماں، اُخْتٌ: بہن، بِنْتٌ: بیٹی

2۔ایسے اسماء جو عرب میں مؤنث کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں:

عَیْنٌ(عُیُوْنٌ): آنکھ۔ اُذُنٌ(آذَانٌ): کان۔ سِنٌّ(اَسْنَانٌ): دانت۔ خَدٌّ (خُدُوْدٌ): رخسار، گال۔ اِصْبَعٌ(اَصَابِعُ): انگلی۔ عَضُدٌ(اَعْضَادٌ): بازو۔

[3] وزن سے مراد لفظ کے حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم، تنوین) اور حروف زائد (و،ا،ی) میں مطابقت ہونا۔

قَدَمٌ (اَقْدَامٌ): قدم۔ رِجْلٌ(اَرْجُلٌ): پاؤں۔ عَقْبٌ(اَعْقَابٌ): ایڑی۔ فَخِذٌ: ران۔ سَاقٌ: پنڈلی۔ كَفٌّ: ہتھیلی۔ كَبِدٌ: جگر۔ يَدٌ(اَيْدِيْ): ہاتھ۔ نَفْسٌ(اَنْفُسٌ، نُفُوْسٌ): جان، ذات۔ رِيْحٌ(رِيَاحٌ): ہوا۔ اَرْضٌ(اَرْضُوْنَ): زمین۔ نَارٌ: آگ۔ شَمْسٌ: سورج۔ مِلْحٌ: نمک۔ فَرَسٌ: گھوڑا۔ يَمِيْنٌ: دایاں۔ شِمَالٌ: بایاں۔ دَارٌ (دِيَارٌ): گھر۔ فَرْشٌ: بچھونا۔ كَأْسٌ: پیالہ۔ قَوْسٌ: کمان۔ بِئْرٌ(آبَارٌ): کنواں۔ حَرْبٌ(حُرُوْبٌ): لڑائی، جنگ۔ خَمْرٌ(خُمُوْرٌ): شراب۔ فُلْكٌ: کشتی، کشتیاں۔ دِرْعٌ: زرہ۔ سُوْقٌ(اَسْوَاقٌ): بازار۔ جَهَنَّمُ۔ سَعِيْرٌ۔ جَحِيْمٌ۔ سَقَرٌ: دوزخ کے نام

3۔ بعض اسماء ایسے ہیں جو مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں جن میں سے کچھ یہ ہیں:

بَيْتٌ(بُيُوْتٌ): گھر۔ سَمَاءٌ(سَمَاوَاتٌ): آسمان۔ سَبِيْلٌ(سُبُلٌ): راہ۔ طَرِيْقٌ(طُرُقٌ): راستہ۔ لِسَانٌ(اَلْسِنَةٌ): زبان۔ عُنُقٌ(اَعْنَاقٌ): گردن۔ رَحِمٌ(اَرْحَامٌ): بچہ دانی۔ حَالٌ(اَحْوَالٌ): وقت۔

مشق: مندرجہ بالا تمام اسمائے مؤنثہ پر "اَلْ" داخل کریں اور آخر سے تنوین گرادیں۔

# سبق۔4

## اسم کی حالتیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں اسم کی آخری حرکت پر غور کرو:

مُسْلِمٌ مُسْلِمٍ مُسْلِمًا

مُسْلِمَةٌ مُسْلِمَةٍ مُسْلِمَةً

اگر شروع میں اَلْ داخل کروگے تو

اَلْمُسْلِمُ اَلْمُسْلِمِ اَلْمُسْلِمَ

اَلْمُسْلِمَةُ اَلْمُسْلِمَةِ اَلْمُسْلِمَةَ

دیکھا! اسم کے آخر میں کبھی پیش ( ُیا ٌ)، کبھی زیر ( ِ یا ٍ) اور کبھی زبر( َ یا ً) آتا ہے۔ یہ تم ان شاء اللہ آگے پڑھوگے کہ کن کن حالات میں اسم کے آخر میں پیش آتا ہے، کن کن حالات میں اسم کے آخر میں زیر آتا ہے اور کن کن حالات میں اسم کے آخر میں زبر آتا ہے۔ یہاں صرف اتنا سمجھ لو اور یاد رکھو کہ جن حالات میں اسم کے آخر میں پیش( ُ یا ٌ )آتا ہے ان کو حالت پیشی کہتے ہیں، جن حالات میں اسم کے آخر میں زیر( ِ یا ٍ)آتا ہے ان کو حالت زیری کہتے ہیں اور جن حالات میں اسم کے آخر میں زبر( َ یا ً)آتا ہے ان کو حالت زبری کہتے ہیں۔

نوٹ: (1) جس اسم کے آخر میں "یٰ" آئے جیسے موسیٰ، عیسیٰ، زکریا، یحییٰ، اولیٰ، اُخریٰ، تقویٰ وغیرہ، وہ ہر حالت میں ویسے ہی رہتے ہیں، یعنی ان کے آخر میں

حالت پیشی، حالت زیری اور حالت زبری میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

2) قرآن مجید میں آئے اکثر انبیاء و صالحین کے نام کے آخر میں حالت زیری میں بھی زبر ہی آتا ہے۔ انبیاء و صالحین کے نام: اُدم، ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب، یوسف، داود، سلیمان، ایوب، یونس، ہارون، مریم، وغیرہ۔

3) قرآن مجید میں آئے بہت سے ظالموں کے نام جیسے فِرۡعَوۡنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوۡنَ ، جالوت، ثمود، وغیرہ کے بھی ناموں کے آخر میں حالت زیری میں زبر ہی آتا ہے۔

ان سب کی مثالیں تم آگے پڑھو گے، ان شاءاللہ۔

## وزن کا بیان

اگر ہم کہیں کہ فلاں لفظ فلاں لفظ کے وزن پر ہے تو اس سے یہ سمجھا جائے وہ لفظ اس لفظ کے حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم اور تنوین) اور حروف زائد (ا، و، ی، ۃ) میں پوری پوری مطابقت رکھتا ہے، مثلاً کہا جائے **دُخُوۡلٌ** (داخل ہونا) **فُعُوۡلٌ** کے وزن پر ہے تو دیکھو لفظ **دُخُوۡلٌ** اور لفظ **فُعُوۡلٌ** میں حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم اور تنوین) اور حروف زائد (ا، و، ی، ۃ) میں پوری پوری مطابقت ہے۔ اسی طرح **رَحْمَةٌ**، **فَعْلَةٌ** کے وزن پر، **حِكْمَةٌ**، **فِعْلَةٌ** کے وزن پر، **عِبَادَةٌ**، **فِعَالَةٌ** کے وزن پر **فَسَادٌ**، **فَعَالٌ** کے وزن پر، **ذِكْرٰی**، **فِعْلٰی** کے وزن پر اور **فَتْحٌ**، **ضَرْبٌ**، **نَصْرٌ**، **سَمْعٌ**، **حَسْبٌ**، **كَرْمٌ** وغیرہ **فَعْلٌ** کے وزن پر ہیں۔

# سبق۔5

## تثنیہ

جو اسم ایک جاندار یا ایک چیز کے لئے بولا جاتا ہے اس کو اسم واحد کہتے ہیں۔ ایک سے دو بنانے کو تثنیہ کہتے ہیں۔

اسم کو دو جانداروں یا دو چیزوں کے لئے استعمال کرنا ہو تو اسم واحد کی آخری حرکت کو گرا کر حالت پیشی میں ( َانِ ) اور حالت زیری و زبری میں ( َینِ ) لگاتے ہیں:

مُسْلِمٌ (کوئی ایک مسلم مرد) سے مُسْلِمَانِ / مُسْلِمَيْنِ (کوئی دو مسلم مرد)

مُسْلِمَةٌ (کوئی ایک مسلم عورت) سے مُسْلِمَتَانِ / مُسْلِمَتَيْنِ (کوئی دو مسلم عورتیں)

نوٹ: تثنیہ پر تنوین نہیں آتی۔

### قرآن کریم سے مثالیں:

الْوَالِدٰنِ (4 :7)، الْوَالِدَيْنِ (4 :135)، طَآئِفَتٰنِ (49 :9)، الطَّآئِفَتَيْنِ (7: 8)، الْفِئَتٰنِ (8:48)، فِئَتَيْنِ (3:13)، الْاُنْثَيَيْنِ (دو عورتیں) (4:11)، الْاُخْتَيْنِ (4:23)، شَهْرَيْنِ (4:92)، فَرِيْقٰنِ (27:45)، الْفَرِيْقَيْنِ (81: 6)، مِائَتَيْنِ (دو سو)۔ اَلْفَيْنِ (دو ہزار) (8:66)، الْحُسْنَيَيْنِ (دو بھلائیاں) (52: 9)، زَوْجَيْنِ (3: 13)، الزَّوْجَيْنِ (45: 53)، اٰيَتَيْنِ (12: 17)، الْحِزْبَيْنِ (18:12)، الْبَحْرٰنِ (35:12)، الْبَحْرَيْنِ (18:60)، غُلٰمَيْنِ۔

يَتِيمَيْنِ(82: 18)، الصَّدَفَيْنِ(96: 18)، سٰحِرٰنِ(63: 20)، لِبَشَرَيْنِ (47: 23)، رِجْلَيْنِ(دو ٹانگیں)(45: 24)، رَجُلَيْنِ(15: 28)، امْرَاَتَيْنِ (23: 28)، بُرْهَانٰنِ (32: 28)، جَنَّتٰنِ (15: 34)، جَنَّتَيْنِ (16: 34)، الْجَنَّتَيْنِ (54: 55)، يَوْمَيْنِ(9: 41)، الْقَرْيَتَيْنِ(31: 43)، قَوْسَيْنِ(9: 53)، الْمَشْرِقَيْنِ۔ الْمَغْرِبَيْنِ(17: 55)، عَبْدَيْنِ۔ صَالِحَيْنِ (10: 66)، عَيْنَيْنِ(8: 90)، النَّجْدَيْنِ(10: 90)

# سبق۔6

## جمع سالم

عربی میں واحد کی جمع بنانے کے لئے واحد مذکر کے آخر کی حرکت گرا کر حالت پیشی میں (ُوْنَ) اور حالت زیری و زبری میں (ِیْنَ) لگا کر جمع مذکر سالم بنا لیتے ہیں: مُسْلِمٌ (کوئی ایک مسلم مرد) کی جمع مُسْلِمُوْنَ / مُسْلِمِیْنَ (دو سے زیادہ مسلم مرد)

### قرآن کریم سے مثالیں:

اَلْمُؤْمِنُوْنَ (72: 9)، وَ الْمُؤْمِنٰتِ (35: 33) ، الْمُسْلِمِیْنَ، الْمُؤْمِنِیْنَ، الْحٰفِظِیْنَ، الذّٰكِرِیْنَ (35: 33) ، الْمُجٰهِدُوْنَ ، الْمُجٰهِدِیْنَ (95: 4)، النَّبِیّٖنَ (3:21) الصّٰلِحِیْنَ (3:46)، الْمُحْسِنِیْنَ (2:195)، سٰجِدِیْنَ (26:46)، شٰكِرِیْنَ (7:17)، غَآىِٕبِیْنَ (7: 7)، الْمُفْلِحُوْنَ (9: 59)، الْمُهٰجِرِیْنَ (8: 59)، الصّٰدِقُوْنَ (8:59)، الْاَوَّلِیْنَ ، الْاٰخِرِیْنَ (56:49) صٰدِقِیْنَ (2:23) الْمُحْسِنِیْنَ (9:91)، خٰلِدِیْنَ (9:89)، خٰلِدُوْنَ (2:25) الْخٰسِرُوْنَ (27: 2)، الْمُفْسِدِیْنَ (81: 10)، الْمُفْسِدُوْنَ (12: 2)، الْمُجْرِمِیْنَ (84: 7)، الظّٰلِمُوْنَ (229: 2)، الظّٰلِمِیْنَ (140: 3)، الْكٰفِرِیْنَ (250: 2)، الْفٰسِقِیْنَ (2:26)، الْفٰسِقُوْنَ (3:82) الْمُنٰفِقِیْنَ ، الْمُشْرِكِیْنَ (33:73)، بَنِیْنَ (بیٹے) (6:100)

نیز واحد مؤنث کے آخر سے "ةٌ" گرا کر حالت پیشی میں (اتٌ) اور حالت زیری و زبری میں (اتٍ) لگا کر جمع مؤنث سالم بنالیتے ہیں:

مُسْلِمَةٌ (کوئی ایک مسلم عورت) کی جمع مُسْلِمَاتٌ / مُسْلِمَاتٍ (کوئی دو سے زیادہ مسلم عورتیں)۔

اگر اَلْ داخل ہو تو

اَلْمُسْلِمَةُ (مسلم عورت) کی جمع اَلْمُسْلِمَاتُ / اَلْمُسْلِمَاتِ (دو سے زیادہ مسلم عورتیں)۔

## قرآن کریم سے مثالیں:

بَنٰتٍ (6:100)، ثَمَرٰتٍ (41:47)، خَيْرٰتٌ (55:70)، دَرَجٰتٌ (3:163)، الْمُؤْمِنٰتُ (72: 9)، الصَّدَقٰتُ (60: 9)، حَسَنٰتٍ (70: 25)، الْحَسَنٰتِ (114: 11)، الْمُسْلِمٰتِ ۔ الْمُؤْمِنٰتِ ۔ الصّٰدِقٰتِ ۔ الصّٰبِرٰتِ ۔ الْحٰفِظٰتِ ۔ الذّٰكِرٰتِ (35: 33)، الْوَالِدٰتُ (233: 2)، الْغٰفِلٰتِ (23: 24)، فَالصّٰلِحٰتُ (34: 4)، فَالْحٰمِلٰتِ (2: 51)، الْمُنٰفِقٰتِ ۔ الْمُشْرِكٰتِ (73: 33)، الصّٰلِحٰتِ (57: 3)، مُهٰجِرٰتٍ (10: 60)، ظُلُمٰتٌ (19: 2)، صَلَوٰتٌ (157: 2)، عٰبِدٰتٍ (5:66)، كَلِمٰتٍ (2:37)

# سبق۔7

## جمع مکسر

پچھلے سبق میں ہم نے پڑھا کہ اسم واحد کے آخر میں کچھ حروف بڑھا کر جمع بنایا جاتا ہے۔ان کو جمع سالم کہتے ہیں، لیکن بہت سے اسماء ایسے ہیں جن پر یہ قاعدہ لاگو نہیں ہوتا، بلکہ ان کے جمع بنانے کا کوئی قاعدہ ہی نہیں۔ بس ان کو یاد رکھنا پڑھتا ہے کہ فلاں اسم کی جمع فلاں اسم ہے۔ایسی جمع کو جمع مکسر کہتے ہیں، مثلاً: کِتَابٌ کی جمع کُتُبٌ، خَبَرٌ کی جمع اَخْبَارٌ، قَلْبٌ کی جمع قُلُوْبٌ، وَلَدٌ کی جمع اَوْلَادٌ وغیرہ

جمع مکسر پر واحد کی طرح حالت پیشی میں پیش، حالت زبری میں زبر اور حالت زیری میں زیر لگایا جاتا ہے۔

### قرآن کریم سے مثالیں:

اَزْوَاجٌ (2:25)، اَمْوَاتٌ۔ اَحْيَآءٌ(2:154)، الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ(2:155)، كُفَّارٌ(2 :161)، الْبُيُوْتَ(2 :189)، الْاُمُوْرُ(2 :210)، الْاٰيٰتِ (2 :219)، الشُّهَدَآءُ(2:282)، الْاَرْحَامِ (3:6)، جَنّٰتٌ(3:15)، الْمَلٰٓئِكَةُ(3 :18)، اَيَّامًا (3:24)، عِبَادًا(3 :79)، الْاَسْمَآءُ (7 :180)، الْفُقَرَآءُ (35 :15)، الْاَنْهٰرُ(2 :25)، اَوْلِيَآءَ (دوست)(6 :62)، اَغْنِيَآءُ(3 :181)، السُّفَهَآءُ(2:13)، شُرَكَآءُ(4:12)

# سبق۔8

## حروف جارہ (اسم کو زیر دینے والے حروف)

حروف جارہ (اسم کو زیر دینے والے حروف) اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اسم کے آخر میں زیر لگاتے ہیں یعنی اسم کو حالت زیری میں لے جاتے ہیں، جیسے :

1) بِ (سے، پر، کے ساتھ، میں): بِاللّٰہِ(اللہ پر، اللہ کے ساتھ، اللہ کی طرف سے)۔ قَوْمٌ پر داخل ہو تو بِقَوْمٍ (کسی قوم کے ساتھ)، اَلْقَوْمُ پر داخل ہو تو بِالْقَوْمِ (قوم کے ساتھ)۔

2) عَنْ (سے، کی طرف، کے بارے میں، کے تعلق سے): قَوْمٌ پر داخل ہو تو عَنْ قَوْمٍ (کسی قوم کی طرف سے، کسی قوم کے بارے میں)، اَلْقَوْمُ پر داخل ہو تو عَنِ الْقَوْمِ (قوم کی طرف سے، قوم کے بارے میں)۔

3) مِنْ (سے، میں سے، بعض، سبب سے، کوئی): قَوْمٌ پر داخل ہو تو مِنْ قَوْمٍ (کسی قوم میں سے)، اَلْقَوْمُ پر داخل ہو تو مِنَ الْقَوْمِ (قوم میں سے)۔

4) فِيْ (میں، کے بارے میں): قَوْمٌ پر داخل ہو تو فِيْ قَوْمٍ (کسی قوم میں)، اَلْقَوْمُ پر داخل ہو تو فِي الْقَوْمِ (قوم میں)۔

5) عَلٰى (پر، کے اوپر): قَوْمٌ پر داخل ہو تو عَلٰى قَوْمٍ (کسی قوم پر)، اَلْقَوْمُ پر داخل ہو تو عَلَى الْقَوْمِ (قوم پر)۔

6) اِلٰی (کی طرف): قَوْمٌ پر داخل ہو تو اِلٰی قَوْمٍ (کسی قوم کی طرف)، اَلْقَوْمُ پر داخل ہو تو اِلَی الْقَوْمِ (قوم کی طرف)۔

7) مَعَ (کے ساتھ): قَوْمٌ پر داخل ہو تو مَعَ قَوْمٍ (کسی قوم کے ساتھ)، اَلْقَوْمُ پر داخل ہو تو مَعَ الْقَوْمِ (قوم کے ساتھ)

8) حَتّٰی (تک، یہاں تک کہ):

9) کَ یا کَمَثَلِ (کی طرح، کی مانند، کے جیسا): قَوْمٌ پر داخل ہو تو کَقَوْمٍ (کسی قوم کی طرح)، اَلْقَوْمُ پر داخل ہو تو کَالْقَوْمِ (قوم کی طرح)۔

10) لِ (کے لئے، کا، کی، کے): قَوْمٌ پر داخل ہو تو لِقَوْمٍ (کسی قوم کے لئے)، اَلْقَوْمُ پر داخل ہو تو لِلْقَوْمِ (قوم کے لئے)۔ لِ کو اَلْ والے اسم پر داخل کریں تو اَلْ میں سے اَ کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

11) وَ (کی قسم): وَاللّٰہِ (اللہ کی قسم)۔

12) تَ (کی قسم، یہ اللہ کے ساتھ مخصوص ہے): تَاللّٰہِ (اللہ کی قسم)

13) ذُوْ، ذَا، ذِیْ (والا، صاحب): ذُوالْجَلَالِ (صاحبِ جلال، جلال والا)

14) اُولُوْ (والے): اُولُوالْعِلْمِ (علم والے)۔

15) ذَاتِ (والی):

16) ذَوَاتِ (والیاں):

1) اوپر کی مثالوں میں غور کریں جب حروف جارہ کو اسم عام کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو پورا استعمال کیا جاتا ہے اور اسم خاص یعنی اَلْ والے اسم کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو ان میں تھوڑی سی تبدیلی ہو جاتی ہے۔اس کو خوب ذہن نشین کرلیں۔

2) اسم پر حرف جار داخل ہونے پر اسم کو حالت زیری میں سمجھا جاتا ہے۔اس لئے اسم واحد، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر کے آخر میں زیر (ِ یا ٍ) آتا ہے:

كِتَابٌ (ایک کتاب) سے عَلٰى كِتَابٍ (ایک کتاب پر)

كُتُبٌ (کتابیں) سے عَلٰى كُتُبٍ (کتابوں پر)

عَلٰى مُسْلِمَاتٍ (دو سے زیادہ مسلم عورتوں پر)

حروف جارہ کے بعد اسم اگر تثنیہ آئے تو آخر میں َيْنِ لاتے ہیں اور اگر جمع مذکر سالم ہو تو آخر میں ِيْنَ لاتے ہیں:

عَلٰى مُسْلِمَيْنِ (دو مسلم مردوں پر)

عَلٰى مُسْلِمَتَيْنِ (دو مسلم عورتوں پر)

عَلٰى مُسْلِمِيْنَ (دو سے زیادہ مسلم مردوں پر)

## قرآن کریم سے حرف جار بِ کی مثالیں:

بِاللّٰهِ (2:228)، بِالرَّحْمٰنِ (13:30)، بِاِذْنِ اللهِ (2:249) بِالْحَقِّ (2:213)، بِالْغَيْبِ (3: 2)، بِالْاٰخِرَةِ (4: 2)، بِالْقُرْاٰنِ (20:114)، بِالْوَحْيِ (21:45)،

بِالرَّسُوْلِ(47: 24)، بِالْيَوْمِ (8 :2)، بِمُؤْمِنِيْنَ(8 :2)، بِالْمُؤْمِنِيْنَ (5:43)،
بِالنَّفْسِ (45: 5)، بِالْفَتْحِ (52: 5)، بِالشَّهَادَةِ (108: 5)، بِالْمَعْرُوْفِ
(228: 2)، بِإِحْسَانٍ(229: 2)، بِالْعَدْلِ (282: 2)، بِالْبِرِّ (44: 2)،
بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ( 153: 2)، بِالْوَالِدَيْنِ (83: 2)، بِالْبَيِّنٰتِ (92: 2)،
بِالْاِيْمَانِ(108: 2)، بِإِيْمَانٍ(21: 52)، بِالدِّيْنِ (9: 82)،
بِالْمَغْفِرَةِ(175: 2)، بِالْعُمْرَةِ(196: 2)، بِالْعَبْدِ(178: 2)، بِالْعِبَادِ
(207: 2)، بِالْاَسْحَارِ (17: 3)، بِاٰيَةٍ (49: 2)، بِالْاٰيٰتِ (59: 17)،
بِالْكِتٰبِ( 78: 3)، بِالتَّوْرٰىةِ(93: 3) ، بِالْمُتَّقِيْنَ (115: 3)، بِالشّٰكِرِيْنَ
(53 :6)، بِالَّيْلِ(60 :6)، بِالْاَمْنِ(81 :6)، بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ(7:168)،
بِالْحَسَنَةِ (22 :13)، بِالْبُخْلِ (37 :4)، بِاٰخَرِيْنَ (4:133)، بِالْعُقُوْدِ (5:1)،
بِالْاَزْلَامِ (3 :5)، بِالْبَاطِلِ(42 :2)، بِالظّٰلِمِيْنَ(2:246)، بِالْمُلْكِ(2:247)،
بِالطَّاغُوْتِ (256 :2)، بِالشَّمْسِ (258 :2)، بِغَضَبٍ (61 :2)، بِالْكُفْرِ
(80 :3)، بِالْكٰفِرِيْنَ(49 :9)، بِالْمُفْسِدِيْنَ(63 :3)، بِاللَّغْوِ (225 :2)،
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ(38 :9)، بِالْمُنْكَرِ (67 :9)، بِاَخٍ(12:59)،
بِالصّٰلِحِيْنَ(101: 12)، بِالْقَوْلِ(27: 14)، بِالْمَلٰٓئِكَةِ(7: 15)،
بِالرُّوْحِ(2 :16)، بِالْحِكْمَةِ(16:125)، بِاَمْوَالٍ (17:6)، بِالْعَهْدِ(17:34)،
بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ (31 :19)، بِالسَّاحِلِ(39 :20)، بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ(21:35)،
بِالْخَيْرٰتِ(32: 35)، بِالْحَادٍ بِظُلْمٍ (25: 22)، بِالْعَذَابِ(47: 22)،

بِالْمُجْرِمِيْنَ (34: 37) بِالشُّهَدَآءِ (13: 24)، بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ(25: 35)، بِالْحِجَابِ(32: 38)، بِالصِّدْقِ(32: 39)، بِالنَّبِيّٖنَ (39:69)، بِالْجَنَّةِ(30:41)، بِالذِّكْرِ(41:41)، بِالْاَلْقَابِ(49:11)، بِالْوَعِيْدِ(50:28)، بِالْبَصَرِ(54:50)، بِالْوَادِ(89:9)۔

مستثنیٰ: بِالْهُدٰى(2:16)، بِاِبْرٰهِيْمَ(3:68)، بِاِسْحٰقَ(11:71)،

## قرآن کریم سے حرف جار عَنْ کی مثالیں:

عَنْ نَّفْسٍ (48: 2)، عَنِ الْعٰلَمِيْنَ(97: 3)، عَنِ الْمُنْكَرِ(110: 3)، عَنْ مُّنْكَرٍ(5:79)، عَنِ النَّارِ(3:185)، عَنْ شَيْءٍ(4:4)، عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (5:2)، عَنْ كَثِيْرٍ(5:15)، عَنِ الصَّلٰوةِ(5:91)، عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ(6:106)، عَنِ الْقَوْمِ(6:147)، عَنْ قَوْمٍ (10:101) عَنِ الْقَرْيَةِ(7:163)، عَنِ السَّاعَةِ (7:187)، عَنِ الْجٰهِلِيْنَ(199: 7)، عَنِ الْمَعْرُوْفِ(9:67)، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ(9:120)، عَنِ الْفَسَادِ(11:116)، عَنِ السَّبِيْلِ(13:33)، عَنِ الْفَحْشَآءِ(16:90)، عَنِ الرُّوْحِ(17:85)، عَنِ الصِّرَاطِ(23:74)، عَنِ اللَّغْوِ(3:23)، عَنِ الْخَلْقِ(23:17)، عَنِ الذِّكْرِ(25:29)، عَنِ الْاٰخِرَةِ (30:7)، عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ(48:18)، عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ(74:41)، عَنِ التَّذْكِرَةِ (74:49)، عَنْ طَبَقٍ(84:19)

مستثنیٰ: عَنْ اِبْرٰهِيْمَ(11:74)، عَنِ الْهُدٰى(34:32)، عَنْ مَّوْلًى(44:41)، عَنِ الْهَوٰى(53:3)، عَنِ النَّجْوٰى(8:58)

## قرآن کریم سے حرف جار مِنْ کی مثالیں:

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (4:95)، مِنْ اٰيَةٍ (2:211)، مِنَ الْحَقِّ (2:213)، مِنْ خَيْرٍ (2:215)، مِنَ الشُّهَدَآءِ (2:282)، مِنَ الشّٰهِدِيْنَ (3:81) مِنْ مُّشْرِكَةٍ۔ مِنْ مُّشْرِكٍ (2:220)، مِنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ (2:231)، مِنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ (3:81)، مِنْ مَّعْرُوْفٍ (2:240)، مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (2:257)، مِنَ الْمَشْرِقِ۔ مِنَ الْمَغْرِبِ (2:258)، مِنْ صَدَقَةٍ (2:263)، مِنَ الْاَرْضِ (2:267)، مِنَ الثَّمَرٰتِ (2:22)، مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (2:34)، مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (2:35)، مِنَ السَّمَآءِ (2:59)، مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (2:64)، مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (2:67)، مِنَ الْعَذَابِ (2:96)، مِنْ اٰيَةٍ (2:106)، مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (2:135)، مِنَ اللهِ (2:138)، مِنَ الْعِلْمِ (2:145)، مِنَ النَّارِ (2:167)، مِنْ اَيَّامٍ (2:184)، مِنَ الْفَجْرِ (2:187)، مِنَ الْقَتْلِ (2:191)، مِنْ عَرَفٰتٍ (2:198)، مِنَ الْمَيِّتِ (3:27)، مِنَ الشَّيْطٰنِ (3:36)، مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (3:39)، مِنَ التَّوْرٰىةِ (3:50) مِنَ الْاٰيٰتِ (3:58)، مِنْ شَيْءٍ (3:92)، مِنَ الْغَيْظِ (3:119)، مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (3:124)، مِنَ الْاَمْرِ (3:28)، مِنْ نَّبِيٍّ (3:146)، مِنْ قُوَّةٍ (8:60)، مِنْ بَابٍ (12:67)، مِنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ (4:69)، مِنَ اللهِ (4:70)

مستثنیٰ: مِنْ حَيْثُ (2:222)، مِنْ قَبْلُ (2:25)، مِنَ الْهُدٰى، (2:185)

## قرآن کریم سے حرف جار اِلٰی کی مثالیں:

اِلَى السَّمَآءِ (29: 2)، اِلٰی حِیْنٍ(36: 2)، اِلٰی بَعْضٍ(76: 2)، اِلٰی صِرَاطٍ (2:132)، اِلَى الَّیْلِ(2:187)، اِلَى الْحُکَّامِ(2:188)، اِلَى الْحَجِّ(2:196)، اِلَى اللّٰهِ (2:210)، اِلَى النَّارِ۔ اِلَى الْجَنَّةِ (2:221)، اِلَى النُّوْرِ۔ اِلَى الظُّلُمٰتِ (2:257)، اِلٰی مَیْسَرَةٍ(2:280)، اِلٰی کَلِمَةٍ(3:64)، اِلَى الْخَیْرِ(3:104)، اِلٰی مَغْفِرَةٍ (3:133)، اِلَى الرَّسُوْلِ (4:61)، اِلَى الْفِتْنَةِ (4:91)، اِلَى الصَّلٰوةِ۔ اِلَى الْمَرَافِقِ۔ اِلَى الْکَعْبَیْنِ(5:6)، اِلَى الْجَبَلِ(7:143)، اِلَى الْاَرْضِ (7:176)، اِلَى الْمَوْتِ(8:6)، اِلَى الْمَلٰٓئِکَةِ(8:12)، اِلَى النَّاسِ(9:3)، اِلٰی طَآئِفَةٍ(83: 9)، اِلٰی عَذَابٍ(101: 9)، اِلٰی رَجُلٍ (2: 10)، اِلٰی ضُرٍّ (10:12)، اِلَى الْحَقِّ(10:35)، اِلَى الْمَآءِ(14:13)، اِلٰی بَلَدٍ(16:7)، اِلَى النَّحْلِ(16:68)، اِلَى الطَّیْرِ (16:79)، اِلَى الْمَسْجِدِ(17:1)، اِلَى الْبَرِّ (67: 17)، اِلَى الْکَهْفِ (10: 18)، اِلَى الْمَدِیْنَةِ (19: 18)، اِلَى الرَّحْمٰنِ(19:85)، اِلَى الْبَیْتِ(22:33)، اِلٰی قَوْمٍ(15:58)، اِلَى الْقَوْمِ (25:36)، اِلَى الظِّلِّ(28:24)، اِلٰی ظِلٍّ(77:30)، اِلٰی طَعَامٍ(33:53)، اِلَى الْاِیْمَانِ(40:10)، اِلٰی خُرُوْجٍ(40:11)، اِلَى النَّجٰوةِ(40:41)، اِلٰی طَرِیْقٍ(46:30)، اِلٰی شَیْءٍ(54:6)، اِلَى الدَّاعِ(54:8)، اِلَى الْکُفَّارِ(60:10)، اِلَى الْاِسْلَامِ(7: 61)، اِلَى السُّجُوْدِ(68:43)، اِلَى الرُّشْدِ (72:2)، اِلٰی قَدَرٍ(77:22)

مستثنیٰ: اِلٰی مُوْسٰی(87 :10)، اِلَی الْھُدٰی(18:57)، اِلٰی جَھَنَّمَ (19:86)، اِلٰی ھٰرُوْنَ(13 :26)، اِلٰی ثَمُوْدَ (45 :27)، اِلٰی مَدْیَنَ (36 :29)، اِلٰی فِرْعَوْنَ وَھَامٰنَ وَقَارُوْنَ(40:24)

## قرآن کریم سے حرف جار فِیْ کی مثالیں:

فِی الْمَسٰجِدِ(2:184)، فِی الْعِلْمِ وَ الْجِسْمِ (2:247)، فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ (2:221) ، فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ(2:218)، فِی السَّمٰوٰتِ۔ فِی الْاَرْضِ (2:255)، فِی الدِّیْنِ(2:256)، فِیْ ظُلُمٰتٍ (2:17)، فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا(2:85)، فِی الْاٰخِرَۃِ (2:102)، فِی الدُّنْیَا۔ فِی الْاٰخِرَۃِ (2:114)، فِی السَّمَآءِ (2:144)، فِی الْکِتٰبِ(2 :159)، فِیْ کِتٰبٍ (6 :59) ، فِی الْبَحْرِ (2 :164)، فِیْ بَحْرٍ (40 :24)، فِی الْحَجِّ (2:196)، فِیْ یَوْمَیْنِ (2:203)، فِی الْاَرْحَامِ (3:6)، فِی الْمِحْرَابِ(3:39)، فِی الْاُمِّیّٖنَ (3:75)، فِی الْخَیْرٰتِ(3:114)، فِی الْاَمْرِ (3 :152)، فِیْٓ اَمْرٍ(5 :50)، فِی الْکُفْرِ(3 :176)، فِی الْبِلَادِ (3:196)، فِیْ شَیْءٍ (4:59)، فِی الْمُنٰفِقِیْنَ(4:88)، فِیْ کَثِیْرٍ(4:114)، فِیْ حَدِیْثٍ (4 :140)، فِیْ رَحْمَۃٍ(4 :175)، فِی الْعَذَابِ(5 :80)، فِیْ عَذَابٍ(45 :42)، فِی الَّیْلِ وَ النَّھَارِ(6 :13)، فِیْ لَیْلَۃٍ(3 :44)، فِی الظُّلُمٰتِ(6:39)، فِی الصُّوْرِ(6:73)، فِیْ ضَلٰلٍ(6:74)، فِی النَّارِ(6:38)، فِی الْخَلْقِ(7:69)، فِیْ قَرْیَۃٍ(7:94)، فِی الْمَدِیْنَۃِ(7:123)، فِی التَّوْرٰىۃِ

وَ الْاِنْجِيْلِ(157: 7)، فِي الْحَقِّ (6: 8)، فِيْ مُؤْمِنٍ (10: 9)، فِي الْفِتْنَةِ (9:49)، فِي الصَّدَقٰتِ(9:58)، فِيْ شَكٍّ(10:94)، فِيْ مَوْجٍ(11:42)، فِيْٓ اُمَّةٍ (13:30)، فِيْٓ اُمَمٍ (41:25) فِيْ يَوْمٍ (14:18)، فِيْ يَوْمَيْنِ (41:9)، فِي الْاَيَّامِ (69:24)، فِيْ جَنّٰتٍ(15:45)، فِي الْجَنَّةِ (7:42)، فِي التُّرَابِ(59: 16)، فِي الرِّزْقِ (71: 16)، فِي الْقَتْلِ(33: 17)، فِي الْقُرْاٰنِ(17:46)، فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ(17:64)، فِي الْمُلْكِ(17:111)، فِيْ بَعْضٍ۔ فِي الصُّوْرِ (18:99)، فِيْ غَفْلَةٍ(19:39)، فِي الضَّلٰلَةِ (19:75)، فِي التَّابُوْتِ (39: 20)، فِي الْحَيٰوةِ (97: 20)، فِي الْحَيٰوةِ (20:133)، فِي الزَّبُوْرِ(105: 21)، فِي الْقُبُوْرِ(7: 22)، فِيْ مَكَانٍ(31: 22)، فِيْ قَرَارٍ(13: 23)، فِي الْاَسْوَاقِ(7: 25)، فِي السّٰجِدِيْنَ(219: 26)، فِي الْاَوَّلِيْنَ(43:6)، فِي الْاٰخِرِيْنَ(26:84)، فِيْ رَوْضَةٍ(30:15)، فِيْ عَامَيْنِ (31:14)، فِي الْخَلْقِ(35:1)، فِيْ شُغُلٍ(36:55)، فِي الْمِلَّةِ(38:7)، فِي الْاَسْبَابِ(10: 38)، فِي الْخِطَابِ(23: 38)، فِيْ تَبَابٍ(37: 40)، فِي الْبُطُوْنِ(45: 44)، فِيْ مَقَامٍ(51: 44)، فِيْ شَاْنٍ(29: 55)، فِي الْمِيْزَانِ(55:8)، فِي الْمَجٰلِسِ(58:11)، فِيْ مَعْرُوْفٍ(60:12)، فِيْ غُرُوْرٍ (67:20)، فِيْ سِلْسِلَةٍ(69:32)، فِيْ تَكْذِيْبٍ(85:19)

مستثنیٰ: فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ (3:65)، فِيْ جَهَنَّمَ (4:140)، فِيْ يُوْسُفَ (12:7)، فِيْ مُوْسٰى(51:38)، فِيْ ثَمُوْدَ(51:43)، فِي الْقُرْبٰى (42:23)

## قرآن کریم سے حرف جار عَلٰی کی مثالیں:

عَلَى اللهِ (2:80)، عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ (2:31)، عَلٰى طَعَامٍ (2:61)، عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (2:89)، عَلٰى غَضَبٍ (2:90)، عَلٰى حَيٰوةٍ (2:96)، عَلَى الْمَلَكَيْنِ (2:102) عَلَى النَّاسِ (2:143)، عَلَى النَّارِ (2:175)، عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (2:193)، عَلٰٓى اَمْرٍ (12: 54)، عَلَى الْمَوْلُوْدِ ۔عَلَى الْوَارِثِ (233: 2)، عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ (236: 2)، عَلَى الصَّلَوٰتِ (238: 2)، عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (241: 2)، عَلٰى قَوْمٍ (93: 7)، عَلَى الْقَوْمِ (250: 2)، عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (251: 2)، عَلٰى بَعْضٍ (2:253)، عَلٰى قَرْيَةٍ (2:255)، عَلٰى شَىْءٍ (2:264)، عَلٰى سَفَرٍ (2:283)، عَلَى الْكٰذِبِيْنَ (3:61)، عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ (3:152)، عَلٰٓى اَحَدٍ (3:153)، عَلَى الْغَيْبِ (3:179)، عَلَى الْمُحْصَنٰتِ (4:25)، عَلٰى خَآئِنَةٍ (5:13)، عَلَى الرَّسُوْلِ (5:99)، عَلٰى صِرَاطٍ (6:39)، عَلٰى بَيِّنَةٍ (6:57)، عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ (6:156)، عَلٰى عِلْمٍ (7:52)، عَلَى الْعَرْشِ (7:54)، عَلٰى رَجُلٍ (7:63)، عَلٰٓى اَصْنَامٍ (7:138)، عَلَى الْقِتَالِ (8:65)، عَلَى الْاِيْمَانِ (9:23)، عَلَى الدِّيْنِ (9:33)، عَلَى الضُّعَفَآءِ (9:91)، عَلَى النِّفَاقِ (9:101)، عَلَى النَّبِيِّ (9:117)، عَلٰى خَوْفٍ (10:83)، عَلَى الْاَفْئِدَةِ (104:7)، عَلٰى تِجَارَةٍ (10:61)، عَلٰى جَبَلٍ (59:21)، عَلَى الْكَذِبِ (58:14)، عَلَى الْكُفَّارِ (48:29)، عَلَى الْاَعْرَجِ ۔ عَلَى الْمَرِيْضِ (48:17)، عَلٰى قُلُوْبٍ (47:24)، عَلٰى مُحَمَّدٍ (47:2)، عَلٰى شَرِيْعَةٍ (45:18)، عَلٰٓى اُمَّةٍ (43:22)، عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ (42:13)، عَلَى

الْاِنْسَانِ (41:51)، عَلَى الْفُلْكِ (40:80)، عَلٰی نُوْرٍ (39:22)، عَلَى الَّيْلِ (39:5)، عَلَى الْعِبَادِ (36:30)، عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ (33:73)، عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (33:72)، عَلَى الْخَيْرِ (33:19)

مستثنٰی: عَلٰی هُدًى (2:5)، عَلَى الْهُدٰى (6:35)، عَلٰٓی اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ (3:84)، مُوْسٰى وَ عِيْسٰى، عَلٰی مَرْيَمَ (4:156)، عَلَى الْمَرْضٰى (9:91)، عَلَى التَّقْوٰى (9:108)، عَلٰی تَقْوٰى (9:109)، عَلَى الْاُخْرٰى (49:9)، عَلَى الْاَعْلٰى (48:17)، عَلٰی دَاوٗدَ (38:22)، عَلٰی مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ (37:120)

## قرآن کریم سے حرف جار لِ کی مثالیں:

لِلّٰهِ (1:2)، لِلْمُتَّقِيْنَ (2:2)، لِلْكٰفِرِيْنَ (2:24)، لِلْمَلٰٓئِكَةِ (2:30)، لِبَعْضٍ (2:36)، لِلنَّاسِ (2:83)، لِلْمُؤْمِنِيْنَ (2:97)، لِلنَّاسِ (2:159)، لِّلْمُؤْمِنٰتِ (24:31)، لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ (2:180)، لِلشَّهَادَةِ (2:282)، لِيَوْمٍ (3:9)، لِبَشَرٍ (3:79)، لِّلْعٰلَمِيْنَ (3:96)، لِلْقِتَالِ (3:121)، لِنَفْسٍ (3:145)، لِنَبِيٍّ (3:161)، لِلْكُفْرِ۔ لِلْاِيْمَانِ (3:167)، لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ (3:172)، لِرَسُوْلٍ (3:183)، لِلظّٰلِمِيْنَ (3:192)، لِّلْاَبْرَارِ (3:198)، لِلرِّجَالِ۔ لِلنِّسَآءِ (4:7)، لِلذَّكَرِ (4:11)، لِّلْغَيْبِ (4:34)، لِمُؤْمِنٍ (4:92)، لِّلْخَآئِنِيْنَ (4:105)، لِلْاِسْلَامِ (39:22)، لِقَوْمٍ

لِلّٰهِ (5:41)، لِّلۡقَوۡمِ (10:85)، لِلنّٰظِرِيۡنَ (7:108)، لِلۡجَبَلِ (7:143)، وَ لِلرَّسُوۡلِ (24: 8)، لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ (7: 9)، لِلۡفُقَرَآءِ وَ الۡمَسٰكِيۡنِ (60: 9)، لِلۡخُرُوۡجِ (83: 9)، لِلنَّبِيِّ (113: 9)، لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ (10:12)، لِلۡحَقِّ (10:35)، لِلدِّيۡنِ (105: 10)، لِلذّٰكِرِيۡنَ (114: 11)، لِلۡاِنۡسَانِ (5: 12)، لِّلسَّآئِلِيۡنَ (7: 12)، لِّلشّٰرِبِيۡنَ (66: 16)، لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ (89: 16)، لِّلصّٰبِرِيۡنَ (126: 16)، لِلرَّحۡمٰنِ (26: 19)، لِلۡحَيِّ (111: 20)، لِلۡكُتُبِ (21:104)، لِلزَّكٰوةِ (4: 23)، لِلۡخَبِيۡثِيۡنَ۔ لِلۡخَبِيۡثٰتِ۔ لِلطَّيِّبِيۡنَ۔ لِلطَّيِّبٰتِ (24:26)، لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ (22:25)، لِلشَّمۡسِ (27:24)، لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ (31:3)، لِلۡمُحۡسِنٰتِ (29: 33)، لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ (60: 39)، لِّلۡعِبَادِ (31: 40)، لِلۡقَمَرِ (37: 41)، لِلرُّسُلِ (43: 41)، لِّلسَّاعَةِ (61: 43)، لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ (47:19)

مستثنیٰ: لِاٰدَمَ (30: 2)، لِلتَّقۡوٰى (8: 5)، لِلرُّءۡيَا (43: 12)، لِّجِبۡرِيۡلَ (2:97)، لِجَالُوۡتَ (2:250)، لِلۡيَتٰمٰى (4:127)

## قرآن کریم سے حرف جار مَعَ کی مثالیں:

مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ (2:43)، مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ (2:53)، مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ (2:153)، مَعَ الۡاَبۡرَارِ (2:193)، مَعَ الۡمُتَّقِيۡنَ (2:194)، مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (4:146)، مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ (9:119)، مَّعَ الۡكٰفِرِيۡنَ (11:42)، مَعَ السّٰجِدِيۡنَ (15:31)، مَعَ

نُوۡحٍ (17:3)، مَعَ الرَّسُوۡلِ (25:27)، مَعَ الدّٰخِلِیۡنَ (66:10)

مستثنیٰ: مَعَ دَاوٗدَ (21:79)، مَعَ سُلَیۡمٰنَ (27:44)

## قرآن کریم سے حرف جار كَ اور كَمَثَلِ کی مثالیں:

كَمَثَلِ جَنَّةٍ (2:265)، كَمَثَلِ رِيۡحٍ (3:117)، كَمَثَلِ الشَّيۡطٰنِ (16:59)، كَالۡحِجَارَةِ (74: 2)، كَالۡاُنۡثٰى (36: 3)، كَالۡاَنۡعَامِ (179: 7)، كَالۡجِبَالِ (11:42)، كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ۔ كَالۡفُجَّارِ (38:28)، كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ (68:35)

مستثنیٰ: كَمَثَلِ اٰدَمَ (3:59)، كَالۡاُنۡثٰى (3:36)،

## قرآن کریم سے حرف جار ذُوۡ کی مثالیں:

ذُوۡ فَضۡلٍ (2:251)، ذُو الۡفَضۡلِ (2:105)، ذُو انۡتِقَامٍ (3:4)، ذَوَا عَدۡلٍ (5:95)، ذَوَىۡ عَدۡلٍ (2:65)، ذُو الرَّحۡمَةِ (6:133)، ذُوۡ رَحۡمَةٍ (6:147)، ذُو الۡعَرۡشِ (40:15)، ذُو الۡقُوَّةِ (51:58)، ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ (55:27)،

## قرآن کریم سے حرف جار ذَاتَ کی مثالیں:

ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ (18: 18)، كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ (2: 22)، ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيۡنٍ (23:50)

مشق: مندرجہ بالا قرآن کریم کی سبھی مثالوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔9

## مرکب اضافی

مرکب کہتے ہیں دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے جوڑے کو۔

جب ہمیں کسی جاندار یا چیز کی نسبت کسی کی طرف بتانی ہو یا کسی سے تعلق بتانا تو ہم عربی میں یوں بتاتے ہیں: عَبْدٌ (بندہ) کا تعلق اللّٰہُ سے بتانا ہے تو یوں لکھتے ہیں: عَبْدُ اللّٰهِ (اللہ کا بندہ)(30: 19)، رَسُوْلٌ کا تعلق اللّٰہُ سے بتانا ہے تو یوں لکھتے ہیں: رَسُوْلُ اللّٰهِ (اللہ کے رسول) (171: 4)،قَوْمٌ کا تعلق نُوحٌ سے بتانا ہے تو یوں لکھتے ہیں: قَوْمُ نُوحٍ (نوح کی قوم)(42: 22)۔

1۔ مندرجہ بالٰی مثالوں میں غور کریں۔ ہر مثال میں دو اسم ہیں۔ پہلے اسم کے آخر سے تنوین گرادی گئی ہے اور دوسرے اسم کے آخر میں زیر لگا دیا گیا ہے۔ تو کسی کو کسی کی طرف نسبت دینا ہو یا کسی کا کسی سے تعلق بتانا ہو تو اس طرح کا مرکب بناتے ہیں۔ جس کا تعلق بتانا ہو اس اسم کو پہلے اور جس سے تعلق بتانا ہو اس اسم کو بعد میں لاتے ہیں۔ اس مرکب کے پہلے والے اسم کو مضاف کہتے ہیں اور اس پر کبھی تنوین اور اَلْ نہیں آتے اور دوسرے والے اسم کو مضاف الیہ کہتے ہیں اور اس کے آخر میں ہمیشہ زیر آتا ہے۔

2۔ پہلا والا اسم اگر تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو ان کے آخر کا نون اس مرکب کو بناتے وقت گرا دیا جاتا ہے، جیسے:

بَابٌ(دروازہ) کا تثنیہ ہے،بَابَانِ یا بَابَیْنِ(دو دروازے)، لیکن جب یہ تثنیہ مضاف بنا یاجائے تو اس کے آخر کا نون گرادیا جاتا ہے، مثلاً بَابَا الْبَيْتِ (گھر کے دو دروازے)۔ اِلٰی بَابَیِ الْبَيْتِ(گھر کے دو دروازے کی طرف)

اسی طرح مُسْلِمٌ (کوئی ایک مسلم) کی جمع مُسْلِمُوْنَ یامُسْلِمِيْنَ(دو سے زیادہ مسلم)جب مضاف بنے تو بھی اس کے آخر کا نون گرا دیا جاتا ہے، مثلاً مُسْلِمُوا الْهِنْدِ(ہند کے مسلم لوگ)،اِلٰی مُسْلِمِی الْهِنْدِ(ہند کے مسلم لوگوں کی طرف)۔

3۔ مضاف الیہ اگر تثنیہ ہو تو آخر میں یْنِ اور جمع مذکر سالم ہو تو یْنَ لاتے ہیں، مثلاً:

بَيْتُ الْمُسْلِمَيْنِ (دو مسلم مردوں کا گھر)، بَيْتُ الْمُسْلِمَتَيْنِ (دو مسلم عورتوں کا گھر)

بَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ (مسلم مردوں کا گھر)، بَيْتُ الْمُسْلِمَاتِ (مسلم عورتوں کا گھر)

4۔ مضاف الیہ ہمیشہ حالت زیری میں ہوتا ہے، اس لئے مضاف الیہ واحد، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر ہو تو اس کے آخر میں ہمیشہ زیر ہی آتا ہے۔

5۔ مختلف اعرابی حالات (حالت پیشی، حالت زیری اور حالت زبری) کا اثر مضاف پر ہوتا ہے۔

## قرآن کریم سے مثالیں:

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (2:33)، مِنْ رِّزْقِ اللهِ (2:60)، بِغَيْرِ الْحَقِّ (2:61)، بِغَيْرِ حَقٍّ (3:21)، فَضْلُ اللهِ (2:64)، مِنْ خَشْيَةِ اللهِ (2:74)، كَلٰمَ

اللّٰہِ (2:75)، اَصۡحٰبُ النَّارِ (2:81)، اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ (2:82)، اَنۡۢبِيَآءَ اللّٰہِ (2:91)، كِتٰبَ اللّٰہِ (2:101)، مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ (2:107)، مَسٰجِدَ اللّٰہِ (2:114)، بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ (2:117)، مِلَّةَ اِبۡرٰهٖمَ (2:135)، لَعۡنَةُ اللّٰہِ وَ الۡمَلٰٓئِكَةِ (2:61)، فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ (2:164)، خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ (2:168)، مِّنۡ اَمۡوَالِ النَّاسِ (188: 2)، نَصۡرُ اللّٰہِ۔ نَصۡرَ اللّٰہِ (2:214)، عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰہِ (2:217)، فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰہِ۔ رَحۡمَتَ اللّٰہِ (2:218)، اَبۡوَابُ السَّمَآءِ (7:40)، رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ (سب جہانوں کا رب) (30: 28)، عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ (غیب اور ظاہر کا عالم) (73: 6)، مَفَاتِحُ الۡغَيۡبِ (غیب کی کونجیاں) (59: 6)، عُقۡدَةُ النِّكَاحِ (237: 2)، دَارُ السَّلٰمِ (سلامتی کا گھر) (127: 6)، طَعَامُ مِسۡكِيۡنٍ (2:184)، عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ (3: 107)، جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ (2:191)، عَذَابَ النَّارِ (201: 2)، يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ۔ بِغَيۡرِ حِسَابٍ (212: 2)، اَصۡحٰبُ النَّارِ (217: 2)، حُدُوۡدُ اللّٰہِ (187: 2)، حُدُوۡدَ اللّٰہِ (229: 2)، بَعۡضَ يَوۡمٍ (2:259)، ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰہِ (2:265)، مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ (266: 2)، عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ (284)، ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ (3:7)، جَامِعُ النَّاسِ (3:9)، وَ قُوۡدُ النَّارِ (10: 3)، حُبُّ الشَّهَوٰتِ (3:14)، بِاٰيٰتِ اللّٰہِ۔ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ (19: 3)، مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ (44: 3)، اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ (55: 3)، وَلِىُّ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (68: 3)، مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ (72: 3)، بِيَدِ اللّٰہِ (اللہ کے ہاتھ

میں)(73: 3)، بِعَهْدِ اللّٰهِ(اللہ کے عہد کے بدلہ میں)(77: 3)، اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ(136: 3)، عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ(137: 3)، رِضْوَانَ اللّٰهِ (162: 3)، مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ(180: 3)، رَحْمَتُ اللّٰهِ (73: 11)، بِذِكْرِ اللّٰهِ(28: 13)، نِعْمَةَ اللّٰهِ (7: 5)، دِيْنَ الْحَقِّ (29: 9)، جَزَآءُ الْاِحْسَانِ (60: 55)، رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (17: 55)، مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ۔ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ(9: 62)، مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ(22: 7)، مٰلِكَ الْمُلْكِ (26: 3)، اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ (1: 27)، دَارُ الْمُتَّقِيْنَ(30: 16)، اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ(76: 4) اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ(27: 17)، امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ(10: 66)، عِلْمُ السَّاعَةِ(85: 43)، بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪ ،(114:1۔4)

مستثنیٰ: امْرَاَتُ عِمْرٰنَ (3:35)، مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ (3:97)، اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى (4:10)، اَبْوَابَ جَهَنَّمَ (39:72)

مشق: مندرجہ بالا قرآن کریم کی سبھی مثالوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔10

## آٹھ زیر دینے والے الفاظ

یہ اسم پر داخل ہوتے ہیں اور ان کے آخر میں زیر لگاتے ہیں۔ان کے آخر میں حالت زیری میں زیر آتا ہے، بقیہ سبھی حالتوں میں ان کے آخر میں زبر ہی آتا ہے:

1۔ عِنْدَ( کے پاس): عِنْدَ اللّٰهِ(2:217)، مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ(3:37)، عِنْدَ الْمَسْجِدِ(2:191)، عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ(7:29)، عِنْدَ الْبَيْتِ(8:35)، عِنْدَ الرَّحْمٰنِ(19:78)، عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ(3:49)، عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى(14:53)، عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ(81:20)

2۔ قَبْلَ(سے پہلے): قَبْلَ الْحَسَنَةِ(6:13)، قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ(58:17)، مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ(24:58)، قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ(38:16)، قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ(39:50)، مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ(57:10)، مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ(3:154)

3۔ بَعْدَ(کے بعد میں): مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ(4:11)، مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ(4:24)، بَعْدَ الرُّسُلِ(4:165)، مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ(7:69)، مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ(17:17)، مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ(7:74)، بَعْدَ الْحَقِّ(10:32)، مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ(11:7)، بَعْدَ اُمَّةٍ(12:45)، بَعْدَ عِلْمٍ(16:70)، مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

(16:92)، مِنۢ بَعۡدِ الذِّكۡرِ (21:105)، مِنۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ (22:5)، مِنۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ (24:58)، بَعۡدَ سُوۡٓءٍ (27:11)، مِنۢ بَعۡدِ ضَعۡفٍ (30:54)، مِّنۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ (39:6)، بَعۡدَ اللّٰهِ (45:6)، مِنۢ بَعۡدِ اللّٰهِ (45:23)، بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ (49:11)، بَعۡدَ عُسۡرٍ (65:7)۔

4۔ اَمَامَ (کے آگے): اَمَامَ الۡمَسۡجِدِ (مسجد کے آگے)

5۔ وَرَآءَ (کے پیچھے): مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ (33:53)، مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ (49:4)، مِنۡ وَّرَآءِ جُدُرٍ (دیواروں کے پیچھے سے) (59 :14)، مِنۡ وَّرَآءِ اِسۡحٰقَ (11:71)،

6۔ فَوۡقَ (کے اوپر): فَوۡقَ بَعۡضٍ (6:165)، فَوۡقَ الۡاَعۡنَاقِ (8:12)، فَوۡقَ كُلِّ ذِىۡ عِلۡمٍ (12:76)، مِنۡ فَوۡقِ الۡاَرۡضِ (14:26)، فَوۡقَ الۡعَذَابِ (16:68)، فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِىِّ (49:2)

7۔ تَحۡتَ (کے نیچے): تَحۡتَ الشَّجَرَةِ (48:18)، تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ (66:10)

مستثنیٰ: مِنۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى (2:246)، بَعۡدَ الذِّكۡرٰى (6:68)، مِنۢ بَعۡدُ (سے پہلے) (33:52)

8۔ بَيۡنَ (کے درمیان): بَيۡنَ النَّاسِ (2:213)، بَيۡنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ (2:164)، بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ (4:23)، بَيۡنَ النِّسَآءِ (4:129)، بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (9:107)، بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ (27:61)، بَيۡنَ الۡقُرٰى (34:18)، بَيۡنَ الۡعِبَادِ (40:48)، بَيۡنَ الۡاَغۡنِيَآءِ (59:7)، مِنۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّ دَمٍ (16:66)

نوٹ: عربی میں حالت زیری یعنی وہ حالت جس میں اسم کو زیر لگایا جاتا ہے صرف دو ہی ہیں: ایک جب اسم پر حرف جار داخل ہو۔ دو جب اسم مضاف الیہ ہو۔

مشق: مندرجہ بالا قرآن کریم کی سبھی مثالوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔11

## مرکب توصیفی

اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ (نیک عمل)(10 :35)

شَیْءٌ عَجِیْبٌ (عجیب چیز)(2: 50)

اَجْرٌ کَبِیْرٌ (بڑااجر)(7: 35)

مندرجہ بالٰی مثالوں میں خوب غور کرو۔ ہر مثال دواسموں کاایک مرکب ہے جسے مرکب توصیفی کہتے ہیں۔ پہلے والے اسم کو موصوف اور دوسرے والے اسم کو صفت کہتے ہیں۔ جب کسی جاندار یابے جان چیز کو کسی صفت سے متصف کرنا ہو تو اس طرح کامرکب بناتے ہیں۔ جس کی صفت بتانی ہو اسے پہلے لاتے ہیں اوراس کو موصوف کہتے ہیں اوراس کی صفت کو بعد میں لاتے ہیں۔ موصوف ہمیشہ اسم ذات[4] ہوتاہے اور صفت عموماً اسم صفت[5] ہوتی ہے۔ موصوف اور صفت میں چار باتوں میں پوری پوری مطابقت ہونی چاہئے:

1۔ موصوف اگراسم عام ہو توصفت بھی اسم عام ہی ہوناچاہئے اوراگر موصوف اسم خاص ہو توصفت بھی اسم خاص ہی ہوناچاہئے، جیساکہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

---

[4] ایسااسم جس سے کسی شخص، چیز، جگہ، جانور کانام معلوم ہو

[5] ایسااسم جس سے کوئی خوبی یاخامی یاحالت یا کیفیت معلوم ہو

2۔ اگر موصوف مذکر ہو توصفت بھی مذکر ہی ہونی چاہیے اور اگر موصوف مؤنث ہو توصفت بھی مؤنث ہی ہونی چاہیے: اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (ایک اچھا نمونہ) (21: 33)، اَجْرًا حَسَنًا (ایک اچھا اجر) (2: 18)۔

3۔ صفت کے آخری حرف کا اعراب (زیر، زبر، پیش) موصوف کے آخری حرف کے اعراب کے مطابق ہی لانا چاہیے: اَلْفَوْزُ الْعَظِیْمُ (عظیم کامیابی) (13: 4)، کَلِمَةً طَیِّبَةً کَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ (24: 14)، عَذَابٌ شَدِیْدٌ (ایک سخت عذاب) (24: 6)، عَذَابًا شَدِیْدًا (ایک سخت عذاب) (21: 27)

4۔ واحد، تثنیہ اور جمع میں بھی صفت کو اپنے موصوف کے مطابق ہی لانا چاہیے: رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ (48:25)

اگر موصوف غیر عاقل (جن وانس کے علاوہ) کی جمع ہو توصفت واحد مؤنث لائی جاتی ہے: مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ (الگ الگ دروازوں سے) (67: 12)

## قرآن کریم سے مثالیں:

اَلْفَوْزُ الْمُبِیْنُ (کھلی کامیابی) (الانعام: 16)، اَلْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ (کھلا نقصان) (الحج: 11)، اَلْفَضْلُ الْمُبِیْنُ (کھلا فضل) (النمل: 27)، اَلْحَقُّ الْمُبِیْنُ (کھلا حق) (النور: 25)، اَلْیَوْمِ الْاٰخِرِ (آخری دن) (البقرۃ: 126)، اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (سیدھا راستہ) (الفاتحہ: 6)، اَلْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ (47: 6)، اَجْرٌ کَبِیْرٌ (ایک بڑا اجر) (فاطر: 7)، اَجْرًا حَسَنًا (ایک اچھا اجر) (الکہف: 2)، ثَمَنًا قَلِیْلًا

(تھوڑی قیمت)(البقرۃ: 174)، بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ(ایک کھلی دلیل) (النمل:1 2)، ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ (ایک عظیم فضل والا)(آل عمران: 174)، ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (عظیم فضل والا ) (آل عمران: 74)، اُمَّةً وَّاحِدَةً (ایک امت) (البقرۃ:213)، مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (ایک نفس) (النساء : 1)، شَفَاعَةً حَسَنَةً (ایک اچھی شفاعت) (النساء: 85)، اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ(ایک اچھا نمونہ) (الاحزاب: 21)، رِجَالًا كَثِيْرًا (بہت سارے مرد) (النساء: 1)، قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ(21: 85)، فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ(22: 85)، رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ(19: 81)، مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (1: 17)، قَرْضًا حَسَنًا(2:245)، يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ(3:9)، اَلْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ(10: 35)، كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ(24: 14)، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ(129: 9)، ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ(21:50)، شَيْءٌ عَجِيْبٌ(2: 50)، مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ(34:51)، مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ(16:98)، اُمَّةً مُّسْلِمَةً(128: 2)، لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ(82: 18)، رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ(25: 48)، لَيْلًا طَوِيْلًا(26: 76)، مَقَامًا مَّحْمُوْدًا(79: 17)، رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ(37: 41)، اَلْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ(149: 6)، قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ(263: 2)، مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ۔ مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ(12:67)، رَبٌّ غَفُوْرٌ(15: 34)، مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ (4:92)، اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ(3:97)، فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ(80:13)، لَحْمًا طَرِيًّا(35:12)

مستثنیٰ: اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا (1: 17)، الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (110: 17)، فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا(2:85)

مشق: مندرجہ بالٰی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔12

## جملہ اسمیہ

جملہ کہتے ہیں مختلف الفاظ کے ایک مرکب کو جسے ایک ترتیب سے قواعد کالحاظ کرتے ہوئے بنایا جاتا ہے۔جملہ سے ایک پوری بات سمجھ میں آتی ہے۔ جملہ اگر اسم سے شروع ہو تو جملہ اسمیہ کہتے ہیں اور جملہ اگر فعل سے شروع ہو تو جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔ اس سبق میں ہم صرف جملہ اسمیہ کا مطالعہ کریں گے اور اگلے سبق میں جملہ فعلیہ پڑھیں گے ،ان شاءاللہ۔

جملہ اسمیہ اسم خاص سے شروع کیا جاتا ہے، پھر اسم عام یا مرکب اضافی یا مرکب توصیفی یا جار مجرور یا فعل لا کر پورا کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں غور کرو:

اَللّٰهُ اَحَدٌ (اللہ ایک ہے)(112:1)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تعریف اللہ کے لئے ہے)(2:1)، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (محمد اللہ کے رسول ہیں)(48:29)، اَلصُّلْحُ خَيْرٌ (صلاح خیر ہے)(4:128)، اَللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے)(2:218)، اَللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)(2:249)، اَلْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ (فضل اللہ کی طرف سے ہے)(4 :70)، اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ (مرد ذمہ دار ہیں عورتوں پر)(4 :34)، سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ (سلام ہے نوح پر سب جہانوں میں)(37 :79)

1۔ جملہ اسمیہ کے دو جزء ہوتے ہیں: (1) مبتداء اور (2) خبر۔ مبتداء اس اسم یا مرکب کو کہتے ہیں جس سے جملہ کی ابتداء کی جاتی ہے اور جس کے تعلق سے آگے کچھ بتایا جاتا ہے۔ اور مبتداء کے تعلق سے آگے جو کچھ بتایا جاتا ہے اس کو خبر کہتے ہیں۔ اوپر کی ہر مثال میں پہلا اسم مبتداء ہے اور دوسرا اسم یا مرکب خبر ہے۔

نوٹ: عربی میں "ہے اور ہیں" کے لئے کوئی خاص لفظ نہیں ہے۔ اردو میں ترجمہ کرتے وقت خبر کے ساتھ "ہے یا ہیں" لگا کر کرتے ہیں۔

2۔ مبتداء بالعموم اسم خاص یا کوئی مرکب ہوتا ہے اور خبر یا تو اسم عام ہوتی ہے یا کوئی مرکب یا پھر فعل۔

3۔ مبتداء اور خبر دونوں کے آخر میں پیش ہی آتا ہے جب تک کے کوئی ایسا حرف ان پر داخل نہ ہو جو ان میں کسی ایک کے آخر میں زیر یا زبر لگا دے۔ اس لئے مبتداء اور خبر دونوں ہی حالت پیشی مانے جاتے ہیں یعنی وہ حالت جس میں اسم کے آخر میں پیش لگایا جاتا ہے۔

4۔ مبتداء واحد ہو تو خبر بھی واحد ہونی چاہئے، مبتداء تثنیہ ہو تو خبر بھی تثنیہ ہونی چاہئے اور مبتداء جمع سالم ہو تو خبر بھی جمع ہونی چاہئے۔ نیز مبتداء مذکر (مرد) ہو تو خبر بھی مذکر ہونی چاہئے اور اگر مبتداء مؤنث (عورت) ہو تو خبر بھی مؤنث ہونی چاہئے، البتہ اگر مبتداء جمع مکسر (مذکر ہو یا مؤنث) ہو یا غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر واحد مؤنث لائی جاتی ہے۔

5۔ اگر مبتداء ایک سے زیادہ ہوں اور جنس میں مختلف ہوں یعنی ایک مذکر اور ایک

مؤنث ہو تو خبر مذکر ہی لاتے ہیں، مثلاً زَيْدٌ وَمَرْيَمُ وَبَكْرٌ مُعَلِّمُوْنَ (زید و مریم و بکر معلم ہیں)۔

6۔ کبھی خبر کو مبتداء سے پہلے بھی لے آتے ہیں: سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ (سلام ہے نوح پر سب جہانوں میں)(79 :37)

## قرآن کریم سے مثالیں:

اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ (39:10)، اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (24:35)، اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ (24:35)، مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ (4:77)، اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ (18:46)، اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ (13:16)، الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ (57:20)، فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ (57:20)، اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (57:21)، الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ (46:23)، لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ (30:4)، الْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ (82:19)، لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ (2:115)، لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (7:180)، لِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى (16:60)، الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ (کارسازی اللہ برحق کے لئے ہے)(18 :44)، لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ (39:3)، لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ (39:44)، فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ (4:34)، الْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ (24:26)، فَرِيْقٌ فِى الْجَنَّةِ وَ فَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ (42:7)، نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ (61:13)، كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (3:185)، الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَ

الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ (5:90)، الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (9:28)، اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى (2:178)، اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (2:284)، لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (57:10)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔13

## مبتداء کو زبر دینے والے 6 حروف

اِنَّ (بے شک)، اَنَّ (یہ کہ)، کَاَنَّ (جیسا کہ)، لٰکِنْ، لٰکِنَّ (لیکن)، لَعَلَّ (شاید کہ)، لَیْتَ (کاش کہ)۔

1۔ یہ 6 حروف جملہ اسمیہ کے شروع میں آتے ہیں اور مبتداء کے آخر میں زبر لگاتے ہیں:

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے) (البقرۃ: 220)

اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ (بے شک اللہ کی مدد قریب ہے)(البقرۃ: 214)

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)(البقرۃ: 153)

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ (صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔) (البقرۃ: 158)

اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا وَّ اَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ (البقرۃ: 165)

اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (البقرۃ: 173)

اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ (البقرۃ: 194)

اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿۲۰۹﴾ (البقرۃ:209)

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ (اٰل عمران: 59)

اِنَّ الْھُدٰی ھُدَی اللّٰہِ (اٰل عمران: 73)

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ (اٰل عمران: 73)

فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى (البقرۃ:197)

اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ (اٰل عمران:86)

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (المآئدۃ:4)

لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ (البقرۃ:251)

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝ (الشوریٰ: 17)

اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ (الجن: 72)

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ( یوسف: 5)

لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝ (الحج: 2)

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ( اٰل عمران: 19)

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ (بے شک شرک ایک عظیم ظلم ہی ہے)(لقمان: 13)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ (بے شک انسان گھاٹے میں ہی ہے)(2: 103)

اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ (بے شک لوگوں میں سے بہت لوگ فاسق ہی ہیں۔)

(المآئدۃ:49)

کبھی خبر پر تاکید کے لئے لَ(ہی) داخل کر دیتے ہیں جیسا کہ آخر کے تین مثالوں میں ہے۔

2) مبتداء اگر تثنیہ ہو تو آخر میں ◌َيْنِ آتا ہے اور جمع مذکر سالم ہو تو آخر میں ''◌ِيْنَ'' آتا ہے:

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (النساء: 45)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ (الحجر: 45)

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ (القمر: 47)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ (الدخان: 51)

3۔ اِنَّ اور اَنَّ کی جگہ اِنْ اور اَنْ بھی استعمال کر سکتے ہیں، لیکن ان کے استعمال سے مبتداء کے آخر میں زبر دینالازمی نہیں۔ البتہ اِنْ کے استعمال کرنے پر خبر کے شروع میں " لَ " کالانالازمی ہے۔

4۔ اِنْ اور اَنْ جملہ فعلیہ میں بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

مشق: مندرجہ بالٰی عربی آیات کا اردو میں ترجمہ کرو۔

# سبق۔14

## اسم اشارہ

جس لفظ سے کسی جاندار یا بے جان چیز کی طرف اشارہ کرتے ہیں اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔اسماءِ اشارہ کو اسم خاص میں شمار کیا جاتا ہے اور وہ یہ ہیں:

| | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|
| مذکر | هٰذَا (یہ،اِس) | هٰذَانِ، هٰذَيْنِ (یہ دو،اِن دو) | هٰؤُلَآءِ (یہ،اِن) |
| مؤنث | هٰذِهٖ (یہ،اِس) | هَاتَانِ، هَاتَيْنِ (یہ دو،اِن دو) | |
| مذکر | ذَالِكَ (وہ،اُس) | ذَانِكَ، ذَيْنِكَ (وہ دو،اُن دو) | أُولٰٓئِكَ (وہ،اُن) |
| مؤنث | تِلْكَ (وہ،اُس) | تَانِكَ، تَيْنِكَ (وہ دو،اُن دو) | |

1۔اسماءاشارہ واحد اور جمع میں کسی بھی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی البتہ تثنیہ حالت پیشی میں پہلا والا اور حالت زیری وزبری میں دوسرا والا آتا ہے۔

2۔ جن اسمائے اشارہ کے آخر میں " كَ " ہے قرآن کریم میں وہ مخاطب کے جنس اور عدد کے اعتبار سے بدلا گیا ہے: ذَالِكَ، ذَالِكُمَا، ذَالِكُمْ، ذَالِكُنَّ،

تِلْكَ، تِلْكُمْ، وغیرہ لیکن ان سب کا معنٰی وہی ہے۔

3۔ ذَالِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ قرآن مجید میں "یہ، اِس اور اِن" کے معنٰی میں بھی استعمال ہوا ہے۔

4۔ اسماء اشارہ کے بعد اسم عام یا کوئی مرکب لے آئیں تو جملہ اسمیہ بنتا ہے:

هٰذَا صِرَاطٌ (یہ راستہ ہے)(3:51)

هٰذَا يَوْمٌ (یہ ایک دن ہے) (11:77)

هٰذَا غُلٰمٌ (یہ ایک لڑکا ہے) (12:19)

ذٰلِكَ يَوْمٌ (وہ ایک دن ہے) (11:103)

ذٰلِكَ ذِكْرٰى (یہ ایک یاد دہانی ہے) (11:144)

ذٰلِكَ وَعْدٌ (یہ ایک وعدہ ہے) (11:65)

## قرآن کریم سے مثالیں:

هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللهِ (2:79)، هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (3:51)، هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ (3:138)، وَ هٰذَا كِتٰبٌ (6:92)، اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ (7:109)، اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ (11:72)، اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ (38:5)، هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ (یہ ایک مصیبت والا دن ہے)(77: 11)، هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ (16:103)، هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ (16:116)، فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ (41: 17)، اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ (117: 20)، هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ (50: 21)،

هٰذَآ اِفۡكٌ مُّبِيۡنٌ(12: 24)، هٰذَا بُهۡتَانٌ عَظِيۡمٌ(24: 16)، هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ(27:13)، هٰذَا مِنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ(28:15)، هٰذَا خَلۡقُ اللّٰهِ(31:11)، هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ(37:21)، هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ(44:11)، هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ(45:20)، هٰذَآ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ(46:11)، وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ(46:12)، هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ(54:8) فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا(3:117)، فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ(16:30)، اِنَّمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا مَتَاعٌ(40:39)، لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ(4:143)، ذٰلِكَ تَخۡفِيۡفٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَرَحۡمَةٌ(2:178)، اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ(3:13)، ذٰلِكَ مَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا(3:14)، ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ(3:44)، مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ(3:89)، فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ(3:186)، وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ(4:13)، ذٰلِكَ خَيۡرٌ(4:59)، ذٰلِكَ الۡفَضۡلُ مِنَ اللّٰهِ(4:70)، ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ(5:3)، وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيۡنَ(5:29)، ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ(5:54)، وَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ(5:85)، وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ(6:16)، ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ(6:96)، ذٰلِكَ خَيۡرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ(7:26)، ذٰلِكَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ(7:176)، وَذٰلِكَ جَزَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ(9:26)، ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ(9:36)، ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ(9:63)، ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ(11:103)، وَذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ(11:103)، ذٰلِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ(11:114)، ذٰلِكَ وَعۡدٌ(11:65)، ذٰلِكَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ(12:38)، وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ(14:6)، اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُتَوَسِّمِيۡنَ

(بے شک اس میں نشانیاں ہیں صاحب فراست لوگوں کے لئے)(75: 15)، اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (15:77)، ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ (18:17)، اِنَّ ذٰلِكَ فِیْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ (22:70)، اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى (29:51)، اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى (30:50)، اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (31:17)، ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ (32:6)، اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ (38:64)، اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ (39:21)، ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ (39:23)، ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (41:9)، ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ (41:28)، اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (42:43)، ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِیْدٌ (وہ دور والی واپسی ہے)(3: 50)، ذٰلِكَ یَوْمُ الْوَعِیْدِ (20: 50)، ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُلُوْدِ (34: 50)، ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ (42:50)، ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ (10:60)، ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ (64:9)، ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ (65:5)، ذٰلِكَ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ (98:5)

اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ (2 :39)، اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ (2 :82)، اُولٰٓىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ (3:114)، اُولٰٓىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ (7:179)، اُولٰٓىِٕكَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ (14:3)، اُولٰٓىِٕكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (39:22)، اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ (22:51)، اُولٰٓىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ (24:26)، اُولٰٓىِٕكَ حِزْبُ الشَّیْطٰنِ (58:19)، اُولٰٓىِٕكَ فِی الْاَذَلِّیْنَ (58:20)، اُولٰٓىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ (58:22)، اُولٰٓىِٕكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ (70:35)، اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ (90:18)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

5۔اسماءاشارہ کے ساتھ اسم عام آئے تو جملہ اسمیہ بنتا ہے جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے، لیکن اگر ان کے ساتھ اسم خاص یعنی "ال" والا اسم لگایا جائے تو اس کو ایک جملہ کی حیثیت سے بھی لا سکتے ہیں اور ایک مرکب کی حیثیت سے بھی لا سکتے ہیں جسے مرکب اشاری کہتے ہیں:

هٰذَا كِتٰبٌ (یہ ایک کتاب ہے۔)(6:92) جملہ اسمیہ ہے، جبکہ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ (یہ کتاب یا وہی کتاب ہے)(2: 2) مرکب اشاری بھی ہے اور جملہ اسمیہ بھی ہے۔[6] دونوں کے معنیٰ میں خوب غور و فکر کرو اور فرق کو سمجھو۔

## قرآن کریم سے مرکب اشاری کی مثالیں:

هٰذَا الْقُرْاٰنُ (یہ قرآن) (6:19)

هٰذَا الْوَعْدُ (یہ وعدہ) (10:48)

هٰذَا الْفَتْحُ (یہ فیصلہ) (32:28)

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ (وہی مقرب لوگ ہیں)(11: 56)

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ (یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے۔) (4:70)

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ (یہی مضبوط دین ہے۔) (9:36)

مرکب اشاری میں عدد اور جنس کے اعتبار سے مطابقت ہونا ضروری ہے۔ لیکن اگر

[6] مرکب اشاری میں اسم اشارہ کے ساتھ جو اسم خاص آتا ہے اس کو مشار الیہ کہتے ہیں۔

اسم اشارہ کے بعد آنے والا اسم جمع مکسر (مذکر ہو یا مؤنث) ہو تو اسم اشارہ واحد مؤنث ہی لاتے ہیں:

تِلْكَ الرُّسُلُ (یہی رسول ہیں) (2 :253)

تِلْكَ الْاَيَّامُ (یہی دن ہیں)(3 :140)

تِلْكَ الْقُرٰى (وہی بستیاں ہیں)(7 :101)

هٰذِهِ النَّارُ (یہی آگ ہے)(52 :14)

ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ (یہی عظیم رسوائی ہے۔)(9:63)

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (یہی عظیم کامیابی ہے) (5:119)

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (یہی کھلی کامیابی ہے)(6:16)

تِلْكَ الْجَنَّةُ (وہی جنت ہے) (19 :63)

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ (وہی آخرت کا گھر ہے)(28 :83)

تِلْكَ الْاَمْثَالُ (وہی مثالیں ہیں) (29 :43)

جیسا کہ اوپر بتایا گیا تھا کہ اسماءاشارہ واحد اور جمع میں کسی بھی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی،اس لئے مختلف حالات کا اثر مشارٌ الیہ (اسم اشارہ کے ساتھ جو اسم آئے) پر پڑتا ہے:

هٰذَا الْقُرْاٰنُ (یہ قرآن) (6:19)

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ (بے شک یہ قرآن)(17:9)

فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ (اس قرآن میں)(17:41)

بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ (اس قرآن کے جیسا) (17:88)

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ (اس امن والے شہر کی قسم) (95:3)

فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (اس دنیاوی زندگی میں) (3:117)

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ (اس قریہ سے) (4:75)

فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ (ان چوپایوں کے پیٹ سے) (6:139)

عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ (اس شجر سے) (7:20)

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا (اس دنیا میں) (7:156)

عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ (اس قریہ کے رہنے والوں پر) (29:34)

# سبق۔15

## اسم ضمیر

| ضمیر پیشی | | واحد (اکیلا) | تثنیہ (دونوں) | جمع (سب) |
|---|---|---|---|---|
| متکلم | مذکر و مؤنث | أَنَا<br>(میں، میں نے) | نَحْنُ<br>(ہم، ہم نے) | |
| مخاطب | مذکر | أَنْتَ<br>(آپ، آپ نے) | أَنْتُمَا<br>(آپ، آپ نے) | أَنْتُمْ<br>(آپ، آپ نے) |
| | مؤنث | أَنْتِ<br>(آپ، آپ نے) | أَنْتُمَا<br>(آپ یا آپ نے) | أَنْتُنَّ<br>(آپ، آپ نے) |
| غائب | مذکر | هُوَ<br>(وہ، اس نے) | هُمَا<br>(وہ، انہوں نے) | هُمْ<br>(وہ، انہوں نے) |
| | مؤنث | هِيَ<br>(وہ، اس نے) | هُمَا<br>(وہ، انہوں نے) | هُنَّ<br>(وہ، انہوں نے) |

جو لفظ کسی جاندار یا بے جان چیز کے نام کے بدلے میں استعمال ہو اسے ضمیر کہتے ہیں۔اسم ضمیر دو قسم کے ہیں: ضمیر پیشی اور ضمیر زیری وزبری

ضمیر پیشی، حالت پیشی میں استعمال ہوتی ہے۔اس کے علاوہ دوسری تمام حالتوں یعنی حالت زیری اور حالت زبری میں ضمیر زیری وزبری کا استعمال کیا جاتا ہے۔

## قرآن کریم سے ضمیر پیشی کی مثالیں:

اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (2:160)، وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ (3:81)، وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ (6:79)، مَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ (6:104)، وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ (6:163)، اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ (7:68)، وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ (7:143)، اَنَا بَرِیْٓءٌ (10:41)، وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (10:90)، اَنَا بَشَرٌ (18:110)، وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ (21:56)، اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ (27:92)، اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ (29:50)، نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ (2:11)، نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ (2:14)، نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ (3:52)، بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ (15:15)، نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ (15:23)، نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ (27:33)، بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (56:67)، اَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (5:114)، اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ (5:117)، اَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ (7:89)، اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (7:151)، اَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ (7:155)، اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِیْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ (11:12)، اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ (11:45)، اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (13:7)، اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ (23:118)، اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ (26:185)، اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ (88:21)، اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (2:51)، اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ (2:83)، اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (2:132)، اَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ (2:187)، اَنْتُمْ شُهَدَآءُ (3:99)، بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ (5:18)، بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (7:81)، اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ (7:193)، اَنْتُمْ قَلِیْلٌ

(8:26)، اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ (10:41)، وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ(10:53)، اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ(12:89)، بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ(26:166)، يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ(35:15)، اَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ (37:18)، وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ (47:35)، وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ(47:38)، هُوَ كُرْهٌ ۔ هُوَ خَيْرٌ ۔ هُوَ شَرٌّ (2:216)، هُوَ كَافِرٌ (2:217)، وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (2:255)، وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (2:29)، وَهُوَ مُحَرَّمٌ (2:85)، وَهُوَ الْحَقُّ(2:91)، هُوَ مُحْسِنٌ(2:112)، اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى(2:120)، هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (2:137)، هُوَ قَآئِمٌ (3:39)، هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ(3:78)، وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ(3:85)، وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ(3:150)، هُوَ مُؤْمِنٌ(4:92)، وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (5:76)، وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ(6:3)، اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ(6:19)، وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ(6:57)، وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ(6:62)، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ(6:102)، وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ(6:103)، هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ(6:164)، وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ(7:87)، ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (9:72)، وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (9:104)، هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (9:129)، هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ(12:27)، هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ(12:64)، وَ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ(13:41)، وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ (34:2)، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ(34:23)، وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ (34:26)، بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (34:27)، وَهُوَ

خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ(34:39)، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ(34:47)، وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ(2: 35)، يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ(35 :15)، ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ(32: 35)، بَلٰى ۗ وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ (36:81)، هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ(39:4)، اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ(39:5)، اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ(20: 40)، وَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ(42:19)، وَ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ(42:28)، اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ(51:58)، وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ(57:6)، هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ(59:22)، بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ(85:21)، هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ(112:1)، اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ(39:15)، هُوَ مُلِيْمٌ (37:142)، هُوَ سَقِيْمٌ (37:145)، هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ(47:15)، وَ هُوَ شَهِيْدٌ(50:37)، هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ(2:189)، هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ(7:107)، هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ(7:108)، وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (9:40)، هِيَ اَحْسَنُ(53: 17)، هِيَ حَيَّةٌ(20:20)، هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ (45: 22)، مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ(13: 33)، هِيَ رَمِيْمٌ(36:78)، بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ(39:49)، اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ(40:39)، هِيَ دُخَانٌ (41:11)، فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ(13: 79)، فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى(39: 79)، فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى (41: 79)، فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ(229: 2)، وَ الْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ(254: 2)، اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ(2:5)، وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ(2:8)، اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ(2:27)،

فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ (2:137)، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ(2:157)، هُمْ كُفَّارٌ (2:161)، وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ (2:167)، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ(2:177)، وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ(3:10)، هُمْ مُّعْرِضُوْنَ(3:23)، فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ(82: 3)، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ(90: 3)، هُمْ رٰكِعُوْنَ(55: 5)، فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ (56: 5)، هُمْ مُّهْتَدُوْنَ (6:82)، وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ (7:45)، وَّ هُمْ نَآئِمُوْنَ(7:97)، اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ (179: 7)، اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا (4: 8)، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ(10: 9)، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ(20: 9)، هُمْ صٰغِرُوْنَ(29: 9)، هُمْ كٰرِهُوْنَ(48: 9)، هُمْ كٰفِرُوْنَ(9:55)، اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ(9:67)، هُمْ فٰسِقُوْنَ(9:84)، هُمْ اَغْنِیَآءُ(9:93)، وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ(12:106)، فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِیْنَ(16:46)، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ(105: 16)، وَ هُمْ فِیْ غَفْلَةٍ (39: 19)، هُمْ شٰهِدُوْنَ(37:150)، اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ(9:40)

## ضمیر زیری و زبری

ضمیر زیری و زبری کو ضمیر متصل بھی کہتے ہیں کیوں کہ یہ کسی نہ کسی لفظ کے آخر میں لگ کر ہی آتی ہے۔ یہ یا تو اسم کے آخر میں لگ کر مضاف الیہ کی حیثیت سے آتی ہے یا فعل کے آخر میں لگ کر مفعول کی حیثیت سے آتی ہے یا زیر دینے والے حروف کے آخر میں لگ کر آتی ہے یا زبر دینے والے حروف کے آخر میں لگ کر آتی ہے:

| ضمیر زیری وزبری | | واحد (اکیلا) | تثنیہ (دونوں) | جمع (سب) |
|---|---|---|---|---|
| متکلم | مذکر و مؤنث | يْ (مجھے، مجھ کو، میرا، میری، میرے) | نَا (ہمیں، ہم کو، ہمارا، ہماری، ہمارے) | |
| مخاطب | مذکر | كَ (تمہیں، تم کو، تمہارا، تمہاری، تمہارے) | كُمَا (تم دونوں کو، کا، کی، کے) | كُمْ (آپ کو، کا، کی، کے) |
| | مؤنث | كِ (تمہیں، تم کو، تمہارا، تمہاری، تمہارے) | كُمَا (تم دونوں کو، کا، کی، کے) | كُنَّ (آپ کو، کا، کی، کے) |
| غائب | مذکر | هٗ (اسے، اس کو، کا، کی، کے) | هُمَا (انہیں، ان دونوں کو، کا، کی، کے) | هُمْ (انہیں، ان، کا، کی، کے) |
| | مؤنث | هَا (اسے، اس کو، کا، کی، کے) | هُمَا (انہیں، ان دونوں کو، کا، کی، کے) | هُنَّ (انہیں، ان، کا، کی، کے) |

1) هُمَا، هُمْ، هُنَّ سے پہلے زیر آئے یا "یْ" آئے تو هِمَا، هِمْ، هِنَّ لکھے جاتے

ہیں، مثلاً: بِهِمَا، بِهِمْ، بِهِنَّ، عَلَيْهِمَا، عَلَيْهِمْ، عَلَيْهِنَّ

2) هُمَا، هُمْ، هُنَّ: یہ تینوں ضمائر ضمیر پیشی میں بھی ہیں اور ضمیر زیری وزبری میں بھی ہیں۔ نوٹ کرلیں

3) حرف جار " لِ " کے بعد ضمیر زیری وزبری آئے تو " لَ " پڑھا جاتا ہے:

لَكَ، لَهُمْ، لَنَا، لیکن " یْ " کے ساتھ آئے تو " لِ " ہی پڑھا جاتا ہے، جیسے لِيْ۔

4) " یْ " اسم کے آخر میں لگ کر مضاف الیہ بن کر آئے تو حالت پیشی، حالت زبری وزیری تینوں حالات میں مضاف کے آخر میں زیر ہی آتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ (3:51)، اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ (6:57)، اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ (7:187)، اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (11:41)، اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ (11:61)، اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ (14:39)، الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ (17:85)، هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ (18:98)، اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ (29:26)۔

5) اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ اور لٰكِنَّ کے آخر میں " یْ " آئے تو اِنِّيْ، اَنِّيْ، كَاَنِّيْ اور لٰكِنِّيْ بھی لکھتے ہیں اور اِنَّنِيْ، اَنَّنِيْ، كَاَنَّنِيْ اور لٰكِنَّنِيْ بھی لکھتے ہیں:

اِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ (بے شک میں بری ہوں) (6:19)، اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ (بے شک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے آگاہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔) (11:2)، اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (بے شک میں مسلمین میں

سے ہوں)(33:41)، اِنَّنِیْ مَعَکُمَآ (بے شک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں) (20:46)، لٰکِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ (بے شک میں ایک رسول ہوں رب العالمین کی طرف سے)(7:67)

لَیْتَ کے آخر میں "یْ" آئے تو لَیْتَنِیْ ہی لکھتے ہیں۔

لَعَلَّ کے آخر میں "یْ" آئے تو لَعَلِّیْ ہی لکھتے ہیں

## قرآن کریم سے ضمیر زیری وزبری کی مثالیں:

وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ (2:262)، لَیْسَ عَلَیْكَ هُدٰىهُمْ (2:272)، اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (157: 2)، فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ (2:182)، لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ (2:198)، فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ (3:20)، لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ (3:75)، اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَیْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (87: 3)، فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَآ (4:128)، سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ (6:54)، وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ (6:107)، وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ (6:121)، اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (6:121)، اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (8:43)، وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (252: 6)، اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ (32: 2)، اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ (54: 2)، اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ (145: 2)، اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ (3:8)، رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ (3:9)، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(3:26)، اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ(3:38)، اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا(3:140)، لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ(5:109)، بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ(7:81)، اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ (7:90)، اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ(7:114)، اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ(2:12)، اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ(2:13)، وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ(2:46)، اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ(2:208)، اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ(5:53)، وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ(6:28)، وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ(12:51)، اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّ اِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ(39:30)، اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ(41:54)، اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً(2:30)، اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ(7:21)، اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا(7:158)، اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ(11:25)، اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ(12:55)، اِنَّا مَعَكُمْ(2:14)، وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ(2:70)، اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ(5:24)، يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ(7:61)، اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ(42:15)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔16

## جملہ اسمیہ کو منفی بنانا

جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کے لئے شروع میں مَا یا لَا یا لَیْسَ یا اِنْ لاتے ہیں۔ان کے لانے پر جملہ اسمیہ کی خبر کے آخر میں زبر لگاتے ہیں:

مَاهٰذَا بَشَرًا (یہ بشر نہیں ہے۔) (12 :31)

مَا یا لَا یا لَیْسَ کی خبر پر کبھی حرف جار "بِ" لاتے ہیں۔اس سے خبر پر زیر تو لگتا ہے، لیکن معنٰی وہی رہتا ہے:

مَااللّٰهُ بِغَافِلٍ(اللہ غافل نہیں ہے۔)(74: 2)،

مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ(وہ مومن نہیں ہیں۔)(8: 2)،

مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ(میں بڑھانے والا نہیں ہوں۔) (28: 5)

مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ(وہ اس کو پہنچنے والا نہیں ہے۔) (13:14)

مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ(میں تم پر نگاہبان نہیں ہوں۔)(104: 6)

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا (وہ اس سے نکلنے والا نہیں۔)(6:122)

اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔)(8:51)

نیز خبر پر کوئی اور حرف جار آئے تو بھی خبر پر زیر لگاتے ہیں:

مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ(میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں)(79: 6)

مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ( وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔)(78: 3)
مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللهِ (وہ اللہ کے پاس سے نہیں ہے۔)(3:78)

مندرجہ ذیل آیات کا اردو میں ترجمہ کرو:
مَا هُوَ بِمَيِّتٍ (17: 14)، مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ (41: 69)، مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ (25: 81)، مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ (167: 2)، مَا هُمْ مِّنْكُمْ (56: 9)، مَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ (12: 29)، مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ (39:51)، اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ (31: 12)

جملہ اسمیہ پر مَا یا لَا یا لَيْسَ یا اِنْ لاکر مبتداء اور خبر کے درمیان اِلَّا لے آؤ تو مَا یا لَا یا لَيْسَ یا اِنْ کا اعرابی عمل باطل ہو جاتا ہے:
وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (144: 3)، وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ (126: 3)، اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (184: 7)، اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ (36:69)، اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ (43:59)

لَا کو ایک اور طریقہ سے بھی استعمال کرتے ہیں۔ وہ ایسے کہ جملہ اسمیہ کا مبتداء کے طور پر اسم عام کو لے آتے ہیں اور اس پر ایک زبر لگاتے ہیں۔ اس سے معنٰی میں اسم عام کے جنس ہی کی نفی ہو جاتی ہے۔ تب اس کا معنٰی ہوتا ہے "کوئی نہیں":

لَا رَيْبَ فِيْهِ (کوئی شک نہیں اس میں)(4:87)
لَا شَرِيْكَ لَهٗ (کوئی شریک نہیں اس کا)(6:163)

اس طریقہ سے استعمال کرتے وقت اگر مبتداءاور خبر کے درمیان اِلَّا آجائے تولَا کا اعرابی عمل باطل نہیں ہوتا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (کوئی عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے)(19: 47)

اِنَّمَا (بس، صرف، ہی) جملہ اسمیہ کے شروع میں لاتے ہیں اس کے لانے سے وہی معنٰی آتے ہیں جو اِنْ اور اِلَّا یا مَا اور اِلَّا کے لانے سے آتے ہیں:

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ (ہم بس اصلاح کرنے والے ہیں)(11: 2)، اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ (ہم بس ایک فتنہ ہیں)(2:102)، اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ (4:171)، اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ (5:90)، اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (5:92)، اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ (6:159)، اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ (7:187)، اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ (8:28)، اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (9:28)، اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ (10:20)، اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ (10:23)، اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ (11:12)، اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (16:95)، اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (18:110)، اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ (19:19)

مشق: مندرجہ بالٰی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔17

## فعل

1۔ فعل اس لفظ کو کہتے ہیں جس سے کوئی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو، مثلاً
فَتَحَ(کھولا)، نَصَرَ (مدد کی)، ضَرَبَ (مارا)، سَمِعَ (سنا)، حَسِبَ(گمان کیا)،
ضَعُفَ(کمزور ہوا)

2۔ فعل حروف کے لحاظ سے تین حرفی ہی ہوتے ہیں۔ گنتی کے چند افعال چار حرفی،
پانچ حرفی ہیں۔

3۔ تین حرفی فعل کے پہلے حرف کو فاء کلمہ دوسرے کو عین کلمہ اور تیسرے کو لام
کلمہ کہتے ہیں: سَمِعَ میں "س" فاء کلمہ، "م" عین کلمہ اور "ع" لام کلمہ ہے۔

4۔ فعل زمانہ کے لحاظ سے دو طرح کے ہوتے ہیں: (1) فعل ماضی: وہ فعل جو یہ
بتائے کہ کام ہو چکا ہے یا کر چکے ہیں، جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں ہے۔ اور (2) فعل
مضارع: وہ فعل جو یہ بتائے کہ کام ہوتا ہے یا ہوگا، کرتا ہے یا کریگا۔ یعنی اس فعل
میں زمانہ حال اور مستقبل دونوں پائے جاتے ہیں، جیسے:

| ماضی | مضارع |
|---|---|
| فَتَحَ(کھولا) | يَفْتَحُ (کھولتا ہے یا کھولے گا) |
| نَصَرَ (مدد کی) | يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کریگا) |

| ضَرَبَ (مارا) | یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مار یگا) |
|---|---|
| سَمِعَ (سنا) | یَسْمَعُ (سنتا ہے یا سنیگا) |
| حَسِبَ (گمان کیا) | یَحْسِبُ (گمان کرتا ہے یا کریگا) |
| ضَعُفَ (کمزور ہوا) | یَضْعُفُ (کمزور ہوتا ہے یا ہو گا) |

5۔ سارے افعال کے ماضی و مضارع کے حرکات (زیر، زبر، پیش اور جزم) مندرجہ بالٰی 6 افعال کے مطابق ہی آتے۔ اس لئے کہا جاتا ہے کہ فعل کے 6 ابواب ہیں۔ یاد رہے فعل پر کبھی تنوین نہیں آتی۔

6۔ لغت میں فعل ماضی کے ساتھ فعل مضارع یا پھر اس کا باب بھی درج ہوتا ہے۔ فعل کا باب حفظ کرنے کی ضرورت نہیں۔ باب صرف مضارع کے ع کلمہ کی حرکت بتانے کے لئے آتا ہے۔ فعل ماضی کے ساتھ فعل مضارع حفظ کر لیں۔ قرآن مجید میں کثیر الاستعمال چند افعال مندرجہ ذیل ہیں۔ کتنی مرتبہ استعمال ہوئے ہیں وہ بھی دیا گیا ہے۔ ان افعال کو خوب یاد رکھو۔

فَتَحَ (یَفْتَحُ)

| استعمال | فعل | معنٰی |
|---|---|---|
| 105 | فَعَلَ (یَفْعَلُ) | کیا |
| 346 | جَعَلَ (یَجْعَلُ) | بنایا |
| 65 | بَعَثَ (یَبْعَثُ) | بھیجا، اٹھا کھڑا کیا |

| 40 | جَمَعَ (يَجْمَعُ) | جمع کیا |
|---|---|---|
| 35 | ذَهَبَ (يَذْهَبُ) | گیا |
| 28 | رَفَعَ (يَرْفَعُ) | بلند کیا، اٹھایا |
| 49 | سَحَرَ (يَسْحَرُ) | جادو کیا |
| 131 | صَلَحَ (يَصْلَحُ) | نیک ہوا |
| 27 | لَعَنَ (يَلْعَنُ) | لعنت کی |
| 42 | نَفَعَ (يَنْفَعُ) | فائدہ دیا |

ضَرَبَ (يَضْرِبُ)

| استعمال | فعل | معنیٰ |
|---|---|---|
| 58 | ضَرَبَ (يَضْرِبُ) | مارا، بیان کیا |
| 50 | حَمَلَ (يَحْمِلُ) | اٹھایا |
| 94 | صَبَرَ (يَصْبِرُ) | صبر کیا |
| 266 | ظَلَمَ (يَظْلِمُ) | ظلم کیا |
| 59 | عَرَفَ (يَعْرِفُ) | پہچانا |
| 49 | عَقَلَ (يَعْقِلُ) | سمجھا |
| 95 | غَفَرَ (يَغْفِرُ) | بخش دیا |
| 47 | قَدَرَ (يَقْدِرُ) | قادر ہوا |

| 76 | كَذَبَ (يَكْذِبُ) | جھوٹ بولا |
|---|---|---|
| 62 | كَسَبَ (يَكْسِبُ) | کمایا |
| 49 | مَلَكَ (يَمْلِكُ) | مالک ہوا |

نَصَرَ (يَنْصُرُ)

| استعمال | فعل | معنیٰ |
|---|---|---|
| 92 | نَصَرَ (يَنْصُرُ) | مدد کی |
| 49 | بَلَغَ (يَبْلُغُ) | پہنچا |
| 43 | تَرَكَ (يَتْرُكُ) | چھوڑا |
| 43 | حَشَرَ (يَحْشُرُ) | اکھٹا کیا، گھیرا |
| 80 | حَكَمَ (يَحْكُمُ) | فیصلہ کیا |
| 61 | خَرَجَ (يَخْرُجُ) | نکلا |
| 83 | خَلَدَ (يَخْلُدُ) | ہمیشہ رہا |
| 248 | خَلَقَ (يَخْلُقُ) | پیدا کیا |
| 78 | دَخَلَ (يَدْخُلُ) | داخل ہوا |
| 163 | ذَكَرَ (يَذْكُرُ) | یاد کیا |
| 122 | رَزَقَ (يَرْزُقُ) | رزق دیا |
| 49 | سَجَدَ (يَسْجُدُ) | سجدہ کیا |

| 29 | شَعَرَ (يَشْعُرُ) | شعور ہوا |
|---|---|---|
| 63 | شَكَرَ (يَشْكُرُ) | شکر کیا |
| 89 | صَدَقَ (يَصْدُقُ) | سچ کہا |
| 143 | عَبَدَ (يَعْبُدُ) | عبادت کی |
| 54 | فَسَقَ (يَفْسُقُ) | حکم توڑا |
| 93 | قَتَلَ (يَقْتُلُ) | جان سے مارا |
| 23 | قَعَدَ (يَقْعُدُ) | بیٹھا |
| 56 | كَتَبَ (يَكْتُبُ) | لکھا |
| 461 | كَفَرَ (يَكْفُرُ) | کفر کیا، ناشکری کی |
| 43 | مَكَرَ (يَمْكُرُ) | مکر کیا، چال چلا |
| 95 | نَظَرَ (يَنْظُرُ) | دیکھا |

سَمِعَ (يَسْمَعُ)

| استعمال | فعل | معنٰی |
|---|---|---|
| 100 | سَمِعَ (يَسْمَعُ) | سنا |
| 30 | حَزِنَ (يَحْزَنُ) | غمگیں ہوا |
| 46 | حَسِبَ (يَحْسَبُ) | گمان کیا |
| 27 | حَفِظَ (يَحْفَظُ) | حفاظت کی، |
| 51 | خَسِرَ (يَخْسَرُ) | نقصان اٹھایا |

| 148 | رَحِمَ (يَرْحَمُ) | رحم کیا |
|---|---|---|
| 66 | شَهِدَ (يَشْهَدُ) | گواہی دی |
| 518 | عَلِمَ (يَعْلَمُ) | جانا |
| 318 | عَمِلَ (يَعْمَلُ) | عمل کیا |
| 25 | كَرِهَ (يَكْرَهُ) | کراہت کیا |

# سبق نمبر۔18

## جملہ فعلیہ

1۔جو جملہ فعل سے شروع ہو اس کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

2۔جملہ فعلیہ میں فعل کے بعد فاعل (کام کرنے والا)،اس کے بعد ضرورت ہو تو مفعول (وہ جس پر کام ہو) آتا ہے۔فاعل کے آخر میں پیش آتا ہے اور مفعول کے آخر میں زبر آتا ہے، مثلاً:

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داود نے جالوت کو قتل کیا)(2 :251)۔اس مثال میں داودؑ فاعل ہیں اور جالوت مفعول ہے۔

اگر فاعل جمع مذکر سالم ہو تو واحد کے آخر میں " ُوْنَ " لایا جاتا ہے اور نیز اگر مفعول جمع مذکر سالم ہو تو واحد کے آخر میں "ِيْنَ" لایا جاتا ہے، مثلاً:

ضَرَبَ الْمُسْلِمُوْنَ الظّٰلِمِيْنَ (مسلموں نے ظالموں کو مارا)۔ اس مثال میں

الْمُسْلِمُوْنَ فاعل ہے اور الظّٰالِمِیْنَ مفعول ہے۔

نوٹ: فعل دو طرح کے ہوتے ہیں: ایک وہ جسے مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی اس کو فعل لازم کہتے ہیں، مثلاً: ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ (مانگنے والا بھی کمزور رہا اور جس سے مانگا گیا وہ بھی کمزور رہے)(73: 22) صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ (رسولوں میں سے اولو العزم (رسولوں) نے صبر کیا۔)(35: 46) اور دوسرا وہ فعل جسے اپنی بات پورے طور پر واضح کرنے کے لئے فاعل کے ساتھ مفعول کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کو فعل متعدی کہتے ہیں، مثلاً: صرف اتنا کہا جاتا کہ ضَرَبَ اللّٰهُ (اللہ نے بیان کیا)(29: 39)۔ تو بات پوری نہیں ہوتی۔ آپ پوچھ سکتے ہیں کہ اللہ نے کیا بیان کیا؟ بات پوری کرنے کے لئے ایک مفعول کی ضرورت ہے: ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا (اللہ نے ایک مثال بیان کی) (16:75)۔ ایک مفعول لانے کے بعد بات کسی حد تک واضح ہوئی۔

3۔ غور کریں اوپر کی مثالوں میں فاعل مرد ہی ہے۔ اگر فاعل عورت ہو تو فعل کے آخر میں "تْ" کی علامت لگاتے ہیں، مثلاً:

فَتَحَتْ تَسْمِيَةٌ بَابًا (تسمیہ نے ایک دروازہ کھولا)۔ اس مثال میں تسمیہ فاعل ہے اور باب مفعول ہے۔

نَصَرَتِ الْمُسْلِمَةُ الْمُسْلِمَةَ (مسلمہ نے مسلمہ کی مدد کی)۔ اس مثال میں ایک مسلمہ فاعل ہے اور دوسری مسلمہ مفعول ہے۔ عربی کا قاعدہ ہے کہ جب دو جزم

ایک ساتھ آئے تو پہلے والے جزم کو زیر بنا دیتے ہیں۔اس لئے فعل کے آخر کے ثْ کو ثِ کر دیا گیا ہے۔

اگر فاعل جمع مؤنث سالم ہو تو واحد کے آخر میں " َاتٌ " لایا جاتا ہے اور نیز اگر مفعول جمع مؤنث سالم ہو تو واحد کے آخر میں " َاتٍ " لایا جاتا ہے، مثلاً:

ضَرَبَتِ الْمُسْلِمَاتُ الظَّالِمَاتِ (مسلم عورتوں نے ظالم عورتوں کو مارا)

اس مثال میں الظَّالِمَاتِ مفعول ہے اس کے آخر میں زبر آنا چاہئے تھا لیکن زیر ہی آیا، یہ اس لئے کہ جمع مؤنث سالم کے آخر میں زیر والی حالت اور زبر والی حالت دونوں حالتوں میں زیر ہی آتا ہے۔اس کو خوب یاد رکھو۔

4۔اگر فاعل تثنیہ ہو خواہ مذکر ہو یا مؤنث تو واحد کے آخر میں " َانِ " لایا جاتا ہے اور اگر مفعول تثنیہ ہو تو واحد کے آخر میں " َيْنِ " لایا جاتا ہے، مثلاً:

ضَرَبَ الْمُسْلِمَانِ الظَّالِمَيْنِ وَ ضَرَبَتِ الْمُسْلِمَتَانِ الظَّالِمَتَيْنِ (دو مسلم مردوں نے دو ظالم مردوں کو مارا اور دو مسلم عورتوں نے دو ظالم عورتوں کو مارا) اس مثال میں الْمُسْلِمَانِ اور الْمُسْلِمَتَانِ فاعل ہیں اور الظَّالِمَيْنِ اور الظَّالِمَتَيْنِ مفعول ہیں۔

5۔اب ہم فعل مضارع سے شروع ہونے والے جملہ فعلیہ کی چند مثالیں دیکھتے ہیں:

يَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زید دروازہ کھولتا ہے یا کھولے گا) اس مثال میں زَيْدٌ فاعل ہے اور

بَابًا مفعول ہے۔

يَنْصُرُ بَكْرٌ وَ مُجَاهِدٌ زَيْدًا (بکر اور مجاہد زید کی مدد کرتے ہیں یا کریں گے) اس مثال میں بکر اور مجاہد فاعل ہیں اور زید مفعول ہے۔

يَضْرِبُ الْمُسْلِمَانِ الْمُنَافِقَيْنِ (دو مسلم مرد دو منافقوں کو مارتے ہیں یا ماریں گے)

يَضْرِبُ الْمُسْلِمُوْنَ الظَّالِمِيْنَ (مسلم مرد ظالموں کو مارتے ہیں یا ماریں گے)

اس مثال میں الْمُسْلِمُوْنَ فاعل ہے اور الظَّالِمِيْنَ مفعول ہے۔

مندرجہ بالا مضارع کی مثالوں میں فاعل مرد ہیں۔ اگر فاعل عورت ہو تو مضارع کے شروع کا "يَ" کو "تَ" سے بدل دیتے ہیں، جیسے:

تَفْتَحُ تَسْمِيَةٌ بَابًا (تسمیہ دروازہ کھولتی ہے یا کھولے گی)

تَنْصُرُ الْمُسْلِمَةُ الْمُسْلِمَةَ (مسلم لڑکی مسلم لڑکی کی مدد کرتی ہے یا کریگی)

تَنْصُرُ الْمُسْلِمَتَانِ الْمُسْلِمَتَيْنِ (دو مسلم عورتیں دو مسلم عورتوں کی مدد کرتی ہیں یا کریں گی)

تَضْرِبُ الْمُسْلِمَاتُ الظَّالِمَاتِ (مسلم عورتیں ظالم عورتوں کو مارتی ہیں یا ماریں گی)

6۔ جملہ فعلیہ میں فاعل مذکور نہ ہو تو ضَرَبَ کا معنٰی "اس (مرد) نے مارا" اور ضَرَبَتْ کا معنٰی "اس (عورت) نے مارا" ہوتا ہے۔ نیز يَضْرِبُ کا معنٰی "وہ مارتا ہے یا ماریگا" اور تَضْرِبُ کا معنٰی "وہ مارتی ہے یا ماریگی" ہوتا ہے:

ضَرَبَ الظَّالِمِيْنَ (اس (مرد) نے ظالموں کو مارا)

ضَرَبَتِ الظَّالِمَاتِ (اس(عورت)نے ظالم عورتوں کو مارا)

يَضْرِبُ الظَّالِمِيْنَ (وہ ظالموں کو مارتا ہے یا ماریگا)

تَضْرِبُ الظَّالِمَاتِ (وہ ظالم عورتوں کو مارتی ہے یا ماریگی)

7۔ یہاں ضمیر کو مفعول کی حیثیت سے لے آئیں تو ضمیر متصل کو فعل کے آخر میں لے آتے ہیں:

ضَرَبَهُمْ (اس(مرد)نے ان(مردوں)کو مارا)

ضَرَبَتْهُنَّ (اس(عورت)نے ان(عورتوں) کو مارا)

يَضْرِبُهُمْ (وہ(مرد) ان(مردوں)کو مارتا ہے یا مارے گا)

تَضْرِبُهُنَّ (وہ(عورت)ان(عورتوں) کو مارتی ہے یا مارے گی)

8۔ اسم ضمیر "ی" فعل کے آخر میں لگ کر مفعول بن کر آئے تو فعل اور "ی" کے درمیان "نِ" لاتے ہیں: ضَرَبَ + ی = ضَرَبَنِيْ (اس نے مجھے مارا)، يَضْرِبُ + ی = يَضْرِبُنِيْ (وہ مجھے مارتا ہے)

9۔ مفعول ضمیر ہو اور فاعل ظاہر ہو تو فاعل مفعول کے بعد آتا ہے:

ضَرَبَهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ (مسلم مردوں نے ان(مردوں)کو مارا)

ضَرَبَتْهُنَّ الْمُسْلِمَاتُ (مسلم عورتوں نے ان(عورتوں) کو مارا)

يَضْرِبُهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ (مسلم مردان(مردوں)کو مارتے ہیں یا ماریں گے)

تَضْرِبُهُنَّ الْمُسْلِمَاتُ (مسلم عورتیں ان(عورتوں) کو مارتی ہیں یا مارینگی)

### قرآن کریم سے جملہ فعلیہ کی مثالیں:

فَعَلَ السُّفَهَآءُ (155: 7)، فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ (173: 7)، خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ (6:1)، جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا (10:5)، جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا (6:96)، جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا (27:61)، جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ (10: 29)، ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (24: 14)، ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا (75: 16)، ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ (76: 16)، ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً (112: 16)، ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا (29: 39)، عَمِلَ صَالِحًا (60: 19)، عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ (75: 20)، عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا (25:70)، وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ (8:8)، وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ (32: 9)، وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (33: 9)، حَفِظَ اللّٰهُ (4:34)، خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ (85: 40)، خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ (101: 6)، خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ (4: 16)، خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا (54: 25)، خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (44: 29)، وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا (43:57)، شَهِدَ اللّٰهُ (3:18)

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ (5:109)، يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ (34:26)، وَ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ (30:4)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔19

## فعل مجہول

پچھلے سبق کی مثالوں میں غور کریں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ فعل یہ بتاتا ہے کہ فاعل نے کیا کیا۔اس طرح کہ فعل کو فعل معروف کہتے ہیں۔ لیکن فعل مجہول یہ بتاتا ہے کہ مفعول کے ساتھ کیا کیا گیا۔ فعل مجہول میں فاعل کا ذکر ہوتا ہی نہیں۔ فعل مجہول، فعل معروف سے ہی بنایا جاتا ہے۔ فعل ماضی معروف کے شروع کے حرف (فاء کلمہ) پر پیش اور بیچ والے حرف (عین کلمہ) پر زیر لگا کر فعل ماضی مجہول بنالیا جاتا ہے، جیسے:

فَتَحَ(کھولا) سے فُتِحَ (کھولا گیا)، نَصَرَ(مدد کی) سے نُصِرَ (مدد کی گئی)، ضَرَبَ (مارا، بیان کیا) سے ضُرِبَ (مارا گیا)، حَسِبَ(گمان کیا) سے حُسِبَ (گمان کیا گیا)۔

فعل مجہول کے ساتھ فاعل نہیں آتا، صرف مفعول ہی آتا ہے، لیکن یہاں مفعول پر زبر نہیں، پیش آتا ہے اور اس کو مفعول نہیں نائب الفاعل کہتے ہیں:

فُتِحَ الْبَابُ (دروازہ کھولا گیا)

نُصِرَ زَيْدٌ (زید کی مدد کی گئی)

ضُرِبَ الظَّالِمُوْنَ (ظالموں کو مارا گیا)

نُصِرَتِ الْمُسْلِمَةُ (مسلم لڑکی کی مدد کی گئی)

نُصِرَتِ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی گئی)

ضُرِبَتِ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا گیا)

## قرآن کریم سے مثالیں:

جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ (9: 75)، خُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا (28: 4)، قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ (10: 51)، فُتِحَتِ السَّمَآءُ (19: 78)، ضُرِبَ مَثَلٌ (73: 22)، وُضِعَ الْكِتٰبُ (49:18)، ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ (118:6)، ذُكِرَ اللّٰهُ (2:8)، كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (183:2)، كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ (216:2)

## فعل مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ:

فعل مضارع معروف کے شروع کے حرف پر پیش اور آخر سے دوسرے حرف (عین کلمہ) پر زبر لگا کر فعل مضارع مجہول بنایا جاتا ہے، جیسے:

يَفْتَحُ (کھولتا ہے یا کھولے گا) سے يُفْتَحُ (کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا)

يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کریگا) سے يُنْصَرُ (مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائیگی)

يَضْرِبُ (مارتا ہے یا ماریگا) سے يُضْرَبُ (مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)

يَحْسِبُ (گمان کرتا ہے یا کریگا) سے يُحْسَبُ (گمان کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا)

جملے: يُفْتَحُ الْبَابُ (دروازہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا)

يُنْصَرُ الْمُسْلِمَانِ (دو مسلم مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائیگی)

يُضْرَبُ الظَّالِمُوْنَ (ظالموں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)

تُنْصَرُ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی جاتی ہے یا مدد کی جائیگی)

تُضْرَبُ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)

یاد رہے فعل مجہول فعل متعدی سے بنتا ہے، کیوں کہ مفعول ہی کو نائب الفاعل بننا ہوتا ہے، جیسا کہ مندرجہ بالٰی مثالوں سے ثابت ہے۔ فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتے، مثلاً: ضَعُفَ زَيْدٌ (زید کمزور ہوا)، صَبَرَ زَيْدٌ (زید نے صبر کیا)، كَرُمَ زَيْدٌ (زید بزرگ ہوا)۔ یہ فعل لازم ہیں۔ ان سے مجہول نہیں بنتا

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ (2:48)

مشق: مندرجہ بالٰی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## سبق۔20

## فعل کے ساتھ استعمال ہونے والے چند حروف

1۔قَدْ اور لَقَدْ (ہے، ہیں): یہ دونوں حروف فعل ماضی (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے کام کو یقینی بناتے ہیں:

قَدْ فَتَحَ زَيْدٌ بَابًا (زید نے دروازہ کھولا ہے)

قَدْ دَخَلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَيْتَ (مسلم حضرات گھر میں داخل ہوئے ہیں)

قَدْ نُصِرَتِ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی گئی ہے)

قَدْ ضُرِبَتِ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا گیا ہے)

مضارع (معروف ہو یا مجہول) میں زمانہ حال اور زمانہ مستقبل دونوں پائے جاتے ہیں، لیکن اگر مضارع کے شروع میں قَدْ یا لَقَدْ لائیں تو مضارع زمانہ حال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے:

قَدْ يَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زید دروازہ کھولتا ہے)

لَقَدْ يَدْخُلُ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَيْتَ (مسلم مرد گھر میں داخل ہوتے ہیں)

قَدْ تُنْصَرُ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی جاتی ہے)

لَقَدْ تُضْرَبُ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا جاتا ہے)

نیز سَ یا سَوْفَ لگانے سے مضارع زمانہ مستقبل کے ساتھ معنیٰ خاص ہو جاتا ہے:

سَيَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زید دروازہ کھولے گا)

سَوْفَ يَدْخُلُ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَيْتَ (مسلم لوگ گھر میں داخل ہو جائیں گے)

سَوْفَ تُنْصَرُ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی جائے گی)

سَتُضْرَبُ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا جائے گا)

## قرآن کریم سے مثالیں:

قَدْ خَسِرَ (6:31)، قَدْ وَقَعَ (7:71)، قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ (7:160)، قَدْ سَلَفَ (8:38)، قَدْ اَخَذَ (12:80)، قَدْ مَكَرَ (13:42)، قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ (20:75)، قَدْ سَبَقَ (20:99)، كُلٌّ قَدْ عَلِمَ (24:41)، قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ (24:63)، قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ (اللہ نے جانلیا ہے رکاوٹ ڈالنے والوں کو) (33 :18)، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ (40:48)، قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ (58:1)، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (65 :3)، لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ (3:181)، وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (5:12)

2۔ لَيْتَمَا (کاش کہ)، لَمَّا (جب): یہ حروف فعل ماضی (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور اس کے معنٰی یوں ہو جاتے ہیں:

لَيْتَمَا فَتَحَ زَيْدٌ بَابًا (کاش کہ زید دروازہ کھولتا)

لَيْتَمَا دَخَلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَيْتَ (کاش کہ مسلم مرد گھر میں داخل ہوتے)

لَيْتَمَا نُصِرَتِ الْمُسْلِمَتَانِ (کاش کہ دو مسلم عورتوں کی مدد کی جاتی)

لَيْتَمَا ضُرِبَتِ الظَّالِمَاتُ (کاش کہ ظالم عورتوں کو مارا جاتا)

3۔لَوْ (اگر)،لَوْلَا (اگر نہ ہوتا/کرتا)،لَوْمَا (اگر نہ ہوتا/کرتا): ان حروف کے بعد دو جملے آتے ہیں (شرط اور جزاء)۔ جزاء کے شروع میں لَ آتا ہے۔ یہ حروف فعل ماضی (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور اس کے معنٰی یوں ہو جاتے ہیں: وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ (اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے ہی نہ ہوئی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کیا جا چکا ہوتا) (41:45)، وَ لَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَ لٰكِنَّ اللهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (اور اگر اللہ نے لوگوں میں سے بعض کو بعض سے دفع نہ کیا ہوتا تو زمین فساد سے بھر جاتی، لیکن اللہ سب جہانوں پر فضل کرنے والا ہے۔)(2:251)

4۔وَلَوْ (اگرچہ کہ): یہ جملہ کے آخر میں آتا ہے اور اس کے بعد فعل ماضی آتا ہے: وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ(8:8)، وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ(9:32)، وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ(9:33)

5۔ اَمَّا (مگر رہی بات) کے جوابی جملہ (جزاء) میں فَ کا داخل کرنا ضروری ہے: وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ (رہی بات دوسرے کی تو وہ سولی پر چڑھا دیا جائے گا۔)(41: 12)، فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ(17: 13)، اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ (18:79)، وَ اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

مُؤْمِنَيْنِ (18:80)، وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ (81: 18)

6۔ اِذَا (جب) ماضی کو مضارع کے معنیٰ میں کر دیتا ہے:

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ (اور جب میرے بندے میرے تعلق سے پوچھیں تو (بتادینا کہ) بے شک میں قریب ہوں) (2:186)، كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ اِۨلْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ (2:180)

7۔ اِذْ (یاد کرو جب، جبکہ): وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ (اور یاد کرو جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا) (81: 3)، لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ (اللہ نے مومنین پر احسان کیا جبکہ اس نے بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے) (164: 3)، اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ (85:6)

8۔ اِذًا (تب): اس کے استعمال کا کوئی خاص طریقہ نہیں۔

9۔ مَا اور لَا: یہ دونوں حروف فعل ماضی اور فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے کام کی نفی کرتے ہیں:

مَا فَتَحَ زَيْدٌ بَابًا (زید نے دروازہ نہیں کھولا)

مَا دَخَلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَيْتَ (مسلم مرد گھر میں داخل نہیں ہوئے)

مَا نُصِرَتِ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد نہیں کی گئی)

مَا ضُرِبَتِ الصَّالِحَاتُ (نیک عورتوں کو نہیں مارا گیا)

لَا يَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زید دروازہ نہیں کھولتا ہے یا نہیں کھولے گا)

لَا يَدْخُلُ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَيْتَ (مسلمین گھر میں داخل نہیں ہوتے ہیں یا نہیں ہوں گے)

لَا تُنْصَرُ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی)

لَا تُضْرَبُ الصَّالِحَاتُ (نیک عورتوں کو مارا نہیں جاتا ہے یا مارا نہیں جائے گا)

10۔ كَانَ اور كَانَتْ (تھا، تھی، تھیں): یہ دونوں حروف فعل ماضی اور فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے کام کو ماضی میں واقع ہونے کی اطلاع دیتے ہیں۔ كَانَ مذکر کے لئے كَانَتْ مؤنث کے لئے:

كَانَ فَتَحَ زَيْدٌ بَابًا (زید نے دروازہ کھولا تھا)

كَانَ دَخَلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَيْتَ (مسلم مرد گھر میں داخل ہوئے تھے)

كَانَتْ نُصِرَتِ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی گئی تھی)

كَانَتْ ضُرِبَتِ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا گیا تھا)

كَانَ يَفْتَحُ زَيْدٌ بَابًا (زید دروازہ کھولتا تھا)

كَانَ يَدْخُلُ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَيْتَ (مسلم مرد گھر میں داخل ہوتے تھے)

كَانَتْ تُنْصَرُ الْمُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد کی جاتی تھی)

كَانَتْ تُضْرَبُ الظَّالِمَاتُ (ظالم عورتوں کو مارا جاتا تھا)

# سبق۔21

# ضمیر فعلی

ہم نے پچھلے اسباق میں پڑھا کہ فعل کے بعد فاعل یا نائب الفاعل آتا ہے، لیکن اگر ضمیر کو بطور فاعل یا نائب الفاعل لانا ہو تو فعل ماضی (معروف و مجہول) کے آخر میں چند حروف لگاتے ہیں:

## ضمیر فعل ماضی

ضمیر واحد — فعل کے آخر میں ت کو جزم، زیر، زبر، پیش کے ساتھ لگا کر ضمیر واحد کو فاعل یا نائب الفاعل بنا لیتے ہیں۔

| ْتُ | ْتِ | ْتَ | تْ |
|---|---|---|---|
| (میں، میں نے) | (تم، تم نے) | (تم، تم نے) | (وہ، اس نے) |
| ایک عورت ہو یا مرد | ایک عورت کے لئے | ایک مرد کے لئے | ایک عورت کے لئے |

### مثالیں

فَعَلَ (کیا یا اس مرد نے کیا)

فَعَلَ + تْ: فَعَلَتْ (اس (عورت) نے کیا)

فَعَل + ْتَ: فَعَلْتَ (تم (ایک مرد) نے کیا)

فَعَل + ْتِ: فَعَلْتِ (تم (ایک عورت) نے کیا)

فَعَل + ْتُ: فَعَلْتُ (میں (مرد یا عورت) نے کیا)

## قرآن کریم سے مثالیں:

كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ (19 : 28)، قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا (33: 28)، رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ (4:77)، وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ (2:61)، رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ (16 :28)، وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ (82:18)، كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ (14 : 61)، فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا (71: 39)، فُتِحَتِ السَّمَآءُ (19: 78)، رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى (125 :20)، وَ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ (149 :2)، وَعَدْتَّهُمْ (8: 40)، فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ (155: 7)، اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا (24: 10)، ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ (32 :13)، هِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ (48 :22)، رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا (191 : 3)، قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ (9: 19)، اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ (76 :38)، كَيْفَ خُلِقَتْ (17 :88)، وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ (18 :88)، وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (19 :88)، وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (20 :88)، خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ (12 :7)، وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ (9: 19)، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ (44 :27)، كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ (14 : 61)، فَقَدْ عَلِمْتَهٗ (116 : 5)، لَقَدْ عَلِمْتَ (65: 21)، وَ لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ (158 :37)، عَلِمَتْ نَفْسٌ (5: 82)، وَعَدْتَّهُمْ (8: 40)، قَدْ صَدَقْتَنَا (113: 5)، فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا (12: 66)، كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ (2:79)، كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ (4:77)، كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ (2:225)

مشق: مندرجہ بالٰی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## ضمیر تثنیہ فعل ماضی

| تُمَا (تم دونوں/نے) | تَا (وہ دونوں، انہوں نے) | ا (وہ دونوں، انہوں نے) |
|---|---|---|
| مرد اور عورت کے لئے | عورت کے لئے | مرد کے لئے |

مثالیں

فَعَلَ (کیا یا اس مرد نے کیا)

فَعَلَ + ا : فَعَلَا (ان دو مردوں نے کیا)

فَعَلَ + تَا : فَعَلَتَا (ان دو عورتوں نے کیا)

فَعَل + تُمَا : فَعَلْتُمَا (تم دونوں نے کیا)۔ عورت ہو یا مرد۔

## قرآن کریم سے مثالیں:

كَسَبَا (5:38)، جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ (7:190)

## ضمیر جمع فعل ماضی

(1)

| نَا (ہم، ہم نے) | نَ (وہ، انہوں نے) | وْا (وہ، انہوں نے) |
|---|---|---|

| دو سے زیادہ مردوں کے لئے | دو سے زیادہ عورتوں کے لئے | دو سے زیادہ مردوں اور عورتوں کے لئے |
|---|---|---|

## مثالیں

فَعَلَ (کیا یا اس مرد نے کیا)

فَعَل + ُوْا : فَعَلُوْا (ان مردوں نے کیا)

فَعَل + ْنَ : فَعَلْنَ (ان عورتوں نے کیا)

فَعَل + ْنَا : فَعَلْنَا (ہم نے کیا)

(2)

| ْتُمْ (تم، تم نے) | ْتُنَّ (تم، تم نے) |
|---|---|
| دو سے زیادہ مردوں کے لئے | دو سے زیادہ عورتوں کے لئے |

## مثالیں

فَعَلَ (کیا یا اس مرد نے کیا)

فَعَل + ْتُمْ : فَعَلْتُمْ (تم مردوں نے کیا)

فَعَل + ْتُنَّ : فَعَلْتُنَّ (تم عورتوں نے کیا)

یہی فعل ماضی کے ضمائر، فعل ماضی مجہول کے آخر میں لگا کر استعمال کرتے ہیں۔

## قرآن کریم سے مثالیں:

وَ نَصَرْنٰهُ (21:77)، وَ نَصَرْنٰهُمْ (37:116)، وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا (2:72)، قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ (6:140)، وَ شَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ (3:86)، وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ (6:130)، قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ (3:173)، نَصَرُوْهُ (7:157)، وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَ خَلَقَهُمْ (6:100)، وَ جَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ (43:15)، وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا (16:91)، وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا (2:143)، وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ (6:112)، جَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا (6:122)، وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ (23:12)، رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ (10:93)، قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ (9:66)، قَدْ كَفَرُوْا (60:1)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔22

## فعل ماضی کے ساتھ سارے ضمیر فعلی ایک نظر میں

ماضی کے سارے ضمیر فعلی کے ساتھ فعل ماضی معروف اس طرح آتا ہے:

| ماضی معروف | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | فَعَلَ | فَعَلَا | فَعَلُوْا |
| | مؤنث | فَعَلَتْ | فَعَلَتَا | فَعَلْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | فَعَلْتَ | فَعَلْتُمَا | فَعَلْتُمْ |
| | مؤنث | فَعَلْتِ | فَعَلْتُمَا | فَعَلْتُنَّ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | فَعَلْتُ | فَعَلْنَا | |

ماضی کے سارے ضمیر فعلی کے ساتھ فعل ماضی مجہول اس طرح آتا ہے:

| ماضی مجہول | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | فُعِلَ | فُعِلَا | فُعِلُوْا |
| | مؤنث | فُعِلَتْ | فُعِلَتَا | فُعِلْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | فُعِلْتَ | فُعِلْتُمَا | فُعِلْتُمْ |
| | مؤنث | فُعِلْتِ | فُعِلْتُمَا | فُعِلْتُنَّ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | فُعِلْتُ | فُعِلْنَا | |

# سبق۔23

## ضمیر فعل مضارع

فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع اور آخر میں چند حروف لگاکر فعل کے ساتھ ضمیر کو فاعل یا نائب الفاعل کی حیثیت سے لاتے ہیں۔ ہم نے سبق نمبر 17 میں پڑھا کہ فعل مضارع مرد کے لئے یَفْعَلُ (وہ (مرد) کرتا ہے یا کرے گا)اور عورت کے لئے تَفْعَلُ (وہ(عورت) کرتی ہے یا کرے گی) آتا ہے۔

## فعل مضارع کے واحد کے صیغے

1۔ فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں کا "ی" نکال کر مندرجہ ذیل حروف لگادیں تو ان میں یہ معنیٰ آتے ہیں:

**ا : میں، ن: ہم**

یَفْعَلُ(کرتا ہے یا کرے گا) سے اَفْعَلُ(میں کرتا/کرتی ہوں یا کروں گا/گی)، نَفْعَلُ(ہم کرتے ہیں یا کریں گے)۔

**ت: وہ(عورت کے لئے)، تم (مرد کے لئے)**

یَفْعَلُ(کرتا ہے یا کرے گا) سے تَفْعَلُ(وہ (لڑکی) کرتی ہے یا کریگی یا تم(لڑکا) کرتے ہو یا کروگے)

اسی کے آخر میں ِیْنَ لگادیں گے تو تَفْعَلِیْنَ (تم(لڑکی) کرتی ہو یا کروگی)۔

## فعل مضارع کے جمع کے صیغے

دو سے زیادہ مرد و عورت کے لئے فعل مضارع میں ضمیر لانا ہو تو فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے آخر میں مندرجہ ذیل حروف لگائیں:

وْنَ (دو سے زیادہ مرد کے لئے)، ْنَ (دو سے زیادہ عورت کے لئے)

یَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا) سے یَفْعَلُوْنَ (وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے)

یَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا) سے یَفْعَلْنَ (وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی)

تَفْعَلُ (تم کرتے ہو یا کرو گے) سے تَفْعَلُوْنَ (تم (سب مرد) کرتے ہو یا کرو گے)

تَفْعَلُ (تم کرتے ہو یا کرو گے) سے تَفْعَلْنَ (تم (سب عورتیں) کرتی ہو یا کرو گی)

## فعل مضارع کے تثنیہ کے صیغے

دو مرد دو عورت کے لئے فعل مضارع کا استعمال کرنا ہو تو فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے آخر میں َانِ لگائیں:

یَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا) سے یَفْعَلَانِ (وہ دونوں (مرد) کرتے ہیں یا کریں گے)

تَفْعَلُ (تم کرتے ہو یا کرو گے) سے تَفْعَلَانِ (تم دونوں (مرد) کرتے ہو یا کرو گے)، (تم (دو عورتیں) کرتی ہو یا کریں گی)، (وہ (دو عورتیں) کرتی ہیں یا کریں گی)

آپ نے غور کیا مندرجہ بالٰی تثنیہ تَفْعَلَانِ کے تین معانی آتے ہیں۔ بس جملے میں موقع کے لحاظ سے معنٰی بدل کر آتا ہے۔

نیز یہی سارے حروف فعل مضارع مجہول کے شروع اور آخر میں لگا کر مطلوبہ ضمیر کو بحیثیت نائب الفاعل لاتے ہیں۔

## الفاظ اور معانی

مَا: نہیں، وہ جو۔ ثُمَّ: پھر۔ لَا: نہیں۔ کَانَ: رہا۔ اَلَا: سنو، آگاہ رہو۔

## قرآن کریم سے مثالیں:

وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ(2:123)، ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ(3 :111)، وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ(41: 28)، وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ(62: 27)، يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (13 :11)، وَ الْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ(6:36)، وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ(11:123)، وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا(20:89)، وَ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ(43:48)، وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ(7:100)، لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا(7:179)، وَ لَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا(7:179)، لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَ لَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا(19:62)، وَ لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ (21:45)، وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى(2:220)، وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ(3:117)، وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا(18 :49)، يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ (16:83)، الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ (2:146)، يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ (41:

55)، تَعۡرِفُهُمۡ بِسِیۡمٰهُمۡ (2:273)، فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ(6:135)، وَّ لٰكِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ(7:38)، وَ یَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ(16:8)، وَ قَدۡ تَّعۡلَمُوۡنَ اَنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡكُمۡ (61: 5)، كَذٰلِكَ یَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَقَّ وَ الۡبَاطِلَ(17: 13)، كَذٰلِكَ یَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ(17: 13)، وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ(78: 16)، یَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡخَمۡرِ وَ الۡمَیۡسِرِ (219: 2)، یَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡیَتٰمٰی (2:220)، وَ لَا یَنۡظُرُ اِلَیۡهِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ(3:77)، هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا تَاۡوِیۡلَهٗ(53: 7)، یَحۡفَظۡنَ فُرُوۡجَهُنَّ (31: 24)، نَحۡفَظُ اَخَانَا (65: 12)، وَ لَا یَنۡفَعُهُمۡ (102: 2)، هٰذَا یَوۡمُ یَنۡفَعُ الصّٰدِقِیۡنَ صِدۡقُهُمۡ (5:119)، مَا لَا یَنۡفَعُنَا (6:71)، مَا لَا یَنۡفَعُكَ(10:106)، مَا لَا یَنۡفَعُكُمۡ شَیۡـًٔا (66: 21)، مَا لَا یَنۡفَعُهٗ(22:12)، وَ یَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنۡفَعُهُمۡ (55: 25)، اَوۡ یَنۡفَعُوۡنَكُمۡ (73: 26)، لَا یَشۡعُرُوۡنَ(9: 28)، لَا یَشۡكُرُوۡنَ(40:61)، قَلِیۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ(23:78)، یَكۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقۡتُلُوۡنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیۡرِ حَقٍّ(3:21)، فَیَقۡتُلُوۡنَ وَ یُقۡتَلُوۡنَ(9:111)، لَا یَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ (12: 60)، وَ یَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُوۡنَ(3: 6)، یَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡهَهُمۡ وَ اَدۡبَارَهُمۡ (8:50)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔24

## فعل مضارع کے ساتھ سارے ضمیر فعلی ایک نظر میں

مضارع کے سارے ضمیر فعلی کے ساتھ فعل مضارع اس طرح آتا ہے:

| ماضی | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | يَفْعَلُ | يَفْعَلَانِ | يَفْعَلُوْنَ |
| | مؤنث | تَفْعَلُ | تَفْعَلَانِ | يَفْعَلْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تَفْعَلُ | تَفْعَلَانِ | تَفْعَلُوْنَ |
| | مؤنث | تَفْعَلِيْنَ | تَفْعَلَانِ | تَفْعَلْنَ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | اَفْعَلُ | نَفْعَلُ | |

مضارع کے سارے ضمیر فعلی کے ساتھ فعل مضارع مجہول اس طرح آتا ہے:

| ماضی مجہول | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | يُفْعَلُ | يُفْعَلَانِ | يُفْعَلُوْنَ |
| | مؤنث | تُفْعَلُ | تُفْعَلَانِ | يُفْعَلْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تُفْعَلُ | تُفْعَلَانِ | تُفْعَلُوْنَ |
| | مؤنث | تُفْعَلِيْنَ | تُفْعَلَانِ | تُفْعَلْنَ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | اُفْعَلُ | نُفْعَلُ | |

# سبق۔25

## مفعول کا بیان

آپ نے پڑھا ہے کہ مفعول کے آخر میں زبر آتا ہے۔اب یہ بھی جانلیں کہ مفعول پانچ قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو وہی ہے جس کا بیان جملہ فعلیہ میں ہوا ہے۔بقیہ چار مفعول کا بیان درج ذیل ہے:

1۔تاکید یا وضاحت کے لئے:

عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا(اس نے عمل کیا ایک نیک عمل)(25:70)

رَزَقَنِیْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا (اس نے مجھے اپنے یہاں سے رزق دیا ایک اچھا رزق)(11:88)

2۔ فعل کا مقصد بیان کرنے کے لئے: اس وقت زبر کا معنٰی ہوتا ہے: کے لئے، کے واسطے، کی خاطر: جَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ حُسْبَانًا(اس نے رات کو سکون کے لئے اور سورج اور چاند کو حساب کے لئے بنایا۔)(6:96)

3۔حیثیت بیان کرنے کے لئے۔اس وقت زبر کا معنٰی ہوتا ہے: حیثیت سے، طور پر، لحاظ سے، میں: رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا(اے ہمارے رب! تو چھایا ہوا ہے ہر چیز پر رحمت اور علم کے لحاظ سے)(40:7)

4۔معیت بیان کرنے کے لئے "و" کے ساتھ آتا ہے۔ اس وقت زبر کا معنٰی ہوتا ہے: کے ساتھ۔ ذَهَبَ بَكْرٌ وَ زَیْدًا (بکر زید کے ساتھ گیا)۔اگرچہ ہم اس کو یوں بھی لکھ سکتے ہیں: ذَهَبَ بَكْرٌ وَ زَیْدٌ (بکر اور زید گئے)

# سبق۔26

## جملہ اسمیہ فعلیہ

جو جملہ شروع تو کسی اسم سے ہو، لیکن اس کی خبر میں فعل پایا جاتا ہو تو اس جملہ کو جملہ اسمیہ فعلیہ کہتے ہیں۔ یہاں اسم اور فعل میں شخص (متکلم، مخاطب و غائب)، جنس (مذکر و مؤنث) اور عدد (واحد، تثنیہ و جمع) کے اعتبار سے مطابقت ہوتی ہے۔
مندرجہ مثالوں کا ترجمہ کرو اور ان کے معنیٰ میں غور کرو:

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ (74: 36)، وَ هُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ (16: 41)، لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (3:72)، اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَ مَنْ عَلَيْهَا وَ اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ (19:40)، وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ (2:75)، وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ (7 :100)، اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ (10:67)، وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (2:216)، وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ (2:220)، فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ (2:270)، اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ (2:13)، وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ (2:78)، كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (2:101)، وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (6:37)، وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (7:187)، وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ (8:60)، ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ (9:6)، وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (9:42)، اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ (9:104)، وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ (3:25)، وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (3:117)،

# سبق۔27

## سوال پوچھنے کے دو حروف

1۔ اَ (کیا) اور هَلْ (کیا) یہ دونوں حروف جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کے شروع میں آتے ہیں اور ان میں سوالیہ معنٰی پیدا کرتے ہیں۔

2۔ جملہ کے شروع میں اسم یا فعل سے پہلے کوئی اور حرف آئے تو اَ (کیا) کا استعمال کرتے ہیں۔

3۔ جملہ اَلْ والے اسم سے شروع ہو تو اس کو سوالیہ بنانے کے لئے هَلْ (کیا) کا استعمال کرتے ہیں۔

4۔ اَ (کیا) اور هَلْ (کیا) سے بنے سوالیہ جملے کا جواب نَعَمْ (ہاں) یا لَا (نہیں) سے دیا جاتا ہے۔

5۔ هَلْ کے بعد اِلَّا آئے تو هَلْ کا معنٰی ہوتا ہے: "نہیں": هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ (احسان کی جزاء نہیں ہے مگر احسان)(60: 55)۔

### قرآن کریم سے مثالیں:

هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ (6:148)، هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ (12:89)، هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ (26:39)، هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ (26:72)، هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ (26:93)، هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ

ذٰلِکُمْ مِّنْ شَیْءٍ(40: 30)، ھَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللہِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ(3: 35)، اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ (44: 2)، اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ(2:44)، اَفَھُمُ الْغٰلِبُوْنَ(44: 21)، اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ(26: 32)، وَ لَھُمْ فِیْھَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ(36:73)، اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ(17: 88)، اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ(23:115)

مشق: مندرجہ بالٰی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔28

## سوال پوچھنے کے لئے چند اسماء

جن الفاظ سے سوال کیا جاتا ہے، انہیں اسماء سوالیہ کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:

مَنْ (کون - کس)، مَا - مَاذَا (کیا)، اَیْنَ (کہاں)، کَیْفَ (کیسا)، اَنّٰی (کہاں سے - کس طرح سے)، مَتٰی (کب)، لِمَا - لِمَاذَا (کیوں)، اَیٌّ - اَیَّةٌ (کونسا، کونسی)، کَمْ (کتنا، کتنی)، کَمْ مِنْ (کئی، کتنے)

1۔ اَیٌّ - اَیَّةٌ (کونسا، کونسی) : اَیٌّ مذکر کے لئے اور اَیَّةٌ مؤنث کے لئے لایا جاتا ہے۔ یہ دونوں مضاف بن کر آتے ہیں۔ اَیُّ رَجُلٍ (کونسا مرد)؟ اَیَّةُ مُعَلِّمَةٍ (کونسی معلمہ)؟ مضاف الیہ اگر اسم عام ہو تو اسم واحد لاتے ہیں۔ اگر مضاف الیہ پر "اَلْ" آئے تو اسے جمع لانا چاہیئے، لیکن معنٰی میں کوئی فرق نہیں ہوتا: اَیُّ الرِّجَالِ (کونسا مرد)؟ اَیَّةُ الْمُعَلِّمَاتِ (کونسی معلمہ)؟

2۔ کَمْ (کتنا، کتنی) کے بعد اسم واحد لاتے ہیں اور اس کے آخر میں زبر لگاتے ہیں: کَمْ اَخًا (کتنے بھائی)، لیکن اگر کَمْ کے بعد والے اسم پر زیر لگا دیں تو کَمْ کا معنٰی بدل جاتا ہے اور اس کا معنٰی ہوتا ہے "کئی ایک" اس وقت اسم واحد بھی لا سکتے ہیں اور جمع بھی: کَمْ بَابٍ یا کَمْ اَبْوَابٍ (کئی ایک دروازے) اور اکثر کَمْ کے بعد مِنْ بھی بڑھا دیتے ہیں، لیکن معنٰی میں کوئی فرق نہیں آتا: کَمْ مِنْ بَابٍ یا کَمْ مِنْ اَبْوَابٍ (کئی ایک دروازے)۔

3۔اسم سوالیہ کو مضاف الیہ کے طور پر بھی لے آتے ہیں، لیکن ان کے آخر میں زیر نہیں لگایا جاتا: كِتَابُ مَنْ (کس کی کتاب)؟ كِتَابُ كَيْفَ (کیسی کتاب؟، اَكْلُ مَاذَا (کس چیز کا کھانا)؟ وغیرہ۔

4۔اسم سوالیہ پر حرف جار بھی داخل کیا جاتا ہے، لیکن ان کے آخر میں زیر نہیں لگایا جاتا: بِكَمْ (کتنے میں)، اِلٰى اَيْنَ (کہاں تک)، مِنْ اَيْنَ (کہاں سے)، مِنْ + مَا = مِمَّا (کس چیز سے)، مِنْ + مَنْ = مِمَّنْ (کس شخص سے)، عَنْ + مَنْ = عَمَّنْ (کس شخص کے تعلق سے)، عَنْ + مَا = عَمَّا (کس چیز کے تعلق سے)، فِيْمَا (کس چیز میں)، بِمَا (اس کی وجہ سے، اس کے بدلے میں) وغیر۔

تنبیہ: مَا حروف جارہ کے ساتھ بعض اوقات بغیر الف کے بھی لکھا جاتا ہے: عَمَّا کو عَمَّ، فِيْمَا کو فِيْمَ وغیرہ۔

5۔اَيٌّ-اَيَّةٌ (کونسا، کونسی) کے سوا سبھی مبنی ہیں یعنی کسی بھی حالت میں ان میں کوئی اعرابی تبدیلی واقع نہیں ہوتی، اَيٌّ-اَيَّةٌ (کونسا، کونسی) میں ہوتی ہے: بِاَيِّ عَمَلٍ (کس عمل پر)۔

## قرآن کریم سے مثالیں:

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (2:249)، كَمْ لَبِثْتَ (2:259)، وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا (7:4)، وَ كَمْ اَهْلَكْنَا

مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ (17: 17)، وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ (98: 19)، اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً (6:19)، مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ (80:18)، اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ (6:22)، اَيْنَ شُرَكَآءِیَ (28:62)، كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ (28: 2)، كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ (7:129)، كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ (10:35)، وَ كَيْفَ تَصْبِرُ (18:68)، كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ (17:48)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔29

## فعل مضارع کے آخر میں جزم دینے والے حروف

1۔ فعل مضارع کے آخر میں جزم دینے والے حروف کو حروف جازمہ کہتے ہیں اور یہ پانچ ہیں: لَمْ (نہیں)، لَمَّا (نہیں، اب تک نہیں)، اِنْ (اگر)، لِ (چاہئے کہ، تاکہ)، لَا (نہیں)۔

2۔ یہ حروف، فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے آنے سے فعل مضارع کے آخر میں جہاں پیش ہے وہاں جزم لگایا جاتا ہے اور جمع مؤنث کے آخر کے نون کے علاوہ باقی سارے آخر کے نون کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

صفحہ 103، سبق 24 میں ایک بار مضارع کے صیغوں میں دیکھ لیں کہ مضارع کے آخر میں کہاں پیش آتا ہے اور کہاں نون۔

## لَمْ (نہیں) اور لَمَّا (نہیں، اب تک نہیں)

یہ دونوں حروف، فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آنے سے مضارع کا معنیٰ ماضی منفی میں ہو جاتا ہے یعنی بیتے وقت میں کام کا نہ ہونا بتاتا ہے:

لَمْ يَفْتَحْ زَيْدٌ بَابًا (زید نے دروازہ نہیں کھولا)

لَمَّا يَفْتَحْ زَيْدٌ بَابًا (زید نے ابھی تک دروازہ نہیں کھولا)

لَمَّا يُنْصَرْ مُسْلِمَانِ (دو مسلم مردوں کی ابھی تک مدد نہیں کی گئی)

لَمْ تُضْرَبِ الصَّالِحَاتُ (نیک عورتوں کو مارا نہیں گیا)

نوٹ: لَمَّا فعل ماضی کے شروع میں بھی آتا ہے، لیکن یہ ماضی پر داخل ہونے پر کوئی اعرابی عمل نہیں کرتا اور اس وقت اس کا معنٰی ہوتا ہے "جب":

وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ (12:65)، وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ (12:68)، وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ (12:69)، لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا (18:59)

## لِ (چاہئے کہ)

لِيَفْتَحْ زَيْدٌ بَابًا (چاہئے کہ زید دروازہ کھولے)

لِيَدْخُلِ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَيْتَ (چاہئے کہ مسلم لوگ گھر میں داخل ہوں)

لِتُنْصَرْ مُسْلِمَتَانِ (چاہئے کہ دو مسلم عورتوں کی مدد کی جائے)

لِتُضْرَبِ الظَّالِمَاتُ (چاہئے کہ ظالم عورتوں کو مارا جائے)

## لاَ (نہ)۔

لاَ يَفْتَحْ زَيْدٌ بَابًا (زید دروازہ نہ کھولے)

لاَ يَدْخُلِ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَيْتَ (مسلم لوگ گھر میں داخل نہ ہوں)

لاَ تُنْصَرْ ظَالِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد نہ کی جائے)

لاَ تُضْرَبِ الصَّالِحَاتُ (نیک عورتوں کو مارا نہ جائے)

## قرآن کریم سے مثالیں:

لَّمْ تَفْعَلُوْا(2:279)، وَّ لَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا(2:283)، لَمْ يَفْعَلُوْا(3:188)، لَّمْ تَفْعَلْ (5:67)، اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ (185: 7)، وَ لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا(1: 18)، اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ(23:69)، اَوَ لَمْ يَكْفُرُوْا(28:48)، اَوَ لَمْ يَعْلَمْ (28:78)، كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا(31:7)، يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا(33:20)، اَوَ لَمْ يَعْلَمُوْٓا (52: 39)، وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا (21: 48)، لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ (48:25)، فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا(48:27)، ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا(62:5)، لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ (14:49)، وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ (2:282)، وَ لْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ (4:102)، وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ (5:67)، رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا (7:23)، وَ اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ (2:282)، وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ(4:131)، وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (5:118)، اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ(11:38)، وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ (13:5)، اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ(14:8)، وَ اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى(20:7)، وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ(2:222)، وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ (2:224)، وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ(2:35)، وَ

لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(2:42)، وَ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ(2:188)، لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا(3:130)، لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى(4:43)، لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ(5:101)، لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ(6:151)، لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ(7:150)، لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ وَ تَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(8:27)، لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا(9:40)، لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ(12:10)، لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ(12:67)، فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ(16:74)، لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ(22: 17)، لَا تَنْهَرْهُمَا(23: 17)، وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى(32: 17)، وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ(34: 17)، ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا(17:68)، لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ(19:44)، لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ(20:114)، لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ(4: 24)، لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ(24:11)، لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ(24:27)، لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا(24:63)، وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ(183: 26)، لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ(31:13)، لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ(41:37)، لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ(49:2)، اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ(3:160)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔30

## فعل مضارع کے آخر میں زبر دینے والے حروف

1۔ فعل مضارع کے آخر میں جزم دینے والے حروف کو حروف ناصبہ کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں: لَنْ (ہرگز نہیں)، اَنْ (کہ)، حَتّٰی (تاکہ، یہاں تک کہ)، لِ (تاکہ)، کَیْ یا لِکَیْ (تاکہ)، لِئَلَّا (تاکہ نہیں)، اِذَنْ یا اِذًا (تب)

2۔ یہ حروف، فعل مضارع (معروف ہو یا مجہول) کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے آنے سے فعل مضارع کے آخر میں جہاں پیش ہے وہاں زبر لگایا جاتا ہے اور جمع مؤنث کے آخر کے نون کے علاوہ باقی سارے آخر کے نون کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

صفحہ 103، سبق 24 میں ایک بار مضارع کے صیغوں میں دیکھ لیں کہ مضارع کے آخر میں کہاں پیش آتا ہے اور کہاں نون۔

لَنْ (ہرگز نہیں): اور مضارع کا معنٰی مستقبل منفی میں ہو جاتا ہے یعنی نہیں کرے گا یا نہیں ہوگا کے معنٰی میں:

لَنْ یَفْتَحَ زَیْدٌ بَابًا (زید دروازہ نہیں کھولے گا)

لَنْ یَدْخُلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَیْتَ (مسلم لوگ گھر میں داخل نہیں ہوں گے)

لَنْ تُنْصَرَ مُسْلِمَتَانِ (دو مسلم عورتوں کی مدد نہیں کی جائے گی)

لَنْ تُضْرَبَ الصَّالِحَاتُ (نیک عورتوں کو مارا نہیں جائے گا)

## قرآن کریم سے مثالیں:

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا (2:24)، يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ (2:61)، لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ (2:111)، لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ (3:90)، وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا (4:141)، ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا (4:145)، يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ (5:22)، لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا (9:83)، اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا (17:37)، لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا (22:73)، لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ (33:16)، وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (33:62)، فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا (35:43)، لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا (40:34)، لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (60:3)، لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ (63:6)، اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ (90:5)، لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ (2:213)، وَ لَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ (2:235)، حَتّٰى تَعْلَمُوْا (4:43)، حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ (7:87)، حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ (9:6)، حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا (17:15)، حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى (20:91)، لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ (2:205)، لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ (3:156)، وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ

وَ مَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ(6:123)، لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ (6:137)، جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا (7:189)، لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ (8:11)، لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (14:52)، لِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ (17:7)، لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا (18 :21)، لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ (22 :28)،وَ لْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ(24 :31)، اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا(27 :86)، لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ (33 :8)، لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ(36:35)، لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ(48:5)، لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ (48:25)، لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ (4:105)، ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (5:97)، لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا (16:14)، وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ(28 :13)، وَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(28:73)، وَ مِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَ جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً (30 :21) ، جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا(40:79)، اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ (2 :214)، وَ عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ(2 :216)، اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (2:67)، وَ اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ (2:184)، اَنْ

يُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا (3 :188)، وَ اَنۡ تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ (4:25)، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ (4:48)، وَ اِذَا حَكَمۡتُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ (4:58)، وَقَدۡ اُمِرُوۡۤا اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِهٖ (4:60)، وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ اَنۡ يَّقۡتُلَ مُؤۡمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا (4:92)، وَ اِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوةِ (4:101)، وَ اِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ (4:170)، هُوَ الۡقَادِرُ عَلٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَ عَلَيۡكُمۡ عَذَابًا مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ (6:65)، اَنۡ تُبۡسَلَ نَفۡسٌۢ بِمَا كَسَبَتۡ (6:70)، اِنۡ يَّعۡلَمِ اللّٰهُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ خَيۡرًا (8:70)، اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً (9:8)، مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ اَنۡ يَّعۡمُرُوۡا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيۡنَ عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ بِالۡكُفۡرِ (9:17)، اَنۡ يَّاۡكُلَهُ الذِّئۡبُ (12 :13)، عَسٰٓى اَنۡ يَّنۡفَعَنَاۤ (12 :21)، عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ يَّرۡحَمَكُمۡ (17 :8)، وَّ جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا (17 :46)، عَسٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا (17 :79)، اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ (26 :51)، ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَنۡ يُّعۡرَفۡنَ (33 :59)، اَيَطۡمَعُ كُلُّ امۡرِیءٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّدۡخَلَ جَنَّةَ نَعِيۡمٍ (70:38)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔31

## لام تاکید

فعل مضارع میں اگر تاکیدی معنیٰ پیدا کرنا ہو، جیسے ضرور کریگا یا ضرور ہو گا تو فعل مضارع کے شروع میں " لَ " لگائیں اور فعل مضارع کے آخر میں :

علامت مضارع اگر پیش ہے تو اس کی جگہ " َنَّ "لگائیں۔

علامت مضارع اگر " وْنَ " یا " یْنَ " ہے تو وْ اور یْ کو حذف کر کے نون پر تشدید لگائیں یعنی اسے " نَّ " بنائیں۔

علامت مضارع اگر " انِ " ہے تو نون پر تشدید لگائیں اور اسے " انِّ " بنادیں۔

علامت مضارع اگر " ْنَ " ہے تو اس کے بعد " انِّ " لگائیں،

" َنَّ " کو کبھی تخفیف کر کے " َنْ " لکھتے ہیں، جیسے :

اَفْعَلُ (میں کرتا ہوں یا کروں گا) سے لَاَفْعَلَنْ (لَاَفْعَلًا) یا لَاَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا)۔

یَفْعَلُوْنَ (وہ کرتے ہیں یا کریں گے) سے لَیَفْعَلُنَّ (وہ ضرور کریں گے)،

تَفْعَلَانِ (تم دونوں کرتے ہو یا کرو گے) سے لَتَفْعَلَانِّ (تم دونوں ضرور کرو گے)۔

تَفْعَلْنَ (تم سب کرتی ہو یا کرو گی) سے لَتَفْعَلْنَانِّ (تم (عورتیں) ضرور کرو گی)۔

نیز لام تاکید فعل مضارع مجہول کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

قرآن کریم سے مثالیں:

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ(87: 4)، لَيَبْعَثَنَّ (167: 7)، لَيَحْلِفُنَّ (107: 9)، لَيُسْجَنَنَّ (32: 12)، لَيَسْجُنُنَّهٗ (35: 12)، وَ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ (40: 22)، لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا(58: 22)، لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ (60: 22)، لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ(53: 24)، لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ(3: 29)، وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ(11: 29)، وَ لَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ (13: 29)، لَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (13: 29)، لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ (65: 39)، وَ لَتَجِدَنَّهُمْ (96: 2)، وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ (81: 3)، لَتَسْمَعُنَّ (186: 3)، تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ (56: 16)، لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ (4:17)، لَتَعْلَمُنَّ (71: 20)، وَ لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ(30: 47)، لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ(27:48)، بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ(7:64)، لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ(19:84)، ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ(8:102)

شروع میں "لَ" کے بعد الف بڑھانے سے نفی میں بدل جاتا ہے:

لَاَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا) سے لَا اَفْعَلَنَّ (میں ہرگز نہیں کروں گا)۔

لَيَفْعَلُنَّ (وہ ضرور کریں گے) سے لَا يَفْعَلُنَّ (وہ ہرگز نہیں کریں گے)۔

لَتَفْعَلَانِّ (تم دونوں ضرور کرو گے) سے لَا تَفْعَلَانِّ (تم دونوں ہرگز نہیں کرو گے)۔

لَتَفْعَلْنَانِّ (تم (عورتیں) ضرور کرو گی) سے لَا تَفْعَلْنَانِّ (تم (عورتیں) ہرگز نہیں کرو گی)۔

# سبق۔32

## اسماء موصولہ

| | مذکر | مؤنث | معنیٰ |
|---|---|---|---|
| واحد | اَلَّذِیْ | اَلَّتِیْ | وہ جو—وہ جس |
| تثنیہ | اَلَّذَانِ، اَلَّذَیْنِ | اَلَّتَانِ اَلَّتَیْنِ | وہ جو— وہ جن دونوں |
| جمع | اَلَّذِیْنَ | اَللَّاتِیْ، اَلَّوَاتِیْ، اَلَّائِیْ | وہ جو- وہ جن |

1۔اسمائے موصولہ واحد اور جمع میں کسی بھی حالت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی، البتہ تثنیہ کے صیغے کے آخر میں حالت پیشی میں " ◌َانِ "آتا ہے اور حالت زیری و زبری میں " ◌َیْنِ "آتا ہے۔

### قرآن کریم سے مثالیں:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (2:21)، الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً (2:22)، هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ (2:25)، هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا (2:29)، وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ (5:88)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ (6:1)، وَهُوَ الَّذِیْٓ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ (6:72)، وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓىِٕفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ (6:165)، اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (2:257)، فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ (2:258)، اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا (2:275)، اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ (2:177)، یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (2:183)، اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (3:4)، اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ یَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (3:21)، اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ (3:22)، اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا (4:10)، اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا (29:17)، یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِیْمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ یُنْظَرُوْنَ (32:29)، اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ (47:29)، وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا (48:29)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔33

## اسمائے شرطیہ

اسمائے شرطیہ کے بعد دو جملے آتے ہیں: پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے جملہ کو جزا کہتے ہیں۔ان دونوں جملوں میں اگر فعل مضارع آئے تو اس کے آخر میں جو پیش ہوتا ہے وہ جزم سے بدل دیا جاتا ہے اور جمع مؤنث کے آخر کے "نَ" کے علاوہ باقی سارے آخر کے نون کو گرا دیا جاتا ہے یعنی جہاں آخر میں "انِ" ہے تو وہاں صرف "ا" لگایا جاتا ہے، "وْنَ" ہے تو صرف "وْا" لگایا جاتا ہے اور "یْنَ" ہے تو صرف "یْ" لگایا جاتا ہے۔

1۔مَنْ (جو، جس، جن): عاقل کے لئے ہے خواہ مذکر ہو یا مؤنث۔

2۔مَا(جو، جس، جن): غیر عاقل کے لئے ہے خواہ مذکر ہو یا مؤنث۔

3۔اَیٌّ(جو، جس، جن): عاقل و غیر عاقل مذکر کے لئے ہے۔

4۔اَیَّةٌ(جو، جس، جن): عاقل و غیر عاقل مؤنث کے لئے ہے۔

تثنیہ، اَیٌّ، اَیَّةٌ کے علاوہ سارے اسماءے مبنی ہیں یعنی ان میں کسی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

### قرآن کریم سے مثالیں:

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ(2:231)، وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ

اللّٰهِ اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ وَسَعٰى فِىۡ خَرَابِهَا (2:114)، وَ مَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ فَاُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ (2:121)، وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ مِنَ اللّٰهِ (2:140)، وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ (3:19)، وَمَنۡ يَّقۡتُلۡ مُؤۡمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيۡهَا وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ لَعَنَهٗ (4:93)، وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى نَفۡسِهٖ (4:111)، وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓٮِٕكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ نَقِيۡرًا (4:124)، وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ (5:5)، اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ (10:66)، وَمَنۡ هُوَ كَاذِبٌ (11:93)، وَمَنۡ قُتِلَ مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا (17:33)، وَ مَنۡ كَانَ فِىۡ هٰذِهٖۤ اَعۡمٰى فَهُوَ فِى الۡاٰخِرَةِ اَعۡمٰى وَ اَضَلُّ سَبِيۡلًا (17:72)، وَ مَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ (24:55)، وَ مَنۡ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّىۡ غَنِىٌّ كَرِيۡمٌ (27:40)، مَنۡ كَفَرَ فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ۚ وَ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنۡفُسِهِمۡ يَمۡهَدُوۡنَ (30 :44)، وَ مَنۡ كَفَرَ فَلَا يَحۡزُنۡكَ كُفۡرُهٗ (31 :23)، وَ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓٮِٕكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ يُرۡزَقُوۡنَ فِيۡهَا بِغَيۡرِ حِسَابٍ (40 :40)، وَ مَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ (63 :9)، ذَرۡنِىۡ وَ مَنۡ خَلَقۡتُ وَحِيۡدًا (74:11)، وَ مَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ (2:231)، فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا (2 :85)، وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ اِلَيۡكَ (10 :43)،

فَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يَّبۡخَلُ ۚ وَ مَنۡ يَّبۡخَلۡ فَاِنَّمَا يَبۡخَلُ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ الۡغَنِىُّ وَ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ (47 :38)، وَ لِيَعۡلَمَ اللّٰهُ مَنۡ يَّنۡصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالۡغَيۡبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيۡزٌ (57:25)

اگر مَنۡ کے بعد مضارع آئے اور آخر میں پیش کے بدل جزم یا نَ حذف نہ ہو تو پھر مَنۡ کا معنٰی ہو گا "وہ کون ہے جو":

مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ مَنۡ يُّخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَ يُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ (10:31)، وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّعۡبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرۡفٍ (22 :11)، اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنۡ يَّلۡعَنِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ نَصِيۡرًا (4:52)،

اگر مَنۡ کے بعد اِلَّا (مگر) آئے تو مَنۡ کا معنٰی ہو گا "نہیں":

وَ مَنۡ يَّقۡنَطُ مِنۡ رَّحۡمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوۡنَ (15:56)، فَمَا جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا (2:130)، وَ مَنۡ يَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰهُ (3:135)

مشق: مندرجہ بالٰی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔34

## فعل امر

فعل امر حکم کرنے یا درخواست کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور یہ فعل مضارع کے شروع کے " ی " کو الف سے بدل کر اور آخر کے پیش کو جزم سے بدل کر بنایا جاتا ہے:

یَفْتَحُ (کھولتا ہے یا کھولے گا) سے اِفْتَحْ (تو کھول)

یَضْرِبُ (مارتا ہے یا ماریگا) سے اِضْرِبْ (تو مار)

یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا) سے اُکْتُبْ (تو لکھ)

مندرجہ بالٰی مثالوں پر غور کریں۔ علامتِ مضارع " یَ " کو " اِ " سے بدل کر اور آخر میں پیش کو جزم سے بدل کر فعل امر کو بنایا گیا ہے، لیکن اگر فعل مضارع کے ع کلمہ پر پیش آئے تو شروع میں " یَ " کے بدل " اِ " نہیں " اُ " لگایا جاتا ہے، جیسا کہ تیسری مثال سے ظاہر ہے۔ یہ فعل امر تو مذکر (مرد) کو حکم دینے یا عرض کرنے کے لئے ہے۔

اگر عورت کو حکم دینا یا درخواست کرنا ہو تو فعل امر کے آخر میں جزم کی جگہ "ِ یِ" لگایا جاتا ہے: اِفْتَحْ سے اِفْتَحِیْ (تو کھول)، اِضْرِبْ سے اِضْرِبِیْ (تو مار)، اُکْتُبْ سے اُکْتُبِیْ (تو لکھ)۔

اگر دو لڑکے یا دو لڑکیوں کو حکم دینا یا عرض کرنا ہو تو آخر میں جزم کی جگہ "َا" لگا یا جاتا ہے: اِفْتَحْ سے اِفْتَحَا (تم دونوں کھولو)، اِضْرِبْ سے اِضْرِبَا (تم دونوں مارو)، اُكْتُبْ سے اُكْتُبَا (تم دونوں لکھو)۔

اگر دو سے زیادہ مردوں کو حکم دینا یا عرض کرنا ہو تو آخر میں جزم کی جگہ "ُوْا" لگا یا جاتا ہے: اِفْتَحْ سے اِفْتَحُوْا (تم کھولو)، اِضْرِبْ سے اِضْرِبُوْا (تم مارو)، اُكْتُبْ سے اُكْتُبُوْا (تم لکھو)۔

اگر دو سے زیادہ عورتوں کو حکم دینا یا درخواست کرنا ہو تو آخر میں جزم کے بعد "نَ" لگایا جاتا ہے: اِفْتَحْ سے اِفْتَحْنَ (تم کھولو)، اِضْرِبْ سے اِضْرِبْنَ (تم مارو)، اُكْتُبْ سے اُكْتُبْنَ (تم لکھو)۔

اگر فعل امر سے پہلے کوئی لفظ آئے تو فعل امر کے شروع کا "اِ" اور "اُ" پڑھا نہیں جاتا: وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ (یا اللہ! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔) (البقرۃ: 286)

## قرآن کریم سے مثالیں:

وَ قُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ (2:35)، فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ (50: 30)، يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ۙ وَ ادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ۧ (30۔27 :89)، وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ (8:94)، اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ (2:60)، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ (22:77)، وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (10: 62)، فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ (152: 2)، اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى (5:8)، يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ وَ ارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (43: 3)، ارْكَبْ مَّعَنَا (42: 11)، اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ (43: 20)، رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ (25:20)، فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ (87: 7)، وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (74: 7)، رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ (83:5)، وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ (7:156)، رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ (2:126)، وَ ارْزُقْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (5:114)، رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ (14:40)، رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ (2:128)، وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ (85: 26)، رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ (30: 29)، اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ (12:93)، اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ (27:28)، فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ (26:15)، انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا (104: 2)، اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ (7:155)، رَّبِّ ارْحَمْهُمَا (17:24)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

## فعل امر کے سارے صیغے ایک نظر میں

| | مذکر | مؤنث | معنٰی |
|---|---|---|---|
| واحد | اُکْتُبْ | اُکْتُبِیْ | تو لکھ |
| تثنیہ | اُکْتُبَا | اُکْتُبَا | تم دونوں لکھو |
| جمع | اُکْتُبُوْا | اُکْتُبْنَ | تم لکھو |

لیکن اگر فعل کا ف کلمہ الف ہو تو فعل امر میں صرف ع اور ل کلمہ ہی آتا ہے اور لام کلمہ پر جزم ہوتا ہے، جیسے: یَاْکُلُ سے کُلْ (کھا) ، یَاْخُذُ سے خُذْ (لو)۔

### قرآن کریم سے مثالیں:

یٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا (2:35)، كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ (2:60)، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ (2:172)، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ (4:71)، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ (7:31)، خُذِ الْعَفْوَ (7:199)، خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً (9:103)، يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ (19:12)

مشق: مندرجہ بالٰی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔35

## فعل نہیٰ

فعل امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے، لیکن اگر کسی کام سے منع کرنا مقصود ہو تو پہلے "لَا" لایا جاتا ہے، پھر فعل امر کے شروع کے "اِ" یا "اُ" کو "تَ" سے بدل دیا جاتا ہے، مثلاً:

اِفْتَحْ (تو کھول) سے لَا تَفْتَحْ (تو مت کھول)

اِضْرِبْ (تو مار) سے لَا تَضْرِبْ (تو مت مار)

اُكْتُبْ (تو لکھ) سے لَا تَكْتُبْ (تو مت لکھ)

یہ تو واحد مذکر کے لئے ہوا۔ اسی طرح فعل امر کے دوسرے صیغوں سے فعل نہیٰ کے دوسرے صیغے بنا لئے جاتے ہیں۔

## قرآن کریم سے مثالیں:

وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ (2:222)، وَ لَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ (2:224)، وَ لَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ (2:283)، رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا (2:286)، وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ (2:35)، وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (2:42)، فَاذْكُرُوْنِيْۤ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ (2:152)، وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (2:188)، يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا (3:130)، وَلَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (3:139)، وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ (4:29)، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى (4:43)، وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اِنَّهٗ لَفِسْقٌ (6:121)، رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (7:47)، وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ (7:86)، لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (9:40)، رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (10:85)، اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ (11:26)، وَ لَا تَقْرَبُوْنِ (12:60)، لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ (12:67)، فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ (16:74)، لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ (17:22)، وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ (17:31)، وَ لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى (17:32)، ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا (17:68)، لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ (19:44)، لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَ لَا بِرَاْسِيْ (20:94)، لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (24:4)، لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا (24:63)، وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ (26:183)، لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ (41:37)، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ (49:2)، فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ (52:16)۔

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔36

## اسم فاعل

فعل ماضی سے ہم فَاعِلٌ کے وزن پر ایک اسم بناتے ہیں جس کو اسم فاعل کہتے ہیں جس کا معنٰی "کام کرنے والا" ہوتا ہے: فَتَحَ (کھولا) سے فَاتِحٌ (کھولنے والا)، نَصَرَ (مدد کی) سے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا)، سَمِعَ (سنا) سے سَامِعٌ (سننے والا)، حَسِبَ (گمان کیا) سے حَاسِبٌ (گمان کرنے والا)۔

اس کا تثنیہ اور جمع اور ان کے مؤنث بنانے کے قواعد سبق نمبر 3، 5 اور 6 میں سمجھا دیا گیا ہے۔ ایک بار دیکھ لیں۔ انہی قواعد کے مطابق اسم فاعل کے تثنیہ اور جمع اور ان کی مؤنث یوں آتی ہے:

| | مذکر | مؤنث |
|---|---|---|
| واحد | فَاعِلٌ | فَاعِلَةٌ |
| تثنیہ | فَاعِلَانِ | فَاعِلَتَانِ |
| جمع | فَاعِلُوْنَ | فَاعِلَاتٌ |

### قرآن کریم سے اسم فاعل کی مثالیں:

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۙ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (39:62)، اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ (38:71)، اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً (2:30)، اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا (2:124)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا (35:1)،

اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا (38:44)، اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (2:153)، هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ (5:119)، هُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (12:27)، شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (46:10)، اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (62:11)، وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (113:5)، اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ (9:112)، اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْقٰنِتِيْنَ وَ الْقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيْنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيْنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الْخٰشِعِيْنَ وَ الْخٰشِعٰتِ وَ الْمُتَصَدِّقِيْنَ وَ الْمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيْنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ (33:35)، اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (2:51)، فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ (3:128)، هِيَ ظَالِمَةٌ (11:102)، هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ (35: 18)، فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ (32: 35)، فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ (23:107)، هُوَ كَافِرٌ (2:217)، فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ (64:2)، وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ (45: 7)، هُمْ كٰفِرُوْنَ (55: 9)، فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (2:89)، كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ (2:191)، اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا (4:140)، اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا (4:151)، كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ (7 :101)، اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ (8:18)، لٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (5:81)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔37

## اسم مفعول

فعل ماضی سے ہم مَفۡعُوۡلٌ کے وزن پر ایک اسم بناتے ہیں جس کو اسم مفعول کہتے ہیں جس کا معنٰی "کام کیا ہوا" ہوتا ہے: فَتَحَ(کھولا) سے مَفۡتُوۡحٌ(کھولا ہوا)، نَصَرَ (مدد کی) سے مَنۡصُوۡرٌ(مدد کیا ہوا)، ضَرَبَ (مارا) سے مَضۡرُوۡبٌ (مارا ہوا)، سَمِعَ (سنا) سے مَسۡمُوۡعٌ (سنا ہوا)۔

اس کا تثنیہ اور جمع اور ان کے مؤنث بنانے کے قواعد سبق نمبر 3، 5اور 6 میں سمجھا دیا گیا ہے۔ایک بار دیکھ لیں۔ انہی قواعد کے مطابق اسم مفعول کے تثنیہ اور جمع اور ان کی مؤنث یوں آتی ہے:

| | مذکر | مؤنث |
|---|---|---|
| واحد | مَفۡعُوۡلٌ | مَفۡعُوۡلَةٌ |
| تثنیہ | مَفۡعُوۡلَانِ | مَفۡعُوۡلَتَانِ |
| جمع | مَفۡعُوۡلُوۡنَ | مَفۡعُوۡلَاتٌ |

جن افعال میں کام ہونے کے معنٰی پائے جاتے ہیں یعنی فعل لازم سے اسم مفعول نہیں بنتا: دَخَلَ (داخل ہوا)،غَفَلَ (غافل ہوا) سے اسم مفعول نہیں بنتا۔

تنبیہ : فاعل اور اسم فاعل دونوں الگ الگ ہیں، نیز مفعول اور اسم مفعول دونوں الگ الگ ہیں۔ان میں فرق یہ ہے کہ

ضَرَبَ مَنْصُوْرٌ سَامِعًا (منصور نے سامع کو مارا)۔ اس جملہ میں غور کرو منصور اگرچہ کہ اسم مفعول ہے، لیکن یہاں فاعل کی حیثیت سے آیا ہے، نیز سامع اگرچہ کہ اسم فاعل ہے، لیکن یہاں مفعول بن کر آیا ہے۔ بحیثیت فاعل اور مفعول کوئی بھی اسم آسکتا ہے، لیکن اسم فاعل اور اسم مفعول ایک خاص وزن پر ایک خاص معنٰی میں آتے ہیں۔ اسی مثال میں لو منصور کا ایک خاص معنٰی ہے اور یہ مفعول کے وزن پر آیا ہے، نیز سامع کا ایک خاص معنٰی ہے اور یہ فاعل کے وزن پر آیا ہے۔ ایک اور مثال لو: ضرب زیدٌ بکراً (زید نے بکر کو مارا) یہاں زید فاعل ہے لیکن اسم فاعل نہیں، نیز یہاں بکر مفعول ہے لیکن اسم مفعول نہیں۔ آسانی کے لئے اتنا سمجھ لو کہ فاعل کے آخر میں ہمیشہ پیش آتا ہے، لیکن اسم فاعل کے آخر میں حالات کے مطابق کبھی پیش، کبھی زیر اور کبھی زبر آتا ہے۔ نیز مفعول کے آخر میں ہمیشہ زبر آتا ہے، لیکن اسم مفعول کے آخر میں حالات کے مطابق کبھی پیش، کبھی زیر اور کبھی زبر آتا ہے۔

## قرآن کریم سے اسم مفعول کی مثالیں:

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ (67: 56)، نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ (15: 15)، اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ (41: 37)، اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ (7: 11)، كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ (15: 83)، فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (22: 85)، وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا (37: 33)

مشق: مندرجہ بالا آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔38

## اسم تفضیل

کسی صفت میں کسی کو کسی سے افضل یا زیادہ بتانے کے لئے اسم تفضیل استعمال کرتے ہیں۔اسم تفضیل فعل ماضی سے مذکر کے لئے اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اور مؤنث کے لئے فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔اس کا معنٰی "سب سے زیادہ کرنے والا/ والی" ہوتا ہے: سَمِعَ (سنا) سے اَسْمَعُ (سب سے زیادہ سننے والا)، سُمْعٰی (سب سے زیادہ سننے والی)، حَسِبَ(گمان کیا) سے اَحْسَبُ(سب سے زیادہ گمان کرنے والا)، حُسْبٰی (سب سے زیادہ گمان کرنے والی)۔

اس کے تثنیہ اور جمع کے وہی قواعد ہیں جو سبق نمبر 5 اور 6 میں سمجھا دیئے گئے ہیں۔ اس کی جمع مذکر کے لئے اَفَاعِلُ کے وزن پر بھی آتی ہے اور مؤنث کے لئے فُعَلٌ کے وزن پر بھی آتی ہے۔ انہی قواعد کے مطابق اسم مفعول کے تثنیہ اور جمع اور ان کی مؤنث یوں آتی ہے:

| | مذکر | مؤنث |
|---|---|---|
| واحد | اَفْعَلُ | فُعْلٰی |
| تثنیہ | اَفْعَلَانِ | فُعْلَیَانِ |
| جمع | اَفْعَلُوْنَ یا اَفَاعِلُ | فُعْلَیَاتٌ یا فُعَلٌ |

اسم تفضیل کا استعمال کسی کے مقابلہ میں کرنا ہو تو اسم تفضیل کے بعد مِنۡ (سے) لے آتے ہیں:

وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ (آخرت کا اجر سب سے بڑا ہے۔) (16:41)

وَالۡفِتۡنَةُ اَكۡبَرُ مِنَ الۡقَتۡلِ (اور فتنہ قتل سے بڑا ہے۔)(2:217)

اسم تفضیل خبر بن کر آئے تو بالعموم واحد مذکر ہی کو لاتے ہیں بھلے ہی مبتداء مؤنث ہو، جمع ہو یا تثنیہ۔ نیز مضاف بن کر آئے تو بھی بالعموم واحد مذکر ہی کو لاتے ہیں۔

اسم تفضیل واحد مذکر کے آخر میں حالت زبری اور زیری دونوں حالات میں زبر ہی آتا ہے۔

## قرآن کریم سے اسم تفضیل کی مثالیں:

وَ اِخۡرَاجُ اَهۡلِهٖ مِنۡهُ اَكۡبَرُ عِنۡدَ اللّٰهِ (217: 2)، وَ اِثۡمُهُمَاۤ اَكۡبَرُ مِنۡ نَّفۡعِهِمَا(2:219)، اَيُّ شَيۡءٍ اَكۡبَرُ شَهَادَةً(6:19)، وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (72: 9)، لَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكۡبَرَ اِلَّا فِيۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ(10:61)، وَ لَلۡاٰخِرَةُ اَكۡبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكۡبَرُ تَفۡضِيۡلًا(17:21)، وَ لَذِكۡرُ اللّٰهِ اَكۡبَرُ(45: 29)، وَ لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ(26: 39)، لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ(57: 40)، هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى (8: 5)، وَ نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ(50:16)، وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ (56:85)، هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّيۡ لِسَانًا (34: 28)، وَ مَنۡ اَصۡدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيۡثًا(87: 4)،

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ (2:138)، ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا (4:59)، وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (7:180)، اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ (49:13)

مشق: مندرجہ بالٰی آیات کا اردو میں ترجمہ کریں۔

# سبق۔39

## اسم ظرف

اسم ظرف کام کی جگہ اور وقت کو بتاتا ہے اور یہ فعل مضارع سے مَفْعَلٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے: : يَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ (کھولنے کی جگہ یا وقت)، يَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت)، يَسْمَعُ (سنا) سے مَسْمَعٌ (سننے کی جگہ یا وقت)۔

جس فعل کے حرکات (ِ َ ُ ٌ) ضَرَبَ يَضْرِبُ کے مطابق آئیں تو اس کا اسم ظرف مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت) کے وزن پر آتا ہے۔

اسم ظرف کی مؤنث اور تثنیہ سبق نمبر 3 اور 5 میں بیان کردہ قواعد کے مطابق آتے ہیں۔ اور جمع مذکر و مؤنث دونوں ہی مَفَاعِلُ کے وزن پر آتے ہیں اور حالت زبری اور زیری دونوں میں اس کے آخر میں زبر ہی آتا ہے۔

## سبق۔40

### اسم آلہ

اسم آلہ سے مراد کسی آلہ کا نام ہوتا ہے۔اور یہ فعل ماضی سے مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ کے وزن پر آتا ہے: فَتَحَ سے مِفْتَحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چاوی)، مِفْتَحَةٌ (چھوٹی چاوی)،مِفْتَاحٌ۔

اس کا مؤنث عام قاعدہ کے مطابق مِفْتَحَةٌ ہے۔مِفْتَاحٌ،مِفْتَحٌ کا تثنیہ ان کے آخر میں حالت پیشی میں " َانِ "اور حالت زیری اور زبری میں " َيْنِ " بڑھا کر بنایا جاتا ہے اور جمع مذکر و مؤنث دونوں ہی مَفَاعِلُ کے وزن پر آتے ہیں اور حالت زبری اور زیری دونوں میں اس کے آخر میں زبر ہی آتا ہے۔

## سبق۔41

### صفت مشبہ

کسی شخص، جاندار یا چیز میں کوئی پائیدار صفت بتانا مقصود ہو تو ایک طرح کا اسم استعمال کرتے ہیں جسے صفت مشبہ کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں۔ اسے لغت میں دیکھ کر یاد کرلیں۔ البتہ رنگ، حلیہ اور جسمانی عیب والے صفاتی نام اَفْعَلُ کے وزن پر آتے ہیں۔اس کی مؤنث اور تثنیہ سبق نمبر 3اور 5 کے قواعد کے مطابق آتے ہیں، جبکہ جمع مذکر و جمع مؤنث دونوں ہی فُعْلٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

| مذکر | مؤنث | جمع |
|---|---|---|
| اَسْوَدُ (سیاہ) | سَوْدَآءُ | سُوْدٌ |
| اَبْيَضُ (سفید) | بَيْضَآءُ | بِيْضٌ |
| اَزْرَقُ (نیلا) | زَرْقَآءُ | حُمْرٌ |
| اَخْضَرُ (سبز) | خَضْرَآءُ | خُضْرٌ |
| اَحْمَرُ (سرخ) | حَمْرَآءُ | حُمْرٌ |
| اَصْفَرُ (زرد) | صَفْرَآءُ | صُفْرٌ |

نیز جسمانی عیوب کے لئے استعمال ہونے والے چند الفاظ:

| مذکر | مؤنث | جمع |
|---|---|---|
| اَبْكَمُ (گونگا) | بَكْمَآءُ | بُكْمٌ |
| اَعْرَجُ (لنگڑا) | عَرْجَآءُ | عُرْجٌ |
| اَصَمُّ (بہرا) | صَمَّآءُ | صُمٌّ |
| اَعْمٰى (اندھا) | عَمْيَآءُ | عُمْيٌ |

صفت مشبہ کے چند اوزان ہیں ان کو دیکھ لیں ان اوزان پر آنے والے اسم، صفت مشبہ ہوتے ہیں:

فَعِيْلٌ، فَعْلٌ، فِعْلٌ، فُعْلٌ، فَعَلٌ، فَعِلٌ، فَعُلٌ، فَعَالٌ، فُعَالٌ

حَرِیْصٌ (حرص والا)، صَعْبٌ (مشکل)، صِفْرٌ (خالی)، حُلْوٌ (میٹھا)، حَسَنٌ (اچھا)، فَرِحٌ (خوش)، جَبَانٌ (بزدل)، شُجَاعٌ (بہادر)

# سبق۔42

## اسم مبالغہ

اسم مبالغہ سے مراد وہ اسم ہے جو کسی میں کسی صفت کا بہت زیادہ ہونا بتائے:
ظَلَّامٌ (بہت ظلم کرنے والا)،صِدِّیْقٌ (بہت سچا)، کَذَّابٌ (بہت جھوٹا)۔اس اسم کو بنانے کا بھی کوئی خاص قاعدہ نہیں۔بس لغت سے سیکھ کر یادرکھنا چاہیے۔اس کے چند اوزان ہیں ان کو دیکھ لیں ان اوزان پر آنے والے اسم اسم مبالغہ ہوتے ہیں:

فُعَالٌ، فُعَّالٌ، فَعَّالٌ، فَعَّالَةٌ، فَعُوْلٌ، فَاعُوْلٌ، فَعُّوْلٌ، فُعُّوْلٌ، فِعِّیْلٌ، مِفْعِیْلٌ،مِفْعَالٌ،فُعَلَةٌ،فَعْلاَنُ

کُبَّارٌ (بہت بڑا)، غَفَّارٌ (بہت معاف کرنے والا)، جَبَّارٌ (بڑا زبردست)، تَوَّابٌ (بہت توبہ قبول کرنے والا)، عَلَّامَةٌ (بڑا عالم، بہت علم والا)، غَفُوْرٌ (بہت معاف کرنے والا)، شَکُوْرٌ (بہت قدرداں)، قَیُّوْمٌ (بہت قائم رہنے والا)، قُدُّوْسٌ (بہت پاک)، صِدِّیْقٌ (بہت سچا)، فَارُوْقٌ (بہت فرق کرنے والا)،مِسْکِیْنٌ،هُمَزَةٌ،غَضْبَانُ (بڑا غصہ والا)۔

تنبیہ: اسم مبالغہ میں مذکر، مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

قرآن کریم سے اسم مبالغہ کی مثالیں:

وَ اللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (2:218)، اَلَا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ (39:5)، اِنَّ رَبَّكَ ھُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ (15:86)، اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ (51:58)، اَنَّ اللّٰہَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ (9:78)، اللّٰہُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (16:13)، وَ ھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ (34:26)، اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (31:31)، وَ اُمُّهٗ صِدِّیْقَۃٌ (5:75)، اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا (19:56)، اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ (38:5)، اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (14:34)، وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا (71:22)، وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا (7:150)

# سبق۔43

## اسم مصدر

1۔ اسم مصدر وہ اسم ہے جس سے کوئی کام یا صفت ظاہر ہوتی ہے، مثلاً عِلْمٌ، ظُلْمٌ، رَحْمَۃٌ، حِكْمَۃٌ، وغیرہ۔

2۔ اسم مصدر ہی سے ہم مختلف وزن پر فعل اور اسمائے صفات بناتے ہیں۔

3۔ ہر فعل کا ایک اسم مصدر ہوتا ہے جو لغت میں درج ہوتا ہے اور ہمیں فعل ماضی اور مضارع کے ساتھ ساتھ اسم مصدر بھی یاد کرنا ہوتا ہے: فَتَحَ (کھولا) کا اسم مصدر ہے فَتْحٌ (کھولنا)، رَحِمَ (رحم کیا) کا اسم مصدر ہے رَحْمَۃٌ (رحم کرنا)، عَلِمَ (جانا) کا اسم مصدر ہے عِلْمٌ (جاننا)، ظَلَمَ (ظلم کیا) کا اسم مصدر ہے ظُلْمٌ (ظلم)۔

# سبق۔44

## فعل کے شروع کا حرف حرف علت (ا، و، ی) ہو تو

فعل تین حرفی ہی ہوتا ہے، لیکن ان تین حرفوں میں سے کوئی حرف حرف علت یعنی و، ا، ی ہو تو اس کا استعمال کچھ الگ طرح سے کرتے ہیں۔

1۔ اگر کوئی فعل ماضی "و" سے شروع ہو تو اس "و" کو مضارع اور امر میں حذف کر دیتے ہیں:

| استعمال | فعل ماضی و مضارع | معنٰی | فعل امر | اسم مصدر |
|---|---|---|---|---|
| 45 | وَذَرَ (يَذَرُ) | چھوڑ دیا | ذَرْ | وَذْرٌ |
| 22 | وَضَعَ (يَضَعُ) | رکھا، بنایا | ضَعْ | وُضْعٌ |
| 20 | وَقَعَ (يَقَعُ) | واقع ہوا | قَعْ | وَقُوْعٌ |
| 23 | وَهَبَ (يَهَبُ) | عطاء کیا | هَبْ | وَهْبٌ |
| 107 | وَجَدَ (يَجِدُ) | پایا | جِدْ | وُجُوْدٌ |
| 19 | وَزَرَ (يَزِرُ) | بوجھ اٹھایا | زِرْ | وِزْرٌ |
| 14 | وَصَفَ (يَصِفُ) | بیان کیا | صِفْ | وَصْفٌ |
| 124 | وَعَدَ (يَعِدُ) | وعدہ کیا | عِدْ | وَعْدٌ |
| 19 | وَرِثَ (يَرِثُ) | وارث ہوا | رِثْ | وَرَاثَةٌ |
| 19 | وَقَى (يَقِي) | بچا | قِ | وِقَايَةٌ |

لیکن وَسِعَ (یَوْسَعُ) اس سے مستثنیٰ ہے۔

یاد رہے فعل کے شروع کا "و" مضارع مجہول میں حذف نہیں کیا جاتا ہے:

وُضِعَ سے یُوْضَعُ، وغیرہ۔

2۔اگر فعل ماضی کا پہلا حرف ہمزہ (ء) ہو تو وہ الف کے اوپر آتا ہے، لیکن مضارع مجہول میں "و" کے اوپر آتا ہے اور فعل امر میں حذف ہو جاتا ہے: آمَرَ، یَأْمُرُ کا مجہول اُمِرَ، یُؤْمَرُ اور فعل امر میں مُرْ ہوتا ہے۔

| فعل ماضی و مضارع | معنیٰ | فعل امر | اسم مصدر |
|---|---|---|---|
| اَخَذَ (یَأْخُذُ) | لیا | خُذْ | اَخْذٌ |
| اَمَر (یَأْمُرُ) | حکم دیا | مُرْ | اَمْرٌ |
| اَکَلَ (یَأْکُلُ) | کھایا | کُلْ | اَکْلٌ |
| اَبَقَ (یَأْبُقُ) | بھاگ گیا | بُقْ | اِبَاقٌ |

لیکن اگر ماضی کے بیچ والے حرف پر زیر آئے تو فعل امر میں ہمزہ (ء) حذف نہیں ہوتا ہے:

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَمِنَ (یَأْمَنُ) | بھروسا کیا | اِئْمَنْ | اَمْنٌ |
| اَذِنَ (یَأْذَنُ) | اجازت دیا | اِئْذَنْ | اِذْنٌ |

مشق: اس سبق میں دیئے گئے سبھی افعال کو حفظ کرو اور ان کے ماضی، مضارع (معروف و مجہول) کو ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کر کے استاد کو بتاؤ۔

# سبق۔45

## تشدید والے افعال

یہ تین اوزان پر آتے ہیں:

ضَرَّ (یَضُرُّ)، فَرَّ (یَفِرُّ)، مَسَّ (یَمَسُّ)،

اب ہم ان تینوں قسم کے افعال کے ماضی کو تمام ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کر کے بتاتے ہیں۔ ان پر خوب غور و فکر کرو کہ یہ افعال ضمیر فعلی کے ساتھ کیسے آتے ہیں اور ان کی شکل کیا ہوتی ہے۔

ضَرَّ (یَضُرُّ) (نقصان پہنچایا)

| ماضی | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | ضَرَّ | ضَرَّا | ضَرُّوا |
| | مؤنث | ضَرَّتْ | ضَرَّتَا | ضَرَرْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | ضَرَرْتَ | ضَرَرْتُمَا | ضَرَرْتُمْ |
| | مؤنث | ضَرَرْتِ | ضَرَرْتُمَا | ضَرَرْتُنَّ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | ضَرَرْتُ | ضَرَرْنَا | |

فَرَّ (فرار ہوا)

| ماضی | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | فَرَّ | فَرَّا | فَرُّوا |
| | مؤنث | فَرَّتْ | فَرَّتَا | فَرَرْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | فَرَرْتَ | فَرَرْتُمَا | فَرَرْتُمْ |
| | مؤنث | فَرَرْتِ | فَرَرْتُمَا | فَرَرْتُنَّ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | فَرَرْتُ | فَرَرْنَا | |

مَسَّ (چھوا)

| ماضی | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | مَسَّ | مَسَّا | مَسُّوا |
| | مؤنث | مَسَّتْ | مَسَّتَا | مَسِسْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | مَسِسْتَ | مَسِسْتُمَا | مَسِسْتُمْ |
| | مؤنث | مَسِسْتِ | مَسِسْتُمَا | مَسِسْتُنَّ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | مَسِسْتُ | مَسِسْنَا | |

غور کرو ماضی غائب کے 6 میں سے صرف پانچ صیغوں میں ضَرَّ، فَرَّ اور مَسَّ آتے ہیں۔ ماضی کے بقیہ تمام صیغوں میں ضَرَّ کے بجائے ضَرَرْ، فَرَّ کے بجائے فَرَرْ اور مَسَّ کے بجائے مَسِسْ استعمال ہوتے ہیں۔ ضَرَّ اور فَرَّ کے ماضی کے صیغے ایک جیسے ہیں، البتہ مَسَّ کے صیغے مختلف ہیں تو یہاں ماضی کے صیغے بنانے کے لئے مضارع کو دیکھنا ضروری ہے۔

## تشدید والے افعال کا مضارع

اب ہم یَضُرُّ، یَفِرُّ اور یَمَسُّ کو مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کر کے بتاتے ہیں۔ ان پر خوب غور و فکر کرو کہ یہ افعال ضمیر فعلی کے ساتھ کیسے آتے ہیں اور ان کی شکل کیا ہوتی ہے۔

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | یَضُرُّ | یَضُرَّانِ | یَضُرُّوْنَ |
| | مؤنث | تَضُرُّ | تَضُرَّانِ | یَضْرُرْنَ |
| مخطاب 2nd Person | مذکر | تَضُرُّ | تَضُرَّانِ | تَضُرُّوْنَ |
| | مؤنث | تَضُرِّیْنَ | تَضُرَّانِ | تَضْرُرْنَ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | اَضُرُّ | نَضُرُّ | |

### یَفِرُّ

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | یَفِرُّ | یَفِرَّانِ | یَفِرُّوْنَ |
| | مؤنث | تَفِرُّ | تَفِرَّانِ | یَفْرِرْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تَفِرُّ | تَفِرَّانِ | تَفِرُّوْنَ |
| | مؤنث | تَفِرِّیْنَ | تَفِرَّانِ | تَفْرِرْنَ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | اَفِرُّ | نَفِرُّ | |

### یَمَسُّ

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | یَمَسُّ | یَمَسَّانِ | یَمَسُّوْنَ |
| | مؤنث | تَمَسُّ | تَمَسَّانِ | یَمْسَسْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تَمَسُّ | تَمَسَّانِ | تَمَسُّوْنَ |
| | مؤنث | تَمَسِّیْنَ | تَمَسَّانِ | تَمْسَسْنَ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | اَمَسُّ | نَمَسُّ | |

مشق: مندرجہ ذیل افعال ماضی و مضارع کو سبھی ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کریں، جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔

## ضَرَّ (یَضُرُّ)

| | فعل ماضی مضارع | معنی | فعل امر | اسم فاعل | اسم مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| 45 | رَدَّ (یَرُدُّ) | لوٹایا، واپس کیا | اُرْدُدْ | رَادٌّ | رَدٌّ |
| 39 | صَدَّ (یَصُدُّ) | روکا، رکا | اُصْدُدْ | صَادٌّ | صَدٌّ |
| 31 | ضَرَّ (یَضُرُّ) | نقصان پہنچایا | اُضْرُرْ | ضَارٌّ | ضَرٌّ |
| 68 | ظَنَّ (یَظُنُّ) | گمان کیا، یقین کیا | اُظْنُنْ | ظَانٌّ | ظَنٌّ |
| 17 | عَدَّ (یَعُدُّ) | گنتی کی | اُعْدُدْ | عَادٌّ | عَدٌّ |
| 17 | مَدَّ (یَمُدُّ) | پھیلایا، مہلت دی | اُمْدُدْ | مَادٌّ | مَدٌّ |

## فَرَّ (یَفِرُّ)

| استعمال | فعل ماضی مضارع | معنی | فعل امر | اسم فاعل | اسم مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| 113 | ضَلَّ (یَضِلُّ) | گمراہ ہوا | اِضْلِلْ | ضَالٌّ | ضَلَالَةٌ |
| 24 | غَرَّ (یَغِرُّ) | دھوکا دیا | اِغْرِرْ | غَارٌّ | غُرُوْرٌ |

## مَسَّ (یَمَسُّ)

| استعمال | فعل ماضی مضارع | معنی | فعل امر | اسم فاعل | اسم مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| 58 | مَسَّ (یَمَسُّ) | چھوا | اِمْسَسْ | ماسٌّ | مَسٌّ |
| 18 | وَدَّ (یَوَدُّ) | چاہا | اِوْدَدْ | وَادٌّ | وُدٌّ |

# سبق۔46

## تشدید والے افعال کا مجہول

تشدید والے سبھی افعال کی ماضی و مضارع مجہول ایک ہی طرح ہوتی ہے:

| ماضی مجہول | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | ضُرَّ | ضُرَّا | ضُرُّوا |
| | مؤنث | ضُرَّتْ | ضُرَّتَا | ضُرِرْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | ضُرِرْتَ | ضُرِرْتُمَا | ضُرِرْتُمْ |
| | مؤنث | ضُرِرْتِ | ضُرِرْتُمَا | ضُرِرْتُنَّ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | ضُرِرْتُ | ضُرِرْنَا | |

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | يُضَرُّ | يُضَرَّانِ | يُضَرُّوْنَ |
| | مؤنث | تُضَرُّ | تُضَرَّانِ | يُضَرَرْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تُضَرُّ | تُضَرَّانِ | تُضَرُّوْنَ |
| | مؤنث | تُضَرِّيْنَ | تُضَرَّانِ | تُضَرَرْنَ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | أُضَرُّ | نُضَرُّ | |

# سبق۔47

## فعل کا درمیانی حرف حرف علت (ا،و،ی) ہو تو

اگر کسی فعل کا درمیانی حرف یعنی ع کلمہ الف ہو تو وہ مندرجہ ذیل اوزان میں سے کسی ایک وزن پر آتا ہے:

قَالَ (یَقُوْلُ)، خَافَ (یَخَافُ)، بَاعَ (یَبِیْعُ)

اب ہم ان افعال کے ماضی کے ساتھ ضمیر فعلی لگاتے ہیں۔ غور کرو کیسے ان میں تغیر آتا ہے۔

قَالَ (اس نے کہا)

| ماضی | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب | مذکر | قَالَ | قَالَا | قَالُوْا |
| 3rd Person | مؤنث | قَالَتْ | قَالَتَا | قُلْنَ |
| مخاطب | مذکر | قُلْتَ | قُلْتُمَا | قُلْتُمْ |
| 2nd Person | مؤنث | قُلْتِ | قُلْتُمَا | قُلْتُنَّ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | قُلْتُ | قُلْنَا | |

خَافَ (وہ ڈرا)

| ماضی | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | خَافَ | خَافَا | خَافُوْا |
| | مؤنث | خَافَتْ | خَافَتَا | خِفْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | خِفْتَ | خِفْتُمَا | خِفْتُمْ |
| | مؤنث | خِفْتِ | خِفْتُمَا | خِفْتُنَّ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | خِفْتُ | خِفْنَا | |

بَاعَ (وہ لوٹا)

| ماضی | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | بَاعَ | بَاعَا | بَاعُوْا |
| | مؤنث | بَاعَتْ | بَاعَتَا | بِعْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | بِعْتَ | بِعْتُمَا | بِعْتُمْ |
| | مؤنث | بِعْتِ | بِعْتُمَا | بِعْتُنَّ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | بِعْتُ | بِعْنَا | |

غور کرو ماضی غائب کے 6 میں سے صرف پانچ صیغوں میں قَالَ ،بَاعَ اور خَافَ نظر آتے ہیں۔ماضی کے بقیہ تمام ضمیر فعلی کے ساتھ قَالَ کے بجائے قُلْ، خَافَ کے بجائے خِفْ اور بَاعَ کے بجائے بِعْ کا استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: بَاعَ اور خَافَ کے ماضی کے صیغے ایک ہی طرح سے آتے ہیں۔

## مضارع

اب ہم یَقُوْلُ، یَخَافُ اور یَبِیْعُ کو مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کر کے بتاتے ہیں۔ان پر خوب غور و فکر کرو کہ یہ افعال ضمیر فعلی کے ساتھ کیسے آتے ہیں اور ان کی شکل کیا ہوتی ہے۔

### یَقُوْلُ (کہتا ہے یا کہے گا)

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | یَقُوْلُ | یَقُوْلَانِ | یَقُوْلُوْنَ |
| | مؤنث | تَقُوْلُ | تَقُوْلَانِ | یَقُلْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تَقُوْلُ | تَقُوْلَانِ | تَقُوْلُوْنَ |
| | مؤنث | تَقُوْلِیْنَ | تَقُوْلَانِ | تَقُلْنَ |
| متکلم Ist Person | مذکر/مؤنث | اَقُوْلُ | نَقُوْلُ | |

## يَخَافُ

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | يَخَافُ | يَخَافَانِ | يَخَافُوْا |
| | مؤنث | تَخَافُ | تَخَافَانِ | يَخَفْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تَخَافُ | تَخَافَانِ | تَخَافُوْا |
| | مؤنث | تَخَافِيْنَ | تَخَافَانِ | تَخَفْنَ |
| متکلم st Person1 | مذکر/مؤنث | اَخَافُ | نَخَافُ | |

## يَبِيْعُ

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | يَبِيْعُ | يَبِيْعَانِ | يَبِيْعُوْنَ |
| | مؤنث | تَبِيْعُ | تَبِيْعَانَ | يَبِعْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تَبِيْعُ | تَبِيْعَانَ | تَبِيْعُوْنَ |
| | مؤنث | تَبِيْعِيْنَ | تَبِيْعَانَ | تَبِعْنَ |
| متکلم st Person1 | مذکر/مؤنث | اَبِيْعُ | نَبِيْعُ | |

يَقُوْلُ، يَخَافُ اور يَبِيْعُ کے شروع میں جب کوئی حروف جازمہ یا اسمائے شرطیہ

آئے تو ان میں کا درمیانی "و، ا، ی" حذف ہو جاتا ہے اور آخر میں پیش کی جگہ جزم آتا ہے: لَمْ يَقُلْ (اس نے نہیں کہا)، لَمْ يَخَفْ (وہ نہیں ڈرا)، لَمْ يَبِعْ (اس نے بیع نہیں کیا)۔ نیز جمع مؤنث کے علاوہ جن صیغوں کے آخر میں بھی نون آتا ہے اس کو گرا دیتے ہیں۔

## مشق

مندرجہ ذیل افعال ماضی و مضارع کو سبھی ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کریں، جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے:

### قَالَ (يَقُوْلُ)

| استعمال | فعل ماضی مضارع | معنٰی | فعل امر | اسم فاعل | اسم مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| 1719 | قَالَ (يَقُوْلُ) | کہا | قُلْ | قَائِلٌ | قَوْلٌ |
| 26 | فَازَ (يَفُوْزُ) | کامیاب ہوا | فُزْ | فَائِزٌ | فَوْزٌ |
| 42 | ذَاقَ (يَذُوْقُ) | چکھا | ذُقْ | ذَائِقٌ | ذَوْقٌ |
| 55 | قَامَ (يَقُوْمُ) | کھڑا | قُمْ | قَائِمٌ | قِيَامٌ |
| 1361 | كَانَ (يَكُوْنُ) | تھا، ہوا | كُنْ | كَائِنٌ | كَوْنٌ |
| 93 | مَاتَ (يَمُوْتُ) | مرا | مُتْ | مَائِتٌ | مَوْتٌ |
| 72 | تَابَ (يَتُوْبُ) | توبہ کیا، توبہ قبول کیا | تُبْ | تَائِبٌ | تَوْبَةٌ |

## خَافَ(يَخَافُ)

| استعمال | فعل ماضی مضارع | معنی | فعل امر | اسم فاعل | اسم مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| 124 | خَافَ(يَخَافُ) | ڈرا | خِفْ | خَائِفٌ | خَوْفٌ |
| 24 | كَادَ(يَكَادُ) | قریب تھا/ ہے کہ | كِدْ | كَائِدٌ | كَوْدٌ |

## بَاعَ(يَبِيْعُ)

| استعمال | فعل ماضی مضارع | معنی | فعل امر | اسم فاعل | اسم مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| | بَاعَ(يَبِيْعُ) | لوٹا | بِعْ | بَائِعٌ | بَيْعٌ |
| 51 | زَادَ(يَزِيْدُ) | زیادہ کیا | زِدْ | زَائِدٌ | زِيَادَةٌ |
| 236 | جَآءَ(يَجِيْءُ) | آیا | جِیْءْ | جَآءٍ | مَجِيْءٌ |
| 35 | كَادَ(يَكِيْدُ) | خفیہ تدبیر کیا | كِدْ | كَائِدٌ | كَيْدٌ |

# سبق۔48

## درمیانی حرف علت (ا، و، ی) والے افعال کا مجہول

جس فعل کا ع کلمہ الف ہو تو اس کا ماضی مجہول فِيْلَ کے وزن پر آتے ہیں، جیسے قَالَ (اس نے کہا) کا مجہول قِيْلَ (کہا گیا) ہے، اور بَاعَ کا مجہول بِيْعَ ہے، لیکن یہ تبدیلی غائب کے صرف پانچ صیغوں میں ہوتی ہے۔ ماضی مجہول کے بقیہ تمام صیغے معروف کی طرح ہی ہوتے ہیں۔

### قَالَ (اس نے کہا) سے قِيْلَ (کہا گیا)

| ماضی مجہول | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب<br>3rd Person | مذکر | قِيْلَ | قِيْلَا | قِيْلُوْا |
| | مؤنث | قِيْلَتْ | قِيْلَتَا | قُلْنَ |
| مخاطب<br>2nd Person | مذکر | قُلْتَ | قُلْتُمَا | قُلْتُمْ |
| | مؤنث | قُلْتِ | قُلْتُمَا | قُلْتُنَّ |
| متکلم<br>1st Person | مذکر/مؤنث | قُلْتُ | قُلْنَا | |

بَاعَ (وہ لوٹا) سے بِيْعَ (وہ لوٹایا گیا)

| ماضی مجہول | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | بِيْعَ | بِيْعَا | بِيْعُوْا |
| | مؤنث | بِيْعَتْ | بِيْعَتَا | بِعْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | بِعْتَ | بِعْتُمَا | بِعْتُمْ |
| | مؤنث | بِعْتِ | بِعْتُمَا | بِعْتُنَّ |
| متکلم | مذکر/مؤنث | بِعْتُ | بِعْنَا | |

## مضارع مجہول

جس فعل کا ع کلمہ حرف علت ہو تو اس کا مضارع کا مجہول مندرجہ ذیل وزن پر آتا ہے:

| مضارع مجہول | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | يُقَالُ | يُقَالَانِ | يُقَالُوْنَ |
| | مؤنث | تُقَالُ | تُقَالَانِ | يُقَلْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تُقَالُ | تُقَالَانِ | تُقَالُوْنَ |
| | مؤنث | تُقَالِيْنَ | تُقَالَانِ | تُقَلْنَ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | أُقَالُ | نُقَالُ | |

# سبق۔49

## فعل کا آخری حرف حرف علت (ا،و،ی) ہو تو

یہ چار طرح کے ہیں:

دَعَا (يَدْعُوْ)، رَضِيَ (يَرْضٰى)،

سَعٰى (يَسْعٰى)، هَدَى (يَهْدِيْ)

دَعَا ماضی کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

| ماضی | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | دَعَا | دَعَوَا | دَعَوْا |
| | مؤنث | دَعَتْ | دَعَتَا | دَعَوْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | دَعَوْتَ | دَعَوْتُمَا | دَعَوْتُمْ |
| | مؤنث | دَعَوْتِ | دَعَوْتُمَا | دَعَوْتُنَّ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | دَعَوْتُ | دَعَوْنَا | |

## رَضِیَ تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

| جمع | تثنیہ | واحد | | ماضی |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| رَضُوْا | رَضِیَا | رَضِیَ | مذکر | غائب<br>3rd Person |
| رَضِیْنَ | رَضِیَتَا | رَضِیَتْ | مؤنث | |
| رَضِیْتُمْ | رَضِیْتُمَا | رَضِیْتَ | مذکر | مخاطب<br>2nd Person |
| رَضِیْتُنَّ | رَضِیْتُمَا | رَضِیْتِ | مؤنث | |
| | رَضِیْنَا | رَضِیْتُ | مذکر/مؤنث | متکلم |

## سَعیٰ ماضی کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

| جمع | تثنیہ | واحد | | ماضی |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| سَعَوْا | سَعَیَا | سَعیٰ | مذکر | غائب<br>3rd Person |
| سَعَیْنَ | دَعَتَا | سَعَتْ | مؤنث | |
| سَعَیْتُمْ | سَعَیْتُمَا | سَعَیْتَ | مذکر | مخاطب<br>2nd Person |
| سَعَیْتُنَّ | سَعَیْتُمَا | سَعَیْتِ | مؤنث | |
| | سَعَیْنَا | سَعَیْتُ | مذکر/مؤنث | متکلم |

### هَدٰی ماضی کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

| ماضی | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | هَدٰی | هَدَيَا | هَدَوْا |
| | مؤنث | هَدَتْ | هَدَتَا | هَدَيْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | هَدَيْتَ | هَدَيْتُمَا | هَدَيْتُمْ |
| | مؤنث | هَدَيْتِ | هَدَيْتُمَا | هَدَيْتُنَّ |
| متکلم | مذکر/مؤنث | هَدَيْتُ | هَدَيْنَا | |

## فعل مضارع

### يَدْعُوْ مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | يَدْعُوْ | يَدْعُوَانِ | يَدْعُوْنَ |
| | مؤنث | تَدْعُوْ | تَدْعُوَانِ | يَدْعُوْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تَدْعُوْ | تَدْعُوَانِ | تَدْعُوْنَ |
| | مؤنث | تَدْعِيْنَ | تَدْعُوَانِ | تَدْعُوْنَ |
| متکلم | مذکر/مؤنث | اَدْعُوْ | نَدْعُوْ | |

## يَهْدِيْ مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | يَهْدِيْ | يَهْدِيَانِ | يَهْدُوْنَ |
| | مؤنث | تَهْدِيْ | تَهْدِيَانِ | يَهْدِيْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تَهْدِيْ | تَهْدِيَانِ | تَهْدُوْنَ |
| | مؤنث | تَهْدِيْنَ | تَهْدِيَانِ | تَهْدِيْنَ |
| متکلم | مذکر/مؤنث | أَهْدِيْ | نَهْدِيْ | |

## يَسْعٰى مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | يَسْعٰى | يَسْعَيَانِ | يَسْعُوْنَ |
| | مؤنث | تَسْعٰى | تَسْعَيَانِ | يَسْعَيْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تَسْعٰى | تَسْعَيَانِ | تَسْعُوْنَ |
| | مؤنث | تَسْعَيْنَ | تَسْعَيَانِ | تَسْعَيْنَ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | أَسْعٰى | نَسْعٰى | |

## يَرْضٰى مضارع کے تمام ضمیر فعلی کے ساتھ

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | يَرْضٰى | يَرْضَيَانِ | يَرْضَوْنَ |
| | مؤنث | تَرْضٰى | تَرْضَيَانِ | يَرْضَيْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تَرْضٰى | تَرْضَيَانِ | تَرْضَوْنَ |
| | مؤنث | تَرْضَيْنَ | تَرْضَيَانِ | تَرْضَيْنَ |
| متکلم 1st Person | مذکر/مؤنث | أَرْضٰى | نَرْضٰى | |

يَدْعُوْ، يَرْضٰى، يَسْعٰى، يَهْدِيْ کے شروع میں جب کوئی حروف جازمہ یا اسمائے شرطیہ آئے تو ان کے آخر کا "و اور ی" حذف ہو جاتا ہے: لَمْ يَدْعُ (اس نے نہیں بلایا)، لَمْ يَرْضَ (وہ راضی نہیں ہوا)، لَمْ يَسْعَ (اس نے کوشش نہیں کی)، لَمْ يَهْدِ (اس نے رہنمائی نہیں کی)۔ نیز جمع مؤنث کے علاوہ جن صیغوں کے آخر میں بھی نون آتا ہے اس کو گرا دیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل افعال ماضی و مضارع کو سبھی ضمیر فعلی کے ساتھ استعمال کریں، جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔

## دَعَا (يَدْعُوْ)

| اسم مصدر | اسم فاعل | فعل امر | معنٰی | فعل ماضی مضارع | استعمال |
|---|---|---|---|---|---|
| تِلَاوَةٌ | تَالٍ | اُتْلُ | تلاوت کیا | تَلَا (يَتْلُوْ) | 61 |
| دُعَاءٌ | دَاعٍ | اُدْعُ | پکارا، بلایا | دَعَا (يَدْعُوْ) | 197 |
| عَفْوٌ | عَافٍ | اُعْفُ | معاف کیا | عَفَا (يَعْفُوْ) | 30 |

## سَعٰی (يَسْعٰی)

| اسم مصدر | اسم فاعل | فعل امر | معنٰی | فعل ماضی مضارع | استعمال |
|---|---|---|---|---|---|
| اِبَاءٌ | آبٍ | اِئْبَ | سخت انکار کیا | اَبٰی (يَاْبٰی) | 13 |
| رَأْیٌ | راءٍ | رَ | دیکھا | رَاٰی (يَرٰی) | 269 |

## هَدٰی (يَهْدِیْ)

| اسم مصدر | اسم فاعل | فعل امر | معنٰی | فعل ماضی مضارع | استعمال |
|---|---|---|---|---|---|
| بَغْیٌ | بَاغٍ | اِبْغِ | چاہا، زیادتی کی | بَغٰی (يَبْغِیْ) | 29 |
| جَرَيَانٌ | جَارٍ | اِجْرِ | جاری کیا | جَرٰی (يَجْرِیْ) | 60 |
| جَزَاءٌ | جَازٍ | اِجْزِ | بدلہ دینا | جَزٰی (يَجْزِیْ) | 116 |
| قَضَاءٌ | قَاضٍ | اِقْضِ | فیصلہ کیا | قَضٰی (يَقْضِیْ) | 62 |
| كِفَايَةٌ | كَافٍ | اِكْفِ | کافی ہوا | كَفٰی (يَكْفِیْ) | 32 |
| هَدْیٌ | هَادٍ | اِهْدِ | رہنمائی کی | هَدٰی (يَهْدِیْ) | 163 |
| اِتْيَانٌ | آتٍ | اِئْتِ | آیا | اَتٰی (يَاْتِیْ) | 263 |

رَضِيَ(يَرْضىٰ)

| استعمال | فعل ماضی مضارع | معنٰی | فعل امر | اسم فاعل | اسم مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| 48 | خَشِيَ(يَخْشىٰ) | ڈرا | اِخْشَ | خَاشٍ | خَشْيَةٌ |
| 57 | رَضِيَ(يَرْضىٰ) | راضی ہوا | اِرْضَ | رَاضٍ | رِضْوَانٌ |
| 36 | نَسِيَ(يَنْسىٰ) | بھولا | اِنْسَ | نَاسٍ | نِسْيَانٌ |

مضارع کے شروع سے "ی" ہٹا کر "م" لگانے سے يَدْعُوْ، يَنْسىٰ، يَسْعىٰ، يَهْدِيْ کا مفعول بنتا ہے، جیسے، مَدْعُوْ (بلایا ہوا)، مَنْسىٰ (بھولا ہوا)، مَسْعىٰ (کوشش کی ہوئی)، مَهْدِيْ (ہدائت پایا ہوا)۔

# سبق۔50

## جس فعل کے آخر میں حروف علت آئے اس کی مجہول

مندرجہ ذیل وزن کے مطابق آتی ہے:

### ماضی مجہول

| ماضی | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | دُعِیَ | دُعِیَا | دُعُوْا |
| | مؤنث | دُعِیَتْ | دُعِیَتَا | دُعِیْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | دُعِیْتَ | دُعِیْتُمَا | دُعِیْتُمْ |
| | مؤنث | دُعِیْتِ | دُعِیْتُمَا | دُعِیْتُنَّ |
| متکلم | مذکر/مؤنث | دُعِیْتُ | دُعِیْنَا | |

### مضارع مجہول

| مضارع | | واحد | تثنیہ | جمع |
|---|---|---|---|---|
| غائب 3rd Person | مذکر | یُدْعٰی | یُدْعَیَانِ | یُدْعَوْنَ |
| | مؤنث | تُدْعٰی | تُدْعَیَانِ | یُدْعَیْنَ |
| مخاطب 2nd Person | مذکر | تُدْعٰی | تُدْعَیَانِ | تُدْعَیْنَ |
| | مؤنث | تُدْعَیْنَ | تُدْعَیَانِ | تُدْعَوْنَ |
| متکلم | مذکر/مؤنث | اُدْعٰی | نُدْعٰی | |

# سبق۔51

## افعال مزید فیہ

سہ حرفی افعال میں کچھ معنیٰ بڑھانے کے لئے کچھ حروف زائد (ت،ا،و،ی،ن،ۃ) بڑھا دیا جاتا ہے تو ایسے افعال کو افعال مزید فیہ کہتے ہیں۔ ان میں کثیر الاستعمال آٹھ (8) ہیں جو یہ ہیں:

| | ماضی | مضارع | امر | نہیٰ | مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | اَفْعَلَ | يُفْعِلُ | اَفْعِلْ | لَاتُفْعِلْ | اِفْعَالٌ |
| 2 | اِنْفَعَلَ | يَنْفَعِلُ | اِنْفَعِلْ | لَاتَنْفَعِلْ | اِنْفِعَالٌ |
| 3 | اِفْتَعَلَ | يَفْتَعِلُ | اِفْتَعِلْ | لَاتَفْتَعِلْ | اِفْتِعَالٌ |
| 4 | اِسْتَفْعَلَ | يَسْتَفْعِلُ | اِسْتَفْعِلْ | لَاتَسْتَفْعِلْ | اِسْتِفْعَالٌ |
| 5 | فَاعَلَ | يُفَاعِلُ | فَاعِلْ | لَاتُفَاعِلْ | مُفَاعَلَةٌ |
| 6 | تَفَاعَلَ | يَتَفَاعَلُ | تَفَاعَلْ | لَاتَتَفَاعَلْ | تَفَاعُلٌ |
| 7 | فَعَّلَ | يُفَعِّلُ | فَعِّلْ | لَاتُفَعِّلْ | تَفْعِيْلٌ |
| 8 | تَفَعَّلَ | يَتَفَعَّلُ | تَفَعَّلْ | لَاتَتَفَعَّلْ | تَفَعُّلٌ |

1۔ مضارع کے شروع سے علامت مضارع (یَ یا یُ) ہٹا کر میم پیش (مُ) لگا دیں اور آخر میں تنوین لگا دیں تو اسم فاعل بنتا ہے:

مُفْعِلٌ، مُفْتَعِلٌ، مُسْتَفْعِلٌ، مُفَاعِلٌ، مُتَفَاعِلٌ، مُفَعِّلٌ، مُتَفَعِّلٌ

2۔اسم فاعل کے عین کلمہ (یعنی آخر سے دوسرا حرف) پر زیر کی جگہ زبر لگادیں تو اسم مفعول بنتا ہے:

مُفْعَلٌ، مُفْتَعَلٌ، مُسْتَفْعَلٌ، مُفَاعَلٌ، مُتَفَاعَلٌ، مُفَعَّلٌ، مُتَفَعَّلٌ

نوٹ: مزید فیہ کا اسم مفعول ہی اسم ظرف (یعنی وہ اسم جو کام کی جگہ یا وقت بتائے) کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

3۔افعال مزید فیہ کے ماضی، مضارع کے ساتھ وہی ضمیر فعلی استعمال کئے جاتے ہیں جو سہ حرفی فعل کے ساتھ استعمال کئے جاتے ہیں۔انکے اسم فاعل و اسم مفعول کی تثنیہ و جمع اور ان کے مؤنث اسی طرح بنائے جاتے ہیں جس طرح سبق 3، 5 اور 6 میں بیان ہوئے ہیں۔

4۔ افعال مزید فیہ کے ماضی مجہول بنانے کے لئے ماضی کے پہلے حرف پر پیش اور آخر سے دوسرے حرف پر زیر لگادیں۔اگر دونوں کے درمیان الف ہو تو واو سے بدل دیں اور اگر کوئی متحرک حرف ہو تو اس پر پیش لگادیں:

| ماضی | ماضی مجہول |
|---|---|
| اَفْعَلَ | اُفْعِلَ |
| اِنْفَعَلَ | اُنْفُعِلَ |
| اِفْتَعَلَ | اُفْتُعِلَ |
| اِسْتَفْعَلَ | اُسْتُفْعِلَ |

| ماضی | ماضی مجہول |
|---|---|
| فَاعَلَ | فُوْعِلَ |
| تَفَاعَلَ | تُفُوْعِلَ |
| فَعَّلَ | فُعِّلَ |
| تَفَعَّلَ | تُفُعِّلَ |

4۔ مضارع سے مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے حرف پر پیش اور آخری حرف سے پہلے والے حرف پر زبر لگادیں:

| مضارع | مضارع مجہول |
|---|---|
| يُفْعِلُ | يُفْعَلُ |
| يَنْفَعِلُ | يُنْفَعَلُ |
| يَفْتَعِلُ | يُفْتَعَلُ |
| يَسْتَفْعِلُ | يُسْتَفْعَلُ |

| مضارع | مضارع مجہول |
|---|---|
| يُفَاعِلُ | يُفَاعَلُ |
| يَتَفَاعَلُ | يُتَفَاعَلُ |
| يُفَعِّلُ | يُفَعَّلُ |
| يَتَفَعَّلُ | يُتَفَعَّلُ |

## خصوصیات افعال مزید فیہ والفاظ

مزید فیہ کے اوزان پر بہت سے الفاظ ہم اردو میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ ہم ان میں سے چند یہاں ہر باب کے تحت درج کر دیتے ہیں۔

توانہی الفاظ کو پچھلے سبق میں بتائے گئے اصول اور اوزان پر ڈھال کر ماضی، مضارع، امر و نہیٰ کے صیغے بنائیں اور اسم فاعل و اسم مفعول اور ان کے تثنیہ و جمع اور ان کے مؤنث بنائیں۔

### اِفْعَالٌ اَفْعَلَ يُفْعِلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

اسلام، اصلاح، ارسال، اکرام، اسراف، افہام، اجماع، احسان، اخراج، انفاق، اظہار،

اقرار، اصرار، امکان، ادراک، ایمان، انکار، احساس، وغیرہ۔

1۔ فعل لازم کو فعل متعدی بنانے کے لئے ہم سہ حرفی فعل کو اس وزن پر لے آتے ہیں:

نَزَلَ (اترنا) سے اَنْزَلَ (اتارنا)، خَرَجَ (نکلنا) سے اَخْرَجَ (نکالنا)، دَخَلَ (داخل ہونا) سے اَدْخَلَ (داخل کرنا)، بَلَغَ (پہنچنا) سے اَبْلَغَ (پہنچانا)

## اِنْفِعَالٌ اِنْفَعَلَ يَنْفَعِلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

انحصار، انحراف، انقلاب، انقطاع، انکشاف، انکسار، انفشار، وغیرہ۔

تنبیہ: اس باب سے مجہول نہیں آتا نیز اسم مفعول بھی نہیں آتا، کیوں کہ یہ باب ہمیشہ لازم کے معنٰی میں آتا ہے۔

خصوصیات: فعل متعدی کو فعل لازم بنانے کے لئے ہم تین حرفی فعل کو اس وزن پر لے آتے ہیں: كَسَرَ (توڑا) سے اِنْكَسَرَ (ٹوٹا)، قَطَعَ (کاٹا) سے اِنْقَطَعَ (کٹا)

## اِفْتِعَالٌ اِفْتَعَلَ يَفْتَعِلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

اختصار، اعتبار، اعتراف، انتقام، انتقاب، انتظام، اجتماع، اختلاف، انتظار، احترام، اجتناب، انتشار، انتقال، اقتدار، اہتمام، اقتباس، امتحان، اکتساب، اشتعال، اختیار، اعتدال، اعتراض، اشتہار، وغیرہ۔

اِسۡتِفۡعِالٌ اِسۡتَفۡعَلَ یَسۡتَفۡعِلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

استغفار، استعمال، استقبال، استحکام، استہزاء، استکبار، وغیرہ

خصوصیات: 1۔ماخذ طلب کرنے یا مانگنے کے لئے سہ حرفی فعل کو اس وزن پر لایا جاتا ہے: غَفَرَ (معاف کرنا) سے اِسۡتَغۡفَرَ (معافی مانگنا)

2۔ماخذ کے لائق سمجھنے کے لئے سہ حرفی فعل کو اس وزن پر لایا جاتا ہے:

مُفَاعَلَۃٌ فَاعَلَ یُفَاعِلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

مشاہدہ، مباہلہ، مناظرہ، مقابلہ، مباحثہ، مراسلہ، مذاکرہ، مطالبہ، مقاربہ، مجاھدہ، محاصرہ، معاشقہ، مکاتبہ، مشارکہ، وغیرہ۔

خصوصیت: کسی کام کو آپس میں کرنے کے لئے یہ وزن آتا ہے۔

تَفَاعُلٌ تَفَاعَلَ یَتَفَاعَلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

تعارف، تفاخر، تخاصم، تقابل، تساہل، تعاون، توازن، تعاقب، وغیرہ

خصوصیت: کسی کام کو ایک دوسرے کے ساتھ کرنے کے لئے یہ وزن آتا ہے۔

## تَفَعُّلٌ فَعَّلَ يُفَعِّلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

توکل، تبسم، تدبر، تکلم، تعلم، تحفظ، تکبر، تصرف، تجسس، تحمل، تشکر، تنزل، تعجب، تردد، تشدد، تشہد، تسلط، وغیرہ۔

خصوصیت: کسی صفت کو حاصل یا اختیار کرنے کے لئے اس وزن کا استعمال کرتے ہیں: عَلِمَ (جانا) سے تَعَلَّمَ (سیکھا، علم حاصل کیا)

## تَفْعِيلٌ تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ

اس وزن پر آنے والے الفاظ:

تعلیم، تسبیح، تحمید، تکبیر، تجدید، تدریس، تقدیر، تسلیم، تکفیر، تعریف، تذلیل، تذکیر، تجوید، تنزیل، تنبیہ، تصدیق، تبدیل، تفہیم، ترغیب، تحقیق

خصوصیت: فعل لازم کو فعل متعدی بنانے کے لئے تین حرفی فعل کو اس وزن پر لے آتے ہیں: فَرِحَ (خوش ہونا) سے فَرَّحَ (خوش کرنا)۔

قرآن میں کثرت سے استعمال ہونے والے الفاظ درج ذیل ہیں۔ انہیں حفظ کر لیں:

## اِفْعَالٌ

| | افعال | معنی |
|---|---|---|
| 36 | اَبْصَرَ | دیکھنا |
| 72 | اَحْسَنَ | اچھا کرنا |
| 108 | اَخْرَجَ | نکالنا |
| 45 | اَدْخَلَ | داخل کرنا |
| 33 | اَرْجَعَ | لوٹانا |
| 72 | اَسْلَمَ | حکم ماننا، |
| 120 | اَشْرَكَ | شریک کرنا |
| 34 | اَصْبَحَ | ہو جانا، صبح کرنا |
| 40 | اَصْلَحَ | اصلاح کرنا |
| 36 | اَفْسَدَ | فساد پھیلانا، خراب کرنا |
| 23 | اَسْرَفَ | حد سے بڑھنا، اسراف کرنا |

| | افعال | معنی |
|---|---|---|
| 21 | اَغْرَقَ | ڈبونا |
| 135 | اَرْسَلَ | بھیجنا |
| 40 | اَفْلَحَ | کامیاب ہوا |
| 16 | اَنْبَتَ | اگانا |
| 70 | اَنْذَرَ | ڈرانا |
| 17 | اَنْعَمَ | انعام کرنا |
| 69 | اَنْفَقَ | خرچ کرنا |
| 53 | اَعْرَضَ | منہ پھیرنا |
| 58 | اَهْلَكَ | ہلاک کرنا |
| 190 | اَنْزَلَ | اتارا، نازل کیا |
| 22 | اَنْشَاَ | شروع کیا، پیدا کیا |

تشدید والے افعال اَفْعَلَ کے وزن پر یوں آتے ہیں:

| | ماضی | مضارع | امر | اسم فاعل | مصدر | معنٰی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 17 | اَتَمَّ | يُتِمُّ | اَتْمِمْ | مُتِمٌّ | اِتْمَامٌ | پورا کرنا |
| 64 | اَحَبَّ | يُحِبُّ | اَحْبِبْ | مُحِبٌّ | اِحْبَابٌ | پسند کرنا |
| 21 | اَحَلَّ | يُحِلُّ | اَحْلِلْ | مُحِلٌّ | اِحْلَالٌ | حلال کرنا |
| 18 | اَسَرَّ | يُسِرُّ | اَسْرِرْ | مُسِرٌّ | اِسْرَارٌ | چھپانا |
| 68 | اَضَلَّ | يُضِلُّ | اَضْلِلْ | مُضِلٌّ | اِضْلَالٌ | گمراہ کرنا |
| 20 | اَعَدَّ | يُعِدُّ | اَعْدِدْ | مُعِدٌّ | اِعْدَادٌ | گنتی کرنا |

ع کلمہ کی جگہ حروف علت آئے تو اَفْعَلَ کے وزن پر یوں آتے ہیں:

| | ماضی | مضارع | امر | اسم فاعل | مصدر | معنٰی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 22 | اَذَاقَ | يُذِيْقُ | اَذِقْ | مُذِيْقٌ | اِذَاقَةٌ | مزہ چکھانا |
| 139 | اَرَادَ | يُرِيْدُ | اَرِدْ | مُرِيْدٌ | اِرَادَةٌ | ارادہ کرنا |
| 65 | اَصَابَ | يُصِيْبُ | اَصِبْ | مُصِيْبٌ | اِصَابَةٌ | آپڑنا، پہنچنا |
| 74 | اَطَاعَ | يُطِيْعُ | اَطِعْ | مُطِيْعٌ | اِطَاعَةٌ | اطاعت کرنا |
| 67 | اَقَامَ | يُقِيْمُ | اَقِمْ | مُقِيْمٌ | اِقَامَةٌ | کھڑا کرنا |
| 21 | اَمَاتَ | يُمِيْتُ | اَمِتْ | مُمِيْتٌ | اِمَاتَةٌ | مارنا |

ع کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ حروف علت آئے تو اَفْعَلَ کے وزن پر یوں آتے ہیں:

| | ماضی | مضارع | امر | اسم فاعل | مصدر | معنٰی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 53 | اَحْیَا | یُحْیِیْ | اَحْیِ | مُحْیٍ | اِحْیَاءٌ | زندہ کرنا |
| 18 | اَخْفَی | یُخْفِی | اَخْفِ | مُخْفٍ | اِخْفَاءٌ | چھپانا |
| 44 | اَرَی | یُرِی | اَرِ | مُرٍ | اِرَاءَۃٌ | دکھانا |
| 41 | اَغْنَی | یُغْنِی | اَغْنِ | مُغْنٍ | اِغْنَاءٌ | کام آنا |
| 71 | اَلْقَی | یُلْقِی | اَلْقِ | مُلْقٍ | اِلْقَاءٌ | ڈالنا |
| 23 | اَنْجَی | یُنْجِی | اَنْجِ | مُنْجٍ | اِنْجَاءٌ | بچانا |
| 72 | اَوْحَی | یُوْحِی | اَوْحِ | مُوْحٍ | اِیْحَاءٌ | وحی کرنا |
| 18 | اَوْفَی | یُوْفِی | اَوْفِ | مُوْفٍ | اِیْفَاءٌ | پورا کرنا |

ف کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ حروف علت آئے تو اَفْعَلَ کے وزن پر یوں آتے ہیں:

| | ماضی | مضارع | امر | اسم فاعل | مصدر | معنٰی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 782 | اٰمَنَ | یُؤْمِنُ | آمِنْ | مُؤْمِنٌ | اِیْمَانٌ | ایمان لانا |
| 274 | اٰتَی | یُؤْتِیْ | آتِ | مُؤْتِیْ | اِیْتَاءٌ | دینا |
| 16 | اٰذَی | یُؤْذِیْ | آذِ | مُؤْذِیْ | اِیْذَاءٌ | ایذاء دینا |

## اِنْفِعَالٌ

| | ماضی | مضارع | امر | اسم فاعل | مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| 16 | اِنْتَهَى | يَنْتَهِي | اِنْتَهِ | مُنْتَهٍ | اِنْتِهَاءٌ (رک جانا) |

## اِفْتِعَالٌ

| | ماضی | مضارع | امر | اسم فاعل | مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| 52 | اِخْتَلَفَ | يَخْتَلِفُ | اِخْتَلِفْ | مُخْتَلِفٌ | اِخْتِلَافٌ<br>اختلاف کرنا |
| 140 | اِتَّبَعَ | يَتَّبِعُ | اِتَّبِعْ | مُتَّبِعٌ | اِتِّبَاعٌ<br>پیروی کرنا |
| 128 | اِتَّخَذَ | يَتَّخِذُ | اِتَّخِذْ | مُتَّخِذٌ | اِتِّخَاذٌ: اختیار کرنا |
| 215 | اِتَّقَى | يَتَّقِي | اِتَّقِ | مُتَّقٍ | اِتِّقَاءٌ: ڈرنا، بچنا |
| 59 | اِفْتَرَى | يَفْتَرِي | اِفْتَرِ | مُفْتَرٍ | اِفْتِرَى<br>جھوٹ باندھنا |
| 61 | اِهْتَدَى | يَهْتَدِي | اِهْتَدِ | مُهْتَدٍ | اِهْتِدَاء<br>ہدایت پانا |
| 48 | اِبْتَغَى | يَبْتَغِي | اِبْتَغِ | مُبْتَغٍ | اِبْتِغَاءٌ: تلاش کرنا |

## اِسْتِفْعَالٌ

| | ماضی | مضارع | امر | مصدر |
|---|---|---|---|---|
| 20 | اِسْتَعْجَلَ | يَسْتَعْجِلُ | اِسْتَعْجِلْ | اِسْتِعْجَالٌ (جلدی کرنا) |
| 42 | اِسْتَغْفَرَ | يَسْتَغْفِرُ | اِسْتَغْفِرْ | اِسْتِغْفَارٌ (مغفرت مانگنا) |
| 48 | اِسْتَكْبَرَ | يَسْتَكْبِرُ | اِسْتَكْبِرْ | اِسْتِكْبَارٌ (بڑائی کرنا) |
| 23 | اِسْتَهْزَأَ | يَسْتَهْزِءُ | اِسْتَهْزِءْ | اِسْتِهْزَاءٌ (مزاق اڑانا) |
| 28 | اِسْتَجَابَ | يَسْتَجِيْبُ | اِسْتَجِبْ | اسْتِجَابَةٌ (قبول کرنا) |
| 42 | اِسْتَطَاعَ | يَسْتَطِيْعُ | اِسْتَطِعْ | اِسْتِطَاعَةٌ (کر سکنا) |
| 47 | اِسْتِقَامَ | يَسْتَقِيْمُ | اِسْتَقِمْ | اِسْتِقَامَةٌ (ثابت قدم رکھنا) |

## تَفَاعُلٌ

| | ماضی | مضارع | امر | مصدر |
|---|---|---|---|---|
| 9 | تَبَارَكَ | يَتَبَارَكُ | تَبَارَكْ | تَبَارُكٌ (بابرکت ہونا) |
| 9 | تَسَائَلَ | يَتَسَائَلُ | تَسَائَلْ | تَسَائُلٌ (آپس میں پوچھنا) |
| | تَسَاهَلَ | يَتَسَاهَلُ | تَسَاهَلْ | تَسَاهُلٌ (لاپرواہی کرنا) |

## مُفَاعَلَةٌ

| | ماضی | مضارع | امر | مصدر |
|---|---|---|---|---|
| 31 | جَاهَدَ | يُجَاهِدُ | جَاهِدْ | مُجَاهَدَةٌ (جہاد کرنا) |

| 54 | قَاتَلَ | يُقَاتِلُ | قَاتِلْ | مُقَاتَلَةٌ (لڑھنا) |
|---|---|---|---|---|
| 34 | نَافَقَ | يُنَافِقُ | نَافِقْ | مُنَافَقَةٌ (نفاق رکھنا) |
| 24 | هَاجَرَ | يُهَاجِرُ | هَاجِرْ | مُهَاجَرَةٌ (ہجرت کرنا) |
| 44 | نَادٰى | يُنَادِيْ | نَادِ | مُنَادَةٌ |

## تَفْعِيْلٌ

| | ماضی | مضارع | امر | مصدر |
|---|---|---|---|---|
| 33 | بَدَّلَ | يُبَدِّلُ | بَدِّلْ | تَبْدِيْلٌ (بدلنا) |
| 48 | بَشَّرَ | يُبَشِّرُ | بَشِّرْ | تَبْشِيْرٌ (خوش خبری دینا) |
| 48 | سَبَّحَ | يُسَبِّحُ | سَبِّحْ | تَسْبِيْحٌ (پاکی بیان کرنا) |
| 26 | سَخَّرَ | يُسَخِّرُ | سَخِّرْ | تَسْخِيْرٌ (کام میں لگانا) |
| 31 | صَدَّقَ | يُصَدِّقُ | صَدِّقْ | تَصْدِيْقٌ (تصدیق کرنا) |
| 49 | عَذَّبَ | يُعَذِّبُ | عَذِّبْ | تَعْذِيْبٌ (عذاب دینا) |
| 42 | عَلَّمَ | يُعَلِّمُ | عَلِّمْ | تَعْلِيْمٌ (سکھانا) |
| 27 | قَدَّمَ | يُقَدِّمُ | قَدِّمْ | تَقْدِيْمٌ (پہل کرنا) |
| 198 | كَذَّبَ | يُكَذِّبُ | كَذِّبْ | تَكْذِيْبٌ (جھٹلانا) |
| 79 | نَزَّلَ | يُنَزِّلُ | نَزِّلْ | تَنْزِيْلٌ (نازل کرنا) |
| 35 | بَيَّنَ | يُبَيِّنُ | بَيِّنْ | تَبْيِيْنٌ (واضح کرنا) |

| 26 | زَيَّنَ | يُزَيِّنُ | زَيِّنْ | تَزْيِيْنٌ(سنوارنا) |
|---|---|---|---|---|
| 46 | نَبَّأَ | يُنَبِّئُ | نَبِّئْ | تَنْبِئَةٌ(خبر دینا) |
| 39 | نَجَّى | يُنَجِّي | نَجِّ | تنجِيَةٌ(نجات دینا) |
| 45 | وَلَّى | يُوَلِّي | وَلِّ | تَوْلِيَةٌ(منہ موڑنا) |

## یاددہانی

حالات پیشی چار ہیں یعنی صرف چار ہی حالات میں اسم کے آخر میں پیش آتا ہے: ایک جبکہ اسم مبتداء ہو، دو جبکہ اسم خبر ہو، تین جبکہ اسم فاعل ہو اور چار جبکہ اسم نائب الفاعل ہو۔ صرف دو ہی حالات حالت زیری ہیں یعنی صرف دو ہی حالات میں اسم کے آخر میں زیر آتا ہے: ایک جبکہ اسم مجرور ہو، دو جبکہ اسم مضاف الیہ ہو۔ بقیہ تمام حالات حالت زبری ہیں یعنی بقیہ تمام حالات میں اسم کے آخر میں زبر ہی آتا ہے۔

# سبق۔52

## منادٰی

1۔یَا (اے) حرف ندا ہے اور جس اسم پر حرف ندا داخل ہوتا ہے اسے منادٰی کہتے ہیں اور منادٰی پر تنوین نہیں آتی: یَا زَیْدُ(اے زید)،یَا وَلَدُ(اے لڑکے)۔یَا زَیْدُ وَ بَکْرُ (اے زید اور بکر)،

2۔منادٰی اگر "اَلْ" والا اسم مذکر ہو تو یَا کے بعد اَیُّھَا آتا ہے:

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ (2 : 168)، یٰٓاَیُّھَا الرَّسُوْلُ (5 : 41)، یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ (8 : 64)، یٰٓاَیُّھَا الرُّسُلُ (23:51)، یٰٓاَیُّھَا الْاِنْسَانُ (82:6)، یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ (109:1)

3۔ کبھی یَا کو حذف ہی کر دیتے ہیں:

اَیُّھَا النَّاسُ (4:133)، اَیُّھَا الصِّدِّیْقُ (12:46)، اَیُّھَا الْمُرْسَلُوْنَ (15:57)، اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ (25:59)، اَیُّھَا الْجٰھِلُوْنَ (39:64)، اَیُّھَا الضَّآلُّوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ (56:51)

4۔ منادٰی اگر "اَلْ" والا اسم مؤنث ہو تو یَا کے بعد اَیَّتُھَا آتا ہے:

یٰٓاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ (89:27)۔

5۔منادٰی اگر مضاف ہو تو مضاف کے آخر میں زبر آتا ہے:

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ (اے جن وانس کے گروہ) (6 : 130) یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ (3:65)، یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ (اے دلوں کو پھیرنے والے۔)

6۔ منادیٰ اگر ضمیر واحد متکلم "یْ" کی طرف مضاف ہو تو بالعموم "یْ" کی جگہ زیر لے آتے ہیں۔ یَا رَبِّیْ (اے میرے رب) کو بالعموم یَا رَبِّ (اے میرے رب) لکھتے ہیں۔ بسا اوقات یَا بھی حذف کر دیتے ہیں اور رَبِّ (اے میرے رب) لکھتے ہیں۔

7۔ یَا اَبِیْ (اے میرے ابو) کے بجائے یَا اَبَتِ، یَا اَبَت، یَا اَبَتَا (اے میرے ابو) لکھتے ہیں۔ نیز اُمِّیْ (اے میری ماں) کے بجائے یَا اُمَّتِ، یَا اُمَّت، یَا اُمَّتَا (اے میری ماں) لکھتے ہیں۔

8۔ کبھی آسانی کے لئے منادیٰ کے آخر کا حرف گرا دیتے ہیں: یَا مَالِكُ (اے مالک) کے بجائے یَا مَالِ، یَا مَالُ (اے مالک) کہتے ہیں۔ نیز یَا فَاطِمَةُ (اے فاطمہ) کے بجائے یَا فَاطِمَ، یَا فَاطِمُ (اے فاطمہ)۔ اور

9۔ زیدُ ابنُ سعیدٍ جیسی ترکیب منادیٰ ہو تو زید پر پیش اور زبر میں سے کوئی بھی لگا سکتے ہیں: یَا زَیْدُ ابْنَ سَعِیْدٍ اور یَا زَیْدَ ابْنَ سَعِیْدٍ لیکن اِبْنٌ پر زبر ہی آتا ہے اس لئے کہ وہ مضاف ہے۔ نیز اُمِّیْ (میری ماں) اور عَمِّیْ (میرا ماموں) کی طرف اِبْنٌ مضاف بن کر آئے تو یَا اِبْنَ اُمَّ (میری ماں کے بیٹے)، یَا اِبْنَ عَمَّ (میری ماں کے بیٹے) کہتے ہیں۔

10۔ حروف ندا پانچ ہیں: یَا، اَیَا، هَیَا، اَیْ اور اَ۔ ان میں سے یَا قریب و بعید دونوں کے لئے اَیَا اور هَیَا بعید کے لئے اور اَیْ اور اَ قریب کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان پانچوں حروف ندا کا اعرابی عمل ایک جیسا ہے۔

# حرف آخر

کسی بھی زبان پر عبور پانے کے لئے سب سے پہلے اللہ سے گڑا گڑا کر دعاء کریں، پھر اس زبان میں موجود کتب کا آپ جتنا زیادہ مطالعہ کریں گے اور اس زبان میں جتنا زیادہ بات چیت کریں گے بھلے ہی تنہائی میں کیوں نہ ہو اتنا ہی آپ اس زبان پر عبور حاصل کر سکیں گے، ان شاء اللہ۔ یہ صرف چند ماہ کا کام نہیں۔ یہ کام عمر بھر چلتا رہتا ہے، اگرچہ کہ آپ سال دو سال میں اس زبان میں بولنے سمجھنے، لکھنے پڑھنے کے قبل ہو جائیں گے، ان شاء اللہ۔ لیکن آپ کو رکنا نہیں ہے، بلکہ اپنے دعاء سے، پھر کثرت مطالعہ سے اپنی زبان میں نکھار لاتے رہنا چاہئے۔ مطالعہ کے دوران نئے نئے الفاظ سیکھتے رہنا چاہئے۔ اللہ سے دعاء ہے کہ اللہ مجھے اور آپ کو عربی زبان پر عبور دے اور اس سے دنیا اور آخرت میں نفع پہنچائے۔